

علم کی آواز اور تہذیب کی شہادت  
پاکستان  
یوق  
انٹرنیشنل



متحدہ عرب امارات  
کی بیسویں سالگرہ  
پر خصوصی اشاعت  
۱۹۷۱ء  
۱۹۹۱ء



# Felicitations

to His Highness the President  
**Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan,**  
 His Highness The Vice President & Prime Minister  
**Sheikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum,**  
 Their Highnesses Members of the Supreme Council  
 and to the Noble People of the U.A.E.  
 On the occasion of the  
**20th U.A.E. National Day**

تتبعيك المشاركون المحرفين لاستقبال الخارحي

رقم رخصة ايم في ١٥٠/١٨٣/كرانشي



Managing Director MOHAMMAD SHOAIB HAMID

## SHOAIB ASSOCIATES

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTORS  
 MOHAMMAD SHOAIB HAMID

Managing Director

103-B, SINDHI MUSLIM SOCIETY, SHAHRAH-E-FAISAL,  
 KARACHI-29, PAKISTAN FAX NO. (9221) 435577  
 PHONE : 441665 TELEX : 24690 SE SP

Lic No. MPD/0983/KAR



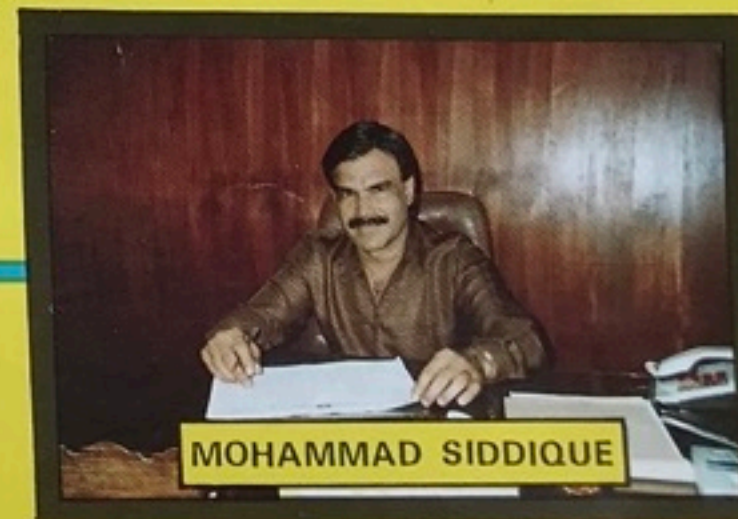
WE EXTEND OUR SINCERE  
 CONGRATULATIONS  
 TO

**H.H. SHEIKH ZAYED BIN SULTAN AL NAHYAN,**  
 THE PRESIDENT,

**H.H. SHEIKH MAKTOUM BIN RASHID AL MAKTOUM**  
 THE VICE-PRESIDENT & PRIME MINISTER OF UAE

THE RULERS AND THE BROTHERLY MUSLIM PEOPLE OF U.A.E.

**ON THE 20TH ANNIVERSARY OF  
 UAE NATIONAL DAY**



MOHAMMAD SIDDIQUE

الصادق  
 التجارية

## AL SIDDIQUE TRADING

ص ب : ٤٦١٠٢ - ابوظبي - الامارات العربية المتحدة - تليفون : ٣٢٣٦٤٦ - فاكس : ٣١١٧٩٠  
 P. O. Box : 46102, Abu Dhabi - U. A. E., Telephone : 323646, Telefax : 311790

# یوفہ

لاہور پاکستان

نئی نسل کا انگلش، اردو زبانے میں ہیک وقتے شائع  
ہونے والا بیانیے الاقوامے نیوز میگزین  
گورنمنٹ آف پاکستان وزارت اطلاعات و نشریات کی سٹیل میڈیا میں شامل  
ممبر آف آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC)

جلد نمبر شمارہ ماہ

## اس شمارے میں

اداریہ صفحہ

سفیر پاکستان عزت مآب امیر عثمان  
کا پیغام صفحہ

سفیر متحدہ عرب امارات عزت مآب  
محمد احمد محمود کا خصوصی پیغام  
امن و استحکام کے جزیرے

یو اے ای کے بارے میں تاثرات صفحہ

ایوظہبی میں مقیم پاکستان کی سرگرمیاں

پاکستان ایسوسی ایشن دہلی  
کی سرگرمیاں صفحہ

دہلی اور ایوظہبی میں مقیم

معروف پاکستان شخصیات صفحہ  
تصویری جھلکیاں صفحہ

قیمت 60.00

فون: 354729

۱۲ یو اے ای درہم ۱۲ سعودی ریال  
بیرون ممالک ۳۰ امریکی ڈالر

"یوتھ انٹرنیشنل میگزین"

خط و کتابت کا پتہ

ادوات بلڈنگ ۶ فلور نزد پرانا اسٹیٹ بینک پوسٹ بکس ۲۳۳۶ لاہور پاکستان

پبلشرز محمد صدیق القادری نے طیب اقبال پرنٹرز راک پارک سے چھپوا کر ادوات بلڈنگ ۶ فلور نزد پرانا اسٹیٹ بینک لاہور سے شائع کیا۔



ایڈیٹر انچیف: محمد صدیق القادری

سب ایڈیٹرز: توصیف القادری - منور شید  
قیوم قریشی - مس روہینہ

انچارج ٹریننگ و آرٹس: محمد ظیل شاہد

رنگینے: شاہد پرویز

ڈیزائنرز: مقصود آرٹسٹ

کمپنٹل اینڈ ایکسپنڈ بیجر: تنویر صدیق

سرکولیشن مینجر: قوحید اختر

متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، بحرین، قطر، اومانے  
کویت، مصر، اردن، جاپان، کوریا، بنگلہ دیش، برونائی،  
چین، ہانگ کانگ، انڈونیشیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ  
فرانس، نیپال، فلپائن، سنگا پورہ، سری لنکا، تائیوان  
امریکہ، برطانیہ، جرمنی، انڈیا، آسٹریلیا، ہالینڈ  
کینیڈا - مالڈیپ -



## Felicitations

to His Highness the President  
Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan,

His Highness The Vice President & Prime Minister  
Sheikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum,

Their Highnesses Members of the Supreme Council  
and to the Noble People of the U.A.E.

On the occasion of the  
20th U.A.E. National Day



Personel Services Bureau

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTER

OEPL NO. 345/KAR

OFFICE:  
221-Uni Tower, 2nd Floor,  
1.1. Chandrigar Road, P. O. Box: 6377  
KARACHI, PAKISTAN

Phones: 2413364-2419796-2418656  
Fax: (21) 2416928  
Telex: 23913 PSB PK.  
Cable: TAIYABA



CH. ILLAHI BAKHSH  
Proprietor

## اداریہ

عالی مرتبتہ شیخ زید بن سلطان النہیان اہم ترین شخصیت ہیں کویت کو آزاد کرانے اور عالمی قیام امن کے فروغ میں ان کا کردار نہایت اہم رہا ہے۔ اس خصوصی شمارے میں برادر ملکہ یو اے ای کی عوام اور لیڈر شپ کے بارے میں میرے ذاتی مشاہدات اور تاثرات بھی شامل ہیں۔

متحدہ عرب امارات کے ہر دلعزیز صدر ابو ظہبی کے عظیم حکمران عالی مرتبتہ شیخ زید بن سلطان النہیان کی زیر قیادت یو اے ای نے گذشتہ بیس سالوں تاریخی سیاسی و اقتصادی استحکام حاصل کیا ہے۔ یہ کامیابی و کامرانی اعلیٰ حضرت شیخ زید بن سلطان النہیان کی بلند پایہ عالمی شخصیت کی دانشمندانہ، مدبرانہ پالیسیوں کا ثمر ہے۔

عالی مرتبتہ شیخ زید بن سلطان النہیان کی تاریخ ساز اور شاندار کامرانیوں کو زبردست فراج تحسین پیش کرتے ہوئے ہم یوتھ انٹرنیشنل میگزین کا یہ خصوصی شمارہ عالمی شہرت یافتہ لیڈر شیخ زید کی نذر کرتے ہیں۔

محمد صدیق القادری  
ایڈیٹر انچیف

# OVERSEAS EMPLOYMENT CORPORATION (PVT) LTD.

A COMMERCIAL ENTERPRISES OF THE GOVERNMENT OF PAKISTAN  
UNDER THE MINISTRY OF LABOUR, MANPOWER AND OVERSEAS  
PAKISTANIS, ISLAMABAD,

SUPPLIED OVER 80,000 PERSONS OF VARIOUS SKILLS AND DISCIPLINE  
TO OUR WORTHY CLIENTS IN GULF, MIDDLE EAST AND AFRICAN  
COUNTRIES.

## OUR FEATURES

- \* OUR SELECTION ENSURES RIGHT MAN FOR THE RIGHT JOB ON NEAT AND CLEAN BASIS.
- \* ALL SELECTIONS ARE MADE THROUGH A WELL PUBLISHED PROGRAMME.
- \* WE SELECT DISCIPLINED, THOUGH, ENERGETIC WORKERS WHO RESPOND TO SOCIAL CUSTOMS AND LAWS OF HOST COUNTRIES.
- \* WE GIVE 3 MONTHS GOOD PERFORMANCE GUARANTEE
- \* QUICK DESPATCH SERVICE.

## OUR OFFICES

### A. RAWALPINDI :

21 MAYO ROAD, CIVIL LINES,  
RAWALPINDI.  
TELE : 564836.  
TELEX : 5832 OEC PK.  
FAX : 0092-51-562283

### B. KARACHI :

RED CRESCENT BUILDING,  
DR. DAUD POTA ROAD,  
KARACHI.  
TELE : 521525  
TELEX : 25475 OEC PK.  
FAX : 0092-21-521525

### C. LAHORE :

8-D/II, MODEL TOWN,  
LAHORE  
TELE : 856145  
TELEX : 44401 OEC PK.  
FAX : 0092-21-521525

## متحدہ عرب امارات کے سفیر عزت مآب محمد احمد محمود کا خصوصی پیغام

”میں اپنا پیغام پاکستان حکومت اور عوام کو ان کے اس پر جوش جذبات پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شروع کرتا ہوں جس کا اظہار انہوں نے متحدہ عرب امارات کی ۲۰ سالگرہ کے موقع پر کیا ہے۔ تیل کی دولت سے مالا مال متحدہ عرب امارات نے صدر شیخ زید بن سلطان النہیان کی ولولہ انگیز قیادت میں سیاسی اور اقتصادی استحکام حاصل کیا اور انہوں نے پورے اعتماد کے ساتھ امارات کو ۲۱ ویں صدی کے آغاز میں ڈال دیا ہے۔ فی الحقیقت امارات کو اب علاقے میں ایک اہم ملک تصور کیا جاتا ہے۔ جس نے اپنے استحکام اور علاقائی حیثیت سے اپنے کردار کو مضبوط بنانے اور برقرار رکھنے کے مواقع کا بھرپور استعمال کیا۔ امارات کے لوگوں نے ہمیشہ باہمی اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ ہماری شناخت بطور مسلمانوں کے ہے اور ہماری مشترکہ تاریخ اور ورثے کا عکس ہماری ثقافت اور سماجی روایات میں دیکھا جا سکتا ہے۔ سات ریاستوں کا فیڈریشن کو مضبوط بنانے میں جہاں لوگوں کے عزم کا تعلق ہے وہاں ہمارے لیڈر اور ریاستوں کے حکمرانوں نے بھی نہایت اہم کردار ادا کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کو اس کی متوازی خارجہ پالیسی کی بدولت مقامی، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر نیک نامی ہوئی ہے۔ امارات میں صدر شیخ زید نے ان تین مقاصد کو حاصل کیا ہے۔

- ۱- تیز رفتار اقتصادی ترقی
- ۲- اونچا معیار زندگی

گریٹ لیڈر آف دی ورلڈ  
صاحب السمو شیخ زید بن سلطان النہیان  
صدر متحدہ عرب امارات حاکم ابو ظہبی

یوتھ  
انٹرنیشنل



متحدہ عرب امارات کی بیسویں سالگرہ پر خصوصی اشاعت ۱۹۹۱ء-۱۹۹۱ء

۲۔ تمام طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو تعلیم کی مناسب سہولتیں۔  
اقتصادی محاذ پر ہم نے تیل پر اپنا انحصار کم کیا ہے اور آمدنی کے نئے وسائل  
تلاش کئے ہیں۔ جس کے باعث جی ڈی پی (خام قومی پیداوار) جو ۱۹۷۲ء میں  
سارھے چھ بلین درہم تھی۔ ۱۹۹۰ء تک بڑھ کر ۱۲۳ بلین درہم ہو گئی ہے۔ عالمی  
پیداوار کا تین فیصد تھی۔ امارات سے نکالا جاتا ہے۔ امارات میں تیل کی سالانہ  
پیداوار میں ۱۳۰۹ فیصد سالانہ اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے چھ سالوں میں تیل کی پیداوار  
میں اضافے کے لئے ۶۰ بلین درہم خرچ کئے گئے۔

فان آئل ریونیوز میں ۱۹۷۷ بلین درہم کا اضافہ ہوا اور ۱۹۹۰ء میں یہ ۷۲ بلین  
تک پہنچا جو ۱۹۷۲ء میں محض ۲۰۴ بلین درہم تھا۔ اس نتیجے کے طور پر صنعتی،  
فارمنگ اور سیاحتی شعبوں کی آمدنی ۱۹۹۰ء میں ۳ بلین درہم تک جا پہنچی جو  
۱۹۷۰ء میں محض ۲۰۰ بلین درہم تھی متحدہ عرب امارات کو سبزیوں اور ڈیری کی  
مصنوعات میں خود کفیل بنانے کے لئے زراعت پر خصوصی توجہ دی گئی۔

جناب شیخ زید بن سلطان النہیان نے تعلیم کو شروع ہی سے اپنی ترجیحات  
میں شامل کر رکھا ہے۔ ۱۹۷۱ء میں ۲۰۰۰ بچے سکولوں میں زیر تعلیم تھے جبکہ تین  
لاکھ سے زائد بچے حکومت کی اس تعلیمی پالیسی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس کے  
علاوہ دس ہزار سے زائد طلبہ و طالبات نے امارات یونیورسٹی گریجویشن کیا ہے اور  
ٹیکنیکی تعلیم کے لئے بھی جاہجا ادارے موجود ہیں۔

صحت، تعمیرات اور ہاؤسنگ کے شعبوں میں بھی اسی طرح خاطر خواہ ترقیاتی  
اقدامات کئے گئے ہیں۔ جو مملکت کا قیام عمل میں آیا اس وقت بہت لوگ روایتی  
تعمیر کے گھروں میں رہتے تھے جو ٹینٹوں، پتوں اور کھجور کے جھونپڑوں پر  
مشتمل تھیں جبکہ آج آبادی کا بیشتر حصہ خوبصورت کوٹھیوں، بنکلوں، فلیٹوں اور  
عالیشان کثیر المنزلہ عمارتوں کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ گذشتہ دو دہائیوں میں ۵۰  
ہزار سے زائد بنے بنائے گھر لوگوں کو مفت تقسیم کئے گئے ہیں۔ عالی مرتبت شیخ  
زید بن سلطان النہیان کی خارجہ پالیسی متوازن اور غیر جانبدار ہے جو تمام  
علاقائی مسائل کے سیاسی حل اور دوسرے ممالک میں عدم مداخلت پر دلالت  
کرتی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے اس وقت ۱۰۴ ممالک سے سفارتی تعلقات قائم ہیں۔

متعدد مواقع پر متحدہ عرب امارات نے ایک ملک کی کسی دوسرے پر جارحیت کے  
خلاف آواز اٹھائی ہے۔ اگرچہ متحدہ عرب امارات نے کویت پر عراقی قبضے کی شدید  
مخالفت کی تاہم اس نے اس مسئلے کے سیاسی حل کی ضرورت پر زور دیا ہے مگر  
جب عراقی حکومت کی طرف سے مصالحت کی تمام اپیلیں مسترد کر دی گئیں تو  
متحدہ امارات نے کویت کی آزادی کے لئے عالمی اتحاد کا ساتھ دیا اور جب کویت  
کو عراق کے ساتھ ماہ کے غاصانہ قبضے سے آزاد کرایا گیا تو شیخ زید سلطان النہیان  
وہ پہلے عرب لیڈر تھے جو کویت جا کر کویتی عوام کو خوشیوں میں شریک ہوئے۔  
خلیج کے بحران کے سنگین اثرات کے باوجود عزت ماب شیخ زید بن سلطان النہیان

وقتہ انٹرنیشنل میگزین ۹۲ (۹)



شیخ زید پاکستان کالج پول سنٹر ابو ظہبی  
میں منعقدہ تقریبات کی مختلف تصویری جھلکیاں



نے حقیقت پسندانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے۔ بحران کی سنگینی سے نمٹنے کے لئے مسلم اتحاد کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے خیال میں عرب اقوام کے لئے بحران کی سنگینی سے نکل کر خوش آئندہ مستقبل کی طرف بڑھنے کا یہ سب سے بہتر راستہ ہے۔

عالی مرتبت شیخ زید بن سلطان النہیان نے متعدد بار عرب ممالک کو ایک دوسرے سے قریب تر لانے میں عملی کوششیں کیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عرب ممالک نے اتحاد کی اہمیت کو محسوس کرنا شروع کر دیا۔ متحدہ عرب امارات کی فیڈریشن کے دیرینہ خواب کی تعبیر حاصل کرنے کے بعد انہوں نے واضح طور پر عندیہ دیا کہ اتحاد کے معاملے میں ان کی خواہشات اس سے کہیں زیادہ ہیں۔ کشمیر کے مسئلے پر متحدہ عرب امارات نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں یہ کہہ کر اپنی پوزیشن بالکل واضح کر دی ہے کہ وہ مشرقی وسطیٰ کے مسئلے کے پر امن حل کے لئے بین المقدس سمیت مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیل کا انخلاء چاہتا ہے اور فلسطینیوں کی آزاد ریاست کے قیام کے لئے ان کے حق خودارادیت کی زبردست حمایت کرتا ہے۔

ابوظہبی ڈویلپمنٹ فنڈ کے تحت متحدہ عرب امارات نے ایشیا اور افریقہ کے ساتھ سے زائد ممالک کو اقتصادی امداد فراہم کی جس کی مجموعی مائت ۸۲ بلین ڈیڑھ بیسویں سال کے عرصہ میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے فراہم کی گئی ہے۔ بین الاقوامی تنازعات کے سلسلے میں متحدہ عرب امارات دو بڑی طاقتوں کے درمیان سرد جنگ کے خاتمے کا خیر مقدم کرتا ہے اور امید ظاہر کرتا ہے کہ آنے والا وقت محاذ آرائی کی بجائے مسائل کے پر امن حل کے آئینہ دار ہو گا۔ متحدہ امارات کے لئے اس وقت امور باعث تشویش ہیں ان میں ماحولیاتی آلودگی، منشیات، انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں اور سماجی انصاف شامل ہیں۔ پاکستان کے ساتھ ہمارے تعلقات برادرانہ ہیں جو گذشتہ سالوں کے دوران مستحکم ہوتے رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان مثالی تعلقات قائم ہیں۔ جو مذہبی، تاریخی اور سماجی اعتبار سے مضبوط جڑیں رکھتے ہیں۔

تمام علاقائی اور بین الاقوامی معاملات میں ہمارا نقطہ نظر بڑا واضح اور صاف ہے اور ہم دو طرفہ تعلقات کے استحکام کے ذریعے اقتصادی، تجارتی اور سرمایہ کاری کی نئی جہتوں کے متمنی ہیں۔

پاکستان میں متحدہ عرب امارات مختلف شعبوں کی ترقی میں حصہ لے رہا ہے جن میں تیل کی تلاش، پٹرولیم، صنعتیں اور فرنیچلٹرز شامل ہیں۔ اس سلسلہ میں ۱۹۸۹ء میں ایک مشترکہ کمیٹی قائم کی گئی تھی۔ جو معاہدوں پر عملدرآمد کے علاوہ متعدد زیر تکمیل مشترکہ منصوبوں کے کام کی رفتار کا جائزہ لیتی ہے۔

پاک متحدہ عرب امارات دوستی زندہ باد



عزت مآب محمد احمد المحمود سفیر متحدہ عرب امارات کا بیسویں سالگرہ قومی دن کے موقعہ پر خصوصی پیغام

متحدہ عرب امارات کی بیسویں سالگرہ پر خصوصی اشاعت ۱۹۹۱ء-۱۹۷۱ء

تحریر  
محمد صدیق قادری  
ایڈیٹر انچیف

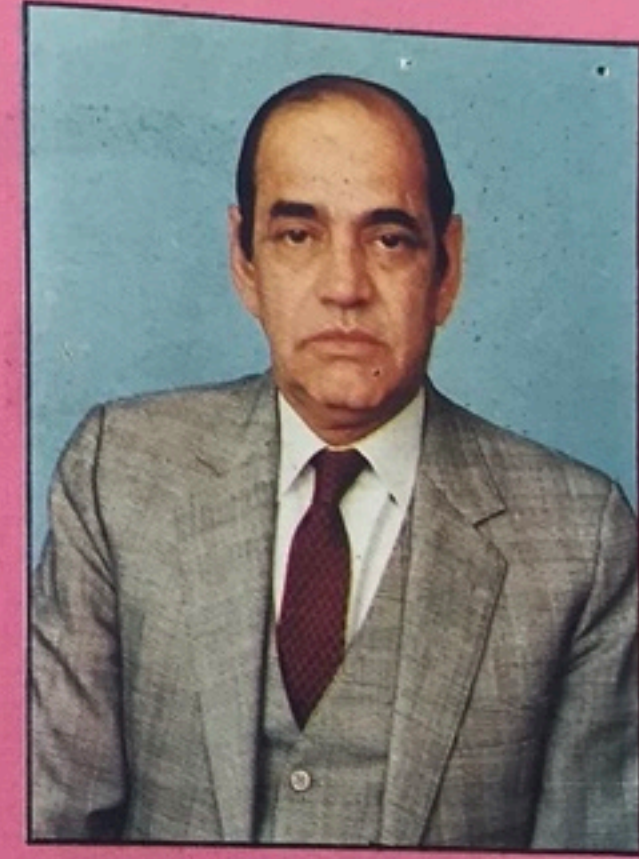
## امن و استحکام کے جزیرے متحدہ عرب امارات کا خیر سگالی دورہ



ایکسپینی محمد احمد محمود سفیر یو اے ای ایڈیٹر انچیف مسٹر قادری کے ساتھ  
مختلف امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے



پاکستانی پریس ٹیم ابوظہبی روانگی سے قبل اسلام آباد میں یو اے ای کے سفیر عزت  
ماب محمد احمد محمود اور محمود انصاری پریس انچارج کے ہمراہ



عزت ماب امیر عثمان

سفیر پاکستان برائے یو اے ای کا خصوصی پیغام۔

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی۔ کہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور (پاکستان) یو اے ای کی بیسویں سالگرہ کے موقع پر خصوصی شمارہ شائع کر رہا ہے۔ اور امید ہے کہ اس شمارہ میں صاحب السمو اعلیٰ حضرت شیخ زید بن سلطان النہیان صدر متحدہ عرب امارات و حکمران ابوظہبی کی مدبرانہ و دانشمندانہ قیادت کے زیر سایہ مختلف شعبہ جات میں ۲۰ سالہ ترقی و خوشحالی کو نمایاں کیا جائے گا۔ اور پاکستان یو اے ای کے برادرانہ و اسلامی بھائی چارے کے جذبات کے فروغ میں مزید اہم کردار ادا کرے گا۔ کیونکہ علاقائی و بین الاقوامی مسائل کے حل کیلئے دونوں ممالک کے نقطہ نظر میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین کا یہ شمارہ گہری دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔ اسکی عظیم کامیابی کیلئے دعا گو ہوں۔

امیر عثمان

سفیر پاکستان (ابوظہبی یو اے ای)



## متحدہ عرب امارات کی بیسویں سالگرہ پر خصوصی اشاعت ۱۹۹۱ء-۱۹۹۱ء

ہیں۔ جو پاکستانی ہونے کے ناطے یو اے ای اور پاکستان کے تعلقات مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ آپ کا خاندان بیس سال سے یو اے ای میں مقیم ہے۔ آپ کا تعلق صحافت کے شعبہ سے ہے۔ عربی انگلش، اردو، پشتو سمیت کئی زبانوں پر دسترس رکھتے ہیں۔ بہت ہمدرد، زندہ دل، مخلص اور بے لوث انسان ہیں۔ پاکستانی پریس ٹیم کی یو اے ای

ای روانگی سے قبل مسٹر محمود انصاری نے یو اے ای کے سفیر جناب محمد احمد المحمود کے ساتھ ایک بریفنگ کا انتظام کیا پھر سفیر محترم نے پاکستانی پریس ٹیم کو بریفنگ دی مختلف سوالوں کے جوابات دینے اور ٹیم کو پروگرام بتا کر ہمیں الوداع کیا۔ ہماری پریس ٹیم میں ملک کے نامور سینئر صحافی شامل تھے۔ جن میں نیشن کے نصرت جاوید، ڈان کے

## متحدہ عرب امارات کی بیسویں سالگرہ پر خصوصی اشاعت ۱۹۹۱ء-۱۹۹۱ء



ایکسپینسی امیر عثمان سفیر پاکستان پریس ٹیم کے ہمراہ



ایکسپینسی خلفاں الرومی وزیر اطلاعات و ثقافت یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے بارے میں ایڈیٹر انچیف سے گفتگو کرتے ہوئے پاس ہی ملک سرفراز کھڑے ہیں

ریاستوں کی فیڈریشن کے سربراہ شیخ زید بن سلطان کی کامیاب خارجہ پالیسی کے باعث یو اے ای عالمی سیاست میں ایک اہم مقام حاصل کر چکا ہے۔ جبکہ یو اے ای کے عوام وہاں کی خوشگوار آب و ہوا کی طرح بہت شفیق ہمدرد، مہمان نواز اور بہترین دوست ہیں۔

انہی خوبیوں کے باعث مدت سے یہ خواہش تھی کہ شیخ زید کے ملک کی ترقی و خوشحالی کو اپنی آنکھوں سے دیکھوں اور یہ موقع پاکستان میں یو اے ای کے سفیر عزت ماب محمد احمد المحمود نے اس وقت مہیا کر دیا۔ جب انہوں نے میرا نام اس پریس ٹیم میں شامل کر دیا جو یو اے ای کی ۲۰ سالہ تقریبات میں شرکت کے لیے متحدہ عرب امارات جا رہی تھی۔ یو اے ای کے سفیر عزت ماب محمد احمد المحمود ایک کامیاب منجھے ہوئے اور ذہین سفارت کار ہیں ان سے جو ایک بار ملتا ہے وہ ان کی ذہانت، شرافت، ہمدردی اور پرخلوص جذبات و خیالات کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ آپ خوش اخلاق خوش لباس خوش نما شخصیت ہیں انہی صفات کی وجہ سے پاکستان میں انہیں ہر جگہ عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ پاکستان میں اپنی حکومت اور عوام کی نمائندگی بڑے احسن طریقے سے کر رہے ہیں۔ آپ نے خلیجی جنگ میں اپنی بھرپور سفارتی صلاحیتوں سے پاکستانی عوام کو یو اے ای کے اصولی موقف سے آگاہ کیا اور کویت کی آزادی کے لیے شیخ زید کے جراتمندانہ موقف کی بھرپور ترجمانی کی۔

ایکسپینسی محمد احمد المحمود کی پاک امارات دوستی کے عمل فروغ میں قابل تعریف خدمات ہیں۔ میرے ایک اچھے دوست مسٹر محمود انصاری اس سفارت خانے میں پریس انچارج

ابوظہبی کا خوبصورت منظر





ابراہیم السید الزاد گورنمنٹ ریلیشن آفیسر پاکستانی پریس ٹیم کو ابوظہبی میں میرین ایئرلینک کمپنی کے بارے میں آگاہ کر رہے ہیں



ابراہیم السید الزاد پریس ٹیم کو میرین کمپنی کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے

محمد احمد المحود منجھے ہوئے ذہین اور کامیاب سفارت کار ثابت ہوئے ہیں



صحافیوں کی ٹیم ابوظہبی سمندر کے کنارے



پاکستانی پریس ٹیم ہندی کرافٹ مشنر میں



ممتاز بزنس میں ہوٹل پلازا ابوظہبی کے مینجنگ ڈائریکٹر محمد سلیم، صدیق القادری کے

ن جو دوسری بات نے مجھے متاثر کیا وہ ن کی صاف و شفاف سڑکیں اور بلند و بالا صورت عمارتیں تھیں اور ایسا محسوس تھا۔ جیسے ان سڑکوں کو خوب اچھی دھویا گیا ہو۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ شکار، پر امن اور ہر طرح کے ذہنی کھچاؤ آزاد لوگ نہ صرف صحت مند قوم ہوتے بلکہ وہ ہر کام پوری توجہ اور دلجمی سے ہیں۔ جس کا ملکی ترقی و خوشحالی پر اثر پڑتا ہے۔ اس وقت میرے ذہن میں آیا تو ایک صحرائی علاقہ جہاں دور دور تک کا نام و نشان تک نہ تھا۔ لوگ اونٹوں پر کرتے تھے۔ اور تہذیب و شائستگی سے نا آشنا تھے۔ تعلیم کا فقدان تھا آخر یہ اتنی تیز سی سے قلیل عرصہ میں ترقی کیونکر ممکن ہے۔ اس پر ہمیں بتایا گیا کہ اس قوم کی میں زیادہ حصہ تعلیم نے ادا کیا ہے۔ کبھی سنا تھا آزادی کے فوراً بعد ہی سب سے زیادہ کہ یو اے ای میں لوگوں کو ہر طرح کی مکمل تعلیم پر دی گئی۔ اور ہر سطح کی تعلیم سماجی آزادی ہے۔ مگر یہ اس وقت اپنی دی گئی۔ تاکہ ہر چھوٹا بڑا زیور تعلیم سے آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ جب ہم صبح کئے ہو اور تعلیم یافتہ لوگوں سے ایک ساڑھے چار بجے ابوظہبی انٹر پورٹ سے باہر قوم تیار ہو۔ آئے۔ تو دیکھا کہ لوگ جن میں خاص کر سیاح انٹر پورٹ سے ہمیں مرسدیز گاڑیوں کے اور جوان عرب جوڑے بھی شامل تھے۔ صاف ابوظہبی کے خوبصورت ہوٹل شیرٹن میں سترے فٹ پاتھوں کے سبزہ زار پر سیر کرنا گیا ہمارے ساتھ پاکستان ایمبسی کے رہے تھے اور ہماری طرح لڑکیوں کے پیچھے من اتاشی مسٹر علی اکبر انٹرپورٹ سے ہوٹل مرٹ کر دیکھنے کی بجائے وہ اپنی اپنی سمت ہمارے ساتھ تھے انہوں نے ابوظہبی میں میں رواں دواں تھے۔ جو اس بات کا بین ثبوت ٹیم کا بہت خیال رکھا ناشتہ کرنے کے ہے کہ یہ قوم ہماری طرح گھٹن اور خوف کرہم مسٹر علی منصور پروٹوکول آفیسر بجائے آزاد سماجی ماحول کی تربیت یافتہ ہیں۔ اطلاعات و ثقافت نمائندہ فیصل کے وزارت اطلاعات و ثقافت کے دفتر پہنچے۔ ہمارا مسٹر یحییٰ السید مینجر پبلک س سے تعارف کرایا گیا۔ جنہوں نے ہمیں



ابوظہبی عرب دوشیزہ ہنڈی کرافٹ مرکز میں کام کرتے ہوئے



ابوظہبی میں ہنڈی کرافٹ مرکز میں تیار ہونے والی دلکش اشیاء

ذات تھی۔ ہم جب وزیر اطلاعات و ثقافت  
یہ ماب خلفان بن محمد الرومی کے دفتر  
نچے تو نوجوان سمارٹ وزیر نے بڑے  
تپاک انداز میں ہمیں خوش آمدید کہا خلفان  
رومی یو اے ای کے سب سے بڑے نیوز پیپر  
ارے الاتحاد نیوز پیپر پبلکیشنز کے چیئرمین  
ی ہیں یو اے ای میں آپ اخبارات کے بادشاہ  
ن۔ آپ بین الاقوامی امور پر وسیع تجربہ اور  
سترس رکھتے ہیں۔ آپ کا انداز گفتگو  
رستانہ اور مدبرانہ تھا آپ کی شخصیت  
نہائی پرکشش تھی اور آپ کی باتوں سے  
لموص و محبت کی خوشبو آتی تھی آپ نے یو  
ای اور پاکستان کے مابین دوستانہ و  
ادارہ تعلقات پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور  
ارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم امن  
جزیرہ میں رہتے ہیں اور امن ہی کے فروغ  
لیے کوشاں ہیں۔ ہمارا کسی چھوٹے بڑے  
ک سے کوئی تنازعہ نہیں اور ہماری پرامن  
ر اعتدال پسند پالیسی کی بدولت ہمارے  
یر خارجہ کو کبھی پریس میں آنے کی  
رورت ہی نہیں پڑتی۔ پاکستانیوں کے حوالے  
انہوں نے بتایا کہ ہم انہیں اپنا بھائی تصور  
تے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے خون پسینہ ایک کر  
ہمارے ریگستان کو نخلستان میں بدل دیا  
بلکہ یو اے ای ان کا دوسرا گھر ہے ہم  
ہیں رفیق سے بڑھ کر العین کا مرتبہ دیتے  
ن۔ اس موقع پر جناب ابراہیم العابد ایڈوائز  
ارت اطلاعات ثقافت نے بتایا کہ یو اے ای  
پاکستانیوں کی کارکردگی بہت بہتر ہے۔  
ن لئے ہم اپنی پالیسی میں ان کی بہبود کا بر  
مکن خیال رکھتے ہیں۔ جو کسی تشہیر کا  
حاج نہیں۔ جبکہ ہوٹلوں اور پرائیویٹ  
اروں کے مالکان فلپائنی افراد کو ملازم رکھتے  
ن کیونکہ وہ ان سے کام کے علاوہ بچوں کو  
رائٹرنیشنل میگزین ۹۲ (۱۷)

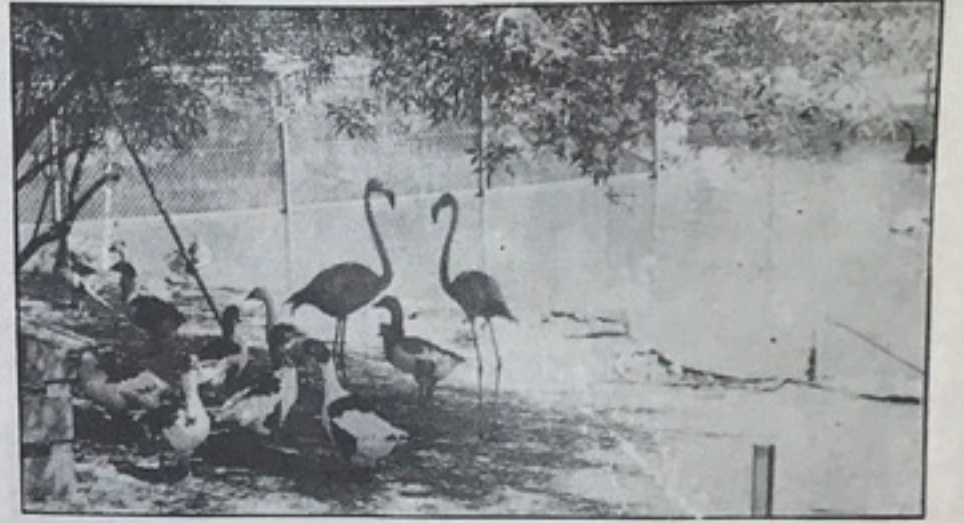
روایتی انداز میں عربی قہوہ، چائے اور  
کھجوریں پیش کیں۔ اس کے بعد ہم پاکستانی  
سفارت خانے پہنچے۔ جہاں پر پاکستانی سفیر  
محترم عزت ماب جناب امیر عثمان نے ہمارا  
استقبال کیا۔ اس موقع پر پریس اتاشی علی اکبر  
بھی موجود تھے۔ جناب امیر عثمان پاکستانی  
وزارت خارجہ میں چیف پروٹوکول آفیسر بھی  
رہے ہیں۔ اب وہ گزشتہ سال سے یو اے ای میں  
پاکستانی سفیر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ آپ  
انتہائی مخلص تجربہ کار سفارت کار ہیں۔ اس  
موقع پر آپ نے ہمیں پاک امارات دوستی کے  
بارے میں بریفنگ دی۔ یہاں سے ہم واپس ہوٹل  
پہنچے دوپہر کا کھانا کھایا۔ اور آرام کیا بعد  
شام کو وزیر اطلاعات و ثقافت سے ہماری

یوتھ انٹرنیشنل میگزین ۹۲ (۱۶)

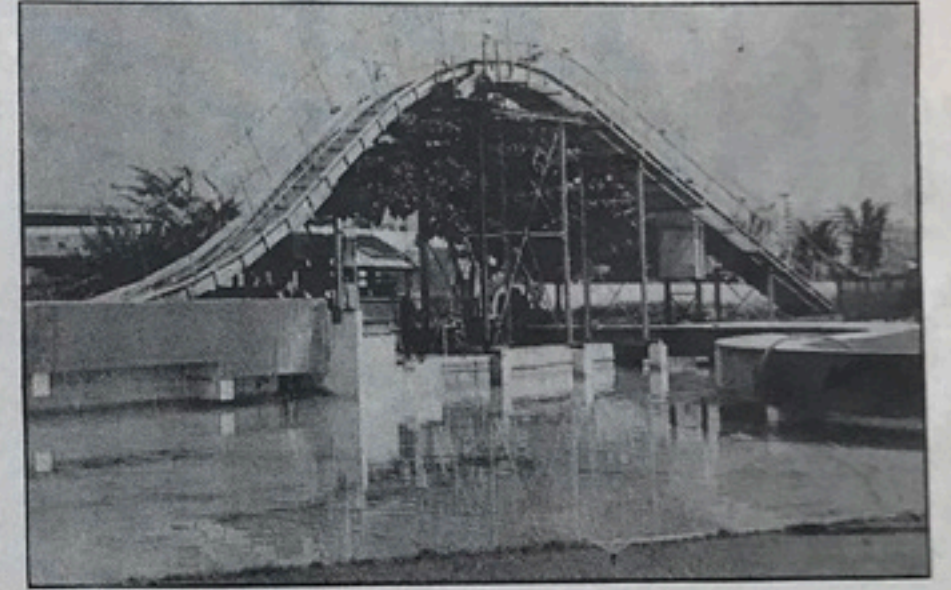


ابوظہبی وزارت اطلاعات و ثقافت کی خوبصورت بلڈنگ کی تصویر

## شیخ زید کی کامیابی خارجہ پالیسی کی بدولت



العین جزیرہ پارک میں آبی جانور



العین جزیرہ پارک کا دلکش منظر



علی عبدالعصوم ہلک ریلیشن مینجر آئیٹر ایڈیٹر انچیف کے ہمراہ جزیرہ پارک میں

کمرے کے اندر تھی۔ وہ تو اپنے مطلوبہ کمرے میں چلی گی مگر میں عجیب صورت حال سے دوچار ہو گیا۔ اسی اثناء میں ایک سنہری بالوں والی حسین لبنانی لڑکی میرے پاس سے گزری تو میں نے بڑی ہمت کر کے اسے اپنی مشکل بتائی جس پر اس نے اپنے کمرے سے ہوٹل انتظامیہ کو اطلاع دی چند لمحوں میں اسکرٹ شوٹ پہنے ماسٹر چابی پکڑے ہوئے سفید کلر کی سرخ رنگت کی مصری دوشیزہ بڑی تیزی سے مسکراتی ہوئی میری طرف آ رہی تھی۔ میری بے بسی پر مسکراتے ہوئے اس نے میرے کمرے کا دروازہ کھولا۔ اور کمرے کی لائٹ جلائی۔ میں نے اپنی پریشانی پر قابو پاتے ہوئے۔ مصری دوشیزا شکرہ ادا کیا اور جلدی سے تیاری کر کے لابی میں آ گیا کیونکہ وہاں میرے ساتھی میرا انتظار کر رہے تھے۔ جب میں نے یہ واقعہ اپنے دوستوں کو سنایا تو وہ بے ساختہ ہنس پڑے۔

## العین

شام ۵ بجے ہم العین کے لیے روانہ ہوئے ابوظہبی سے العین ۱۶۰ کلو میٹر ہے پروٹوکول کی مرسدیز گاڑیوں میں روانہ ہوئے میں ابوظہبی سے العین تک صاف ستھری انٹرنیشنل معیار کی یکطرفہ سڑکوں کے درمیان مرکزی لائنیں اور اردگرد سبزہ و بریالی اور رنگ برنگے پھول دیکھ کر بہت مسرت ہوئی۔ رات ہمیں العین میں ہوٹل بلٹن میں ٹھہرایا گیا۔ رات کی تاریکی میں یہ روشنیوں کا شہر نظر آ رہا تھا۔ صبح ہمیں العین کے تاریخی عجائب گھر کا وزٹ کرایا گیا۔ جو اس بات کی غمازی کرتا تھا کہ یو اے ای کے حکمرانوں کو اپنے



پاکستان امیر عثمان ابوظہبی چیئرمین کے صدر الحاج عبدالعزیز سے ملاقات کرتے ہوئے



پریس ٹیم العین میوزیم میں



ہمراہ کھڑے ہیں

تاریخی ورثہ سے کس قدر محبت ہے۔ عجائب گھر میں قدیم و جدید یو اے ای کو پوری طرح واضح کیا گیا تھا۔ ہمارے اراکین نے تاریخی نوادرات میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔  
**یو اے ای یونیورسٹی**

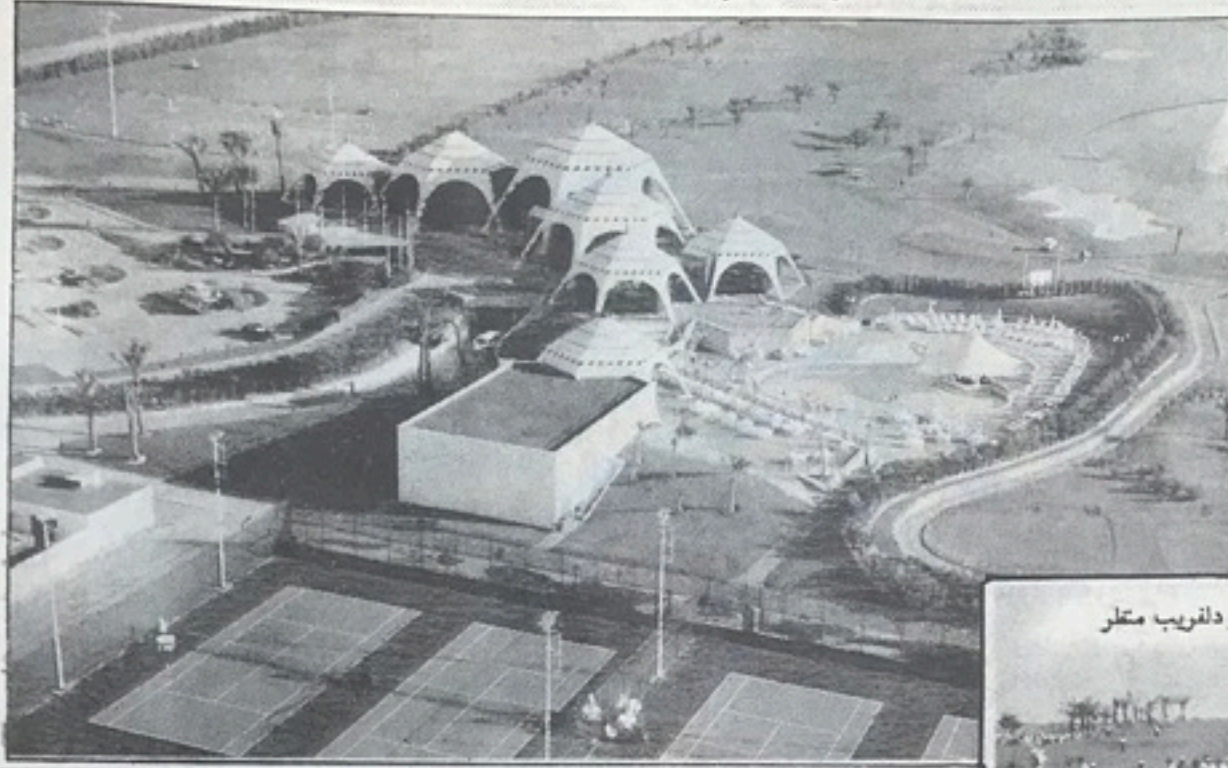
اس کے بعد ہمیں یو اے ای یونیورسٹی لے جایا گیا۔ جہاں ہمیں بتایا گیا کہ دنیا کے بعض لوگ ابھی بھی خیال کرتے ہیں کہ یو اے ای ریت، اونٹ، کھجور اور تیل کا صحرا ہے۔ مگر اس صحرائی علاقے کو جدید ترین ملک بنانے میں فیڈریشن کے صدر اعلیٰ حضرت شیخ زید اور ان کے رفقاء نے کار نے اہم رول ادا کیا ہے۔ ۱۹۶۹ء میں جب شیخ زید اقتدار سنبھالا تو انہوں نے تعلیم عام کرنے لے کے اساتذہ کی تنخواہوں کا بوجھ خود برداشت کیا۔ اس تاریخی فیصلہ سے تعلیم کو ترقی حاصل ہوئی اور شیخ زید کے اس فیاضانہ رویے سے صحرا کے لوگ اپنی تعلیم کی بدولت دنیا میں متعارف ہوئے۔ جبکہ قدیم دور میں حکمرانوں کا خیال تھا کہ تعلیم لوگوں کو باغی بناتی ہے۔ شیخ زید نے ایک قانون کے تحت چھ سال کی عمر کے بچوں کو سکول جانا لازمی قرار دیا۔ اس قانون سے یو اے ای میں تعلیم نے بہت ترقی پائی۔ شیخ زید نے ایک ماسٹر پلان کے تحت لوگوں کو فنی تعلیم کے ساتھ ساتھ روایتی تعلیم کا سلسلہ بھی شروع کیا۔ جس سے لوگوں میں اپنی ذات خاندان معاشرہ اور ملک کی بہتری کے متعلق سوچ پیدا ہوئی اس پلان کی کامیابی کے لیے والدین، کونسلر اور معززین پر مشتمل تجرباتی کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ اس انوکھے اور منفرد انداز تعلیم کا نظریہ یو اے ای یونیورسٹی کے چانسلر شیخ النہان بن مبارک نے پیش کیا تھا۔



المن میں یو اے ای یونیورسٹی کی تصویر



شیخ النہان بن مبارک النہان چانسلر آف یو اے ای یونیورسٹی



گالف کلب ڈبئی دلفریب منظر



## ڈیپارٹمنٹ آف جرنلزم

یونیورسٹی میں جرنلزم کے ہیڈ جناب عبداللہ سیف الشامی نے ملاقات کے دوران بتایا۔ کہ اس یونیورسٹی کے قیام میں اعلیٰ حضرت شیخ زید بن سلطان کی ذاتی کوششوں اور علم دوستی کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ اور وہ ہر عرب نوجوان کے دل میں علم کی شمع روشنی دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسی مقصد کے تحت انہوں نے تعلیم کے شعبہ میں دو وفاقی وزیر مقرر کئے ہوئے ہیں۔ ایک یونیورسٹی کالج کی سطح پر اعلیٰ تعلیم کیلئے اور دوسرا پرائمری تعلیم کیلئے۔ جبکہ ایک خاص تعلیمی پلان کے تحت اس دہائی کے آخر تک تعلیم کی شرح کو ۱۰۰ فیصد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ یو اے ای میں پانچ بڑے روزنامے (دو عربی اور تین انگریزی میں شائع ہوتے ہیں)



خلیفہ الجلاف ڈبئی سیکرٹری جنرل فیڈریشن یو اے ای چیئرمین



عبداللہ سلطان عبداللہ فنانس ایڈمنسٹریٹو آفیسر فیڈریشن آف یو اے ای چیئرمین ایڈیٹر انچیف سے محو گفتگو ہیں

## ڈیپارٹمنٹ آف ایگرکلچرل



ایڈیٹر انچیف صدیق قادری جامع مسجد ابو ظہبی کے امام صاحب کیساتھ



پاکستانی پریس ٹیم العین کے پریس انفارمیشن ڈائریکٹر کے ساتھ پلس ہوٹل میں

یو اے ای کے سفیر کی پاک امارات دوستی  
کے عمل و فروغ میں بے مثال قابل تعریف  
خدمات ہیں



ممتاز بڑتہ میں محمد رسول خوری ایڈیٹر انچیف محمد صدیق القازنی کے ساتھ

مواقع موجود ہیں۔ حکومت پاکستان کو  
سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

## ڈیپارٹمنٹ آف الیکٹرانک

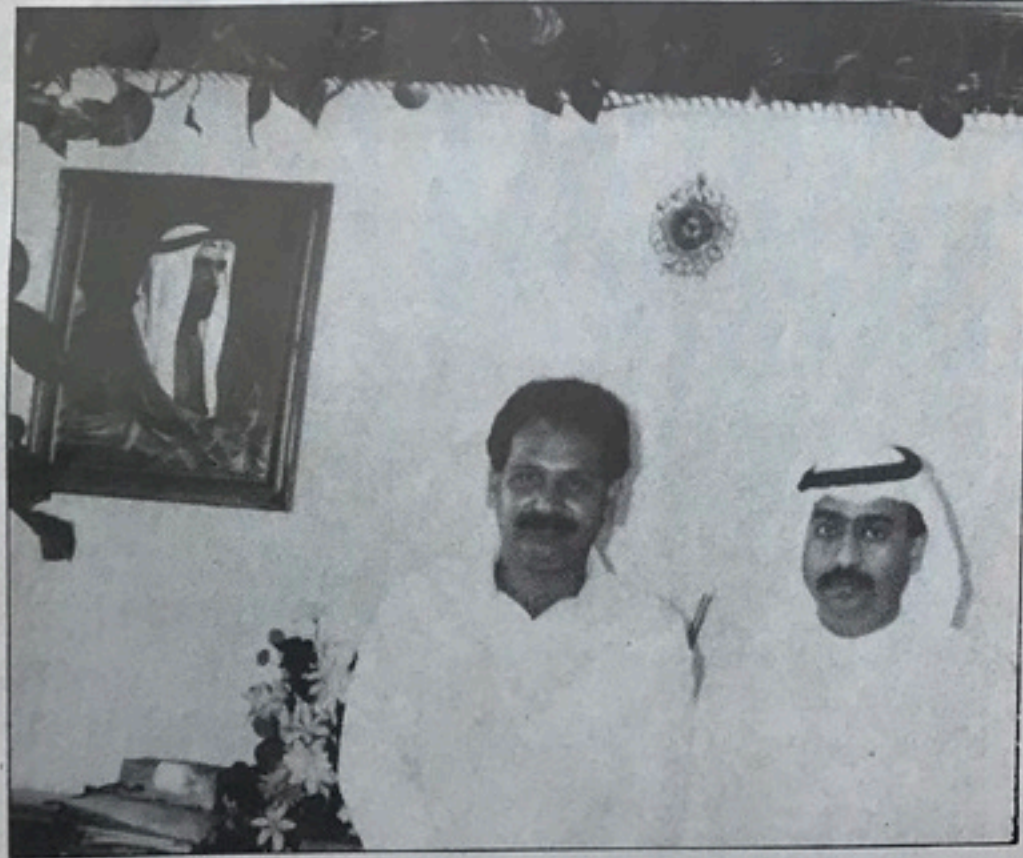
### میڈیا

یونیورسٹی میں شعبہ زراعت و دیہی  
کے ہیڈ ڈاکٹر محمد دواری سے ملاقات  
جس میں انہوں نے بتایا کہ عرب نوجوانوں  
میں زراعت کے شعبہ میں دلچسپی بڑھ  
ہے۔ اور بنجر اراضی کو کاشتکاری کے  
بنانے کیلئے کامیاب تجربات کئے گئے ہیں۔  
سے یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے سبز  
روٹا ہو رہا ہے۔ کیونکہ سبزہ ہریالی  
صرف موسم اور آب و ہوا میں نمایاں  
آئی ہے۔ بلکہ لوگوں کی معاشرت پر بھی  
اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس لحاظ سے  
ای کو دیہاتوں کی جنت کہنا غلط نہ ہو  
حکومت نے زراعت کی ترقی کو  
ترجیحات میں رکھا ہوا ہے۔ جس سے  
کے معاملے میں خود کفالت کی کوششیں  
ثابت ہو رہی ہیں۔ زراعت کے نفع بخش  
ہونے کی وجہ سے نجی شعبہ بھی اس  
خصوصی توجہ دے رہا ہے۔ جبکہ  
زراعت میں تعلق پیدا کرنے کی خاطر  
اور دوسری غذائی مصنوعات کی درآمد  
کاروبار بھی شروع ہو چکا ہے۔ جو کہ  
کی ترقی و خوشحالی میں اہم کردار ادا  
کا میں نے محسوس کیا ہے یو اے ای اور  
یونیورسٹی فیصل آباد کے اشتراک و تعاون

العین میں ہمیں یہاں کا خوبصورت اور  
پاک - AL - PARK  
JAZEL دکھایا گیا۔ جسے دیکھ کر ایسا  
سسوس ہوتا تھا جیسے ریگستان میں  
نکڑوں ایکڑ اراضی پر پھولوں اور سبزے  
بھرا ہوا جنت کا کوئی خطہ ہو۔ اس پارک  
لوگ عام دنوں میں خاص کر چھٹیوں میں  
نیک مناتے آتے ہیں۔ ذہنی سکون و تفریح  
کے عوام کیلئے یہ بہترین تحفہ ہے اسی طرح  
ایک اور خوبصورت و پُر فضا مقام العین فون  
ی بھی ہمیں دکھایا گیا۔ جس میں یورپین  
ائل کے سوئمنگ پول، کھیلوں اور تفریح کا  
پیدا ترین سامان موجود ہے۔

### دہلی

العین میں لنچ کے بعد ہم دہلی کیلئے  
انہ ہونے العین سے دہلی کا فاصلہ ۱۶۰ کلو



عبدالرحمان الذہیری ڈپٹی ڈائریکٹر مینارید بندرگاہ ایڈیٹر انچیف کیساتھ



جدید دہلی کے بانی صاحب السمو شیخ راشد بن سعید المکتوم



یوتھ انٹرنیشنل میگزین ۹۲ (۲۳)

میٹر ہے۔ رات دہلی میں دہلی انٹرنیشنل میں ٹھہرایا گیا صبح یہاں سے سب سے سینکڑوں ایکڑ رقبے پر پھیلے ہوئے جدید ترین یورپی طرز کا دوبنی گالف کلب دکھایا گیا۔ گالف کے کھلاڑیوں کیلئے ایک خواب کی حیثیت رکھتا ہے۔ بعد میں ہمیں دوبال المونیم کمپ دکھائی گئی۔ یہ المونیم کی جدید ترین ملز جہاں سے یو اے ای کی زیادہ تر ایکسپورٹ ہوتی ہے۔ اور یہ اسکی ترقی کی درخشاں مثال ہے۔

### جبل علی فری زون

اسکے بعد جبل علی فری زون کا دور کرایا گیا۔ جو کہ دہلی میں ۱۰۰ مربع کلومیٹر پر محیط انٹرنیشنل مارکیٹ کے طور پر ابھی میں قائم کیا گیا۔ یوں یہ دنیا کی سب سے بڑی بندر گاہ ہے۔ اس موقع پر جبل علی فری زون اتھارٹی کی چیئرمین عزت مآب سلطانہ سالم نے ہمیں خوش آمدید کہا۔ اور دور گفتگو بنایا کہ اب تک اس میں ۲۰۰ کمپنیاں نے کاروبار شروع کیا ہے۔ اور دن بدن اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسکا بڑا سبب یہ ہے کہ اس نے سرمایہ کاروں اور کمپنیوں کیلئے ایسی مراعات دی ہیں جو کسی اور مارکیٹ میں نہیں ہیں۔ اس میں سرمایہ کاروں کو مکمل آزادی ہے۔ اس پر کوئی پابندی، ڈیوٹی، ٹیکس یا افسر شاہی کا دباؤ نہیں۔ حکومت نے محدود پیمانے پر انہیں بجلی اور دیگر سہولتیں فراہم کی ہیں۔ اور سرمایہ کاری کو مکمل تحفظ فراہم کیا ہے۔ ملاقات کے بعد نوجوان اور باصلاحیت چیئرمین جناب سلطانہ سالم نے پریس ٹیم کو ایک پُر تکلف



امریکن جرنلسٹ ایڈیٹر انچیف کے ہمراہ ابو ظہبی میں محو گفتگو

دیا۔ اور بعد میں پوری مارکیٹ کا وزٹ کرایا گیا اور ہمارے سوالات کے جوابات دئے۔ اسی شام ہماری ابو ظہبی کیلئے واپسی تھی۔ ہمارے ساتھیوں نے شاپنگ وغیرہ کی۔ دہلی سے ابو ظہبی ۱۸۰ کلو میٹر کا فاصلہ ہے۔ ابو ظہبی کے لئے روانہ ہو گئے۔

### فیڈریشن آف چیمبرز یو اے ای

ابو ظہبی میں اگلے روز صبح ہماری فیڈریشن آف چیمبرز اینڈ کامرس کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل خلیفہ الجلاف سے ملاقات تھی۔ دوران ملاقات انہوں نے یو اے ای کی صنعتی و تجارتی ترقی پر تفصیلی روشنی ڈالی اور بتایا۔ کہ یو اے ای کی برآمدات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جس سے ہماری خوشحالی کو عروج حاصل ہو رہا ہے۔

### ڈائریکٹر جنرل ابو ظہبی

بعد میں ہماری ملاقات انجنیئر عینی اے عتیق ڈائریکٹر جنرل ابو ظہبی جنرل انڈسٹری کارپوریشن سے ہوئی۔ انہوں نے جنرل انڈسٹری کے بارے میں بتایا کہ عالی حضرت شیخ زید بن سلطان نے خصوصی دلچسپی لے کر یو اے ای میں اہم ترین انڈسٹری قائم کی ہیں۔ ان انڈسٹری کی بدولت اہم ترین اشیاء میں نہ صرف یو اے ای خود کفیل ہو گیا ہے۔ بلکہ ایکسپورٹ بھی کر رہا ہے۔ بعد میں میں نے ان کا انٹرویو کیا۔

اسی روز ہماری پریس ٹیم کو پاکستان واپس آنا تھا۔ مگر مجھے اپنے یوتھ انٹرنیشنل کے یو اے ای اسپیشل نمبر کیلئے ابھی یو اے ای کی اہم شخصیات کے انٹرویو اور تفصیلی معلومات کیلئے شارجہ اور دہلی جانا تھا۔



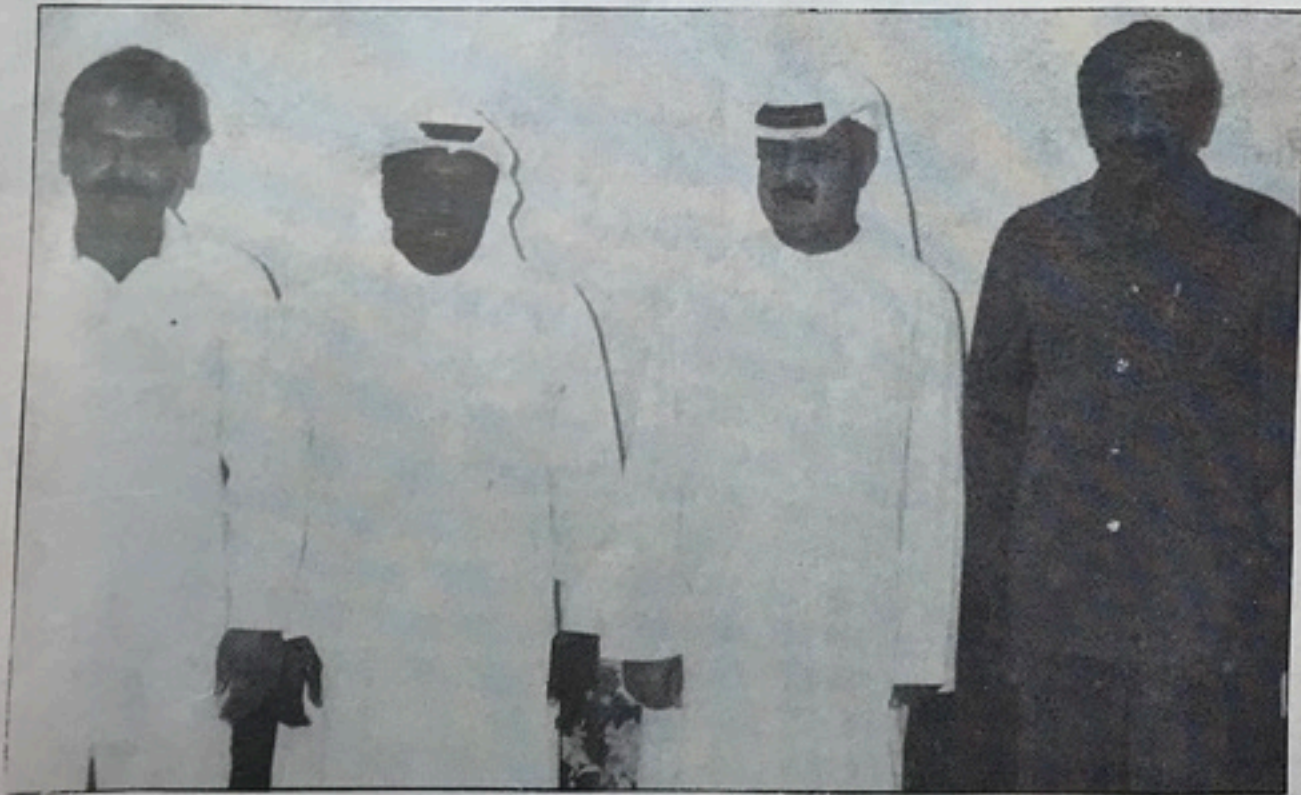
انجینئر عینی اے عتیق ڈائریکٹر جنرل ابو ظہبی انڈسٹری کارپوریشن ایڈیٹر انچیف کیساتھ خوشگوار ماحول میں

دہلی بھی جانا تھا۔ لہذا میں نے وزیر اطلاعات و ثقافت عزت ماب خلفان بن محمد الرومی سے الوداعی ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے پاکستانی عوام کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اور یو اے ای پر خصوصی شماره نکالنے کے لئے میری کاوشوں پر اظہار مسرت کیا۔ میں پاکستانی پریس ٹیم کی طرف سے یو اے ای میں بے مثال مہمان نوازی اور سخاوت پر انکا شکریہ ادا کیا۔ ایکسپرنس نے اپنے ایڈوائزر جناب ابراہیم العابد کو دہلی اور شارجہ میں میرے لئے ہوٹل اور ٹرانسپورٹ کے خصوصی انتظام کیلئے کہا۔ مگر میرے ضمیر نے نہ گوارا نہ کیا۔ کہ ان پر خلوص اور مہمان نواز میزبانوں کو مزید تکلیف دوں۔ لہذا میں نے



پوسٹل ڈیپارٹمنٹ یو اے ای کی طرف بیسویں سالگرہ کے موقع پر جاری کی گئی نادر ٹکٹوں کی تصاویر

## شیخ زید واقعی عرب قوم کے نامور ہیرو ہیں



دائیں سے بائیں صدیق القادری، عبداللہ امان عبید، عبدالعزیز سفیر المدفوعہ (اسسٹنٹ سیکرٹری وزارت اطلاعات و ثقافت یو اے ای) مسٹر یوز احمد ملک کروپ فونو

## اطلاعات و ثقافت کے ایڈوائزر ملاقات

خصوصی شمارے کیلئے نادر تصویروں کیلئے میں نے وزارت اطلاعات و ثقافت ایڈوائزر جناب ابراہیم العابد سے ملاقات ملاقات کے دوران میں نے محسوس کیا کہ ایک روشن دماغ بلند اخلاق نفیس گوہر اور باصلاحیت ذہین نوجوان شخصیت اگرچہ آپ بیس سالہ جشن کی تقریبات بہت مصروف تھے۔ کیونکہ پوری دنیا سے اہم تقریب کیلئے ایک ہزار کے قریب مہمان بلانے گئے تھے۔ اہم ممالک کے صحافی بھی شامل تھے۔ مگر آپ نے اپنی مصروفیات کے باوجود مجھے سے تفصیلی چیت کی۔ اور اس خصوصی شمارے کیلئے تصاویر مواد فراہم کیا۔ اسکے بعد میں وزارت اطلاعات و ثقافت کے اسسٹنٹ سیکرٹری جناب عبدالعزیز سیف المدفوعہ اسسٹنٹ انڈر سیکرٹری جناب عبداللہ عبید سے ملاقات کی۔ اس دوران میرے عزیز ترین دوست ملک سرفراز (ملک نیوز ایجنٹ والے) بھی میرے ہمراہ تھے۔ وزارت کے ان ترین افسروں نے پاک امارات دوستی پر خلوص و محبت بھرے جذبات کا اظہار انہوں نے یوتھ انٹرنیشنل (خلیج نمبر) مطالعہ کرنے کے بعد اس دوستی و بھائی چارے کی عمدہ مثال قرار دیا۔ یوتھ انٹرنیشنل کے ای ای پر خصوصی شماره شائع کرنے کاوشوں کو سراہا۔

## وزیر اطلاعات و ثقافت سے ملاقات

چونکہ مجھے ابوظہبی سے شارجہ



مسٹر ابراہیم العابد ایڈوائزر وزارت اطلاعات و ثقافت ڈائریکٹر ڈیپارٹمنٹ آف ایکسٹرنل انفارمیشن یو اے ای ایڈیٹر انچیف کے ہمراہ



محمد ام الشیخی وائس پریذیڈنٹ مارکنٹیک اینڈ سیلز، عبداللہ ام کریم سیکرٹری آف ڈی بورڈ گلف الیر ایڈیٹر انچیف سے گفتگو کرتے ہوئے۔





جناب احمد عبدالصفر ڈائریکٹر مکتب وزیر پر وزارت اطلاعات سربراہ احمد ملک

اور صدیق القادری ایڈیٹر انچیف کیساتھ



مسٹر آصف حیات قونسلر پاکستان ایمبسی ابوظہبی ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کے ہمراہ



مذہب الجلیل الانصاری مدیر مکتب وزارت اطلاعات ایڈیٹر انچیف سے مختلف امور پر گفتگو کرتے ہوئے



مسٹر یحییٰ السید احمد مینجر پبلک ریلیشنز وزارت اطلاعات و ثقافت مسٹر صدیق القادری کے ساتھ



مسٹر علی ساحوم المنصوری ڈپٹی ڈائریکٹر کمرشل ایجنسی ڈیپارٹمنٹ ابوظہبی ایڈیٹر انچیف کے ہمراہ

شامل ہیں جو ہمسایہ جی سی سی کی ریاستوں کے علاوہ براعظموں ایشیا، افریقہ اور یورپ کو بھی ملاتی ہیں۔ ٹریفک کا نظام خود بخود کنٹرول ہوتا ہے

یو اے ای میں ایک اور نمایاں خصوصیت ہے کہ یو اے ای کی طرح کے چھوٹے اور آبادی کے لحاظ سے کم کسی ملک کے پاس اتنے بین الاقوامی ہوائی اڈے نہیں العین کے ہوائی اڈے سمیت یو اے ای میں چھ ہوائی اڈے ہیں جہاں بین الاقوامی پروازیں اور کارگو سروس چلتی ہیں۔

یو اے ای میں گذشتہ دو دہائیوں میں ٹیلی مواصلات میں بھی نمایاں اضافہ رہا ہے۔ ڈاکخانے، تار گھر اور لوکل اور انٹرنیشنل پیسٹل کال بوتھ کا جال پورے علاقے میں پھیلا دیا گیا ہے۔ یہ کہنا ہے جانہ بو گا یو اے ای کا ٹیلی مواصلات کا نظام دنیا کا ایک بہترین نظام ہے۔ ایک ماہ کے مطالعاتی دورے میں نے بغور دیکھا۔

یو اے ای میں قانون کی حکمرانی نظر آتی ہے۔ یہاں کا بہترین قانونی نظام رائج ہے دوسرے لفظوں میں یو اے ای لفظوں میں اسلامی قانون جدید ترین شکل میں رائج ہے یہاں کے سول اور عدالتی قوانین دنیا کے ماہرین قانون کی نظر میں آخری دستاویزات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس قانون کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ جمہوری تقاضوں کے عین مطابق ہے۔ اس قانون کی بدولت یو اے ای میں ترقی اور خوشحالی آ رہی ہے ہر شہری کو سستا انصاف اس کی دہلیز پر مل رہا ہے۔

میرے خیال میں یو اے ای عرب دنیا میں ایک مثالی ریاست ہے۔ جو نئی صدی کی طرف پورے اعتماد سے بڑھ رہی ہے۔ شیخ زید کی

باقی پندرہ دنوں کے قیام و طعام ٹرانسپورٹ کا خرچہ بذات خود برداشت کی اور اس خصوصی شماره کیلئے میں نے یو اے ای کئی شیوخ اور سرکاری افسران و کاروباری شخصیات سے تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ انہیں بتایا کہ شیخ زید پاکستانی عوام میں بے حد پاپولر ہیں پاکستان کے عوام یو اے ای کے عظیم صدر سے بے پناہ محبت و عقیدت کے جذبات رکھتے ہیں ہمارے میزبان پاکستانیوں کے خصوصی جذبات رکھنے پر بہت خوش ہوئے پاکستانیوں کو امارات دوستی پر خیر سگالی خیالات کا مظاہرہ کیا یوں ہمارے وزٹ نے پاکہ امارات دوستی کے عملی فروغ میں بے مثال کام دکھایا۔ جو کہ آپکو اس شماره میں جگہ بجگہ نظر آئیں گی۔

العین، ابوظہبی، دہلی اور شارجہ کی تفصیلی وزٹ کرنے کے بعد میرا مشاہدہ ہ شیخ زید واقعی اپنی قوم کے عظیم رہبر خلیج کے مثال بیرو ہیں جنہوں نے عرب دنیا میں اتحاد و اتفاق کی بنیاد رکھ کر ترقی اور خوشحالی کے راستے کھولے ہیں۔ میں نے دیکھا پرائمری سکولوں کی مانند یو اے ای میں جگہ بجگہ پرائمری ہیلتھ سنٹر قائم کیے گئے ہیں۔ یہ سحت کی سہولتوں کے باعث یہ علاقے کم ریاستوں کا بہترین ملک بن گیا ہے دوسرے ممالک کی نسبت یہاں فی کس سکولوں اور ہسپتالوں کی مقدار زیادہ ہے ان میں المفارڈ التوام، راشد ہسپتالوں کا شمار جدید ترین ہسپتالوں میں ہوتا ہے۔

ذرائع و مواصلات میں بھی یو اے ای نمایاں ترقی کی ہے یہاں طویل سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے جو ملک کے مختلف حصوں کو آپس میں ملاتی ہیں ان میں وہ بھی سڑکیں

متحدہ عرب امارات کی بیسویں سالگرہ پر خصوصی اشاعت ۱۹۹۱ء-۱۹۹۱ء

حکومت کی پالیسی سے ہر شہری کے پاس اپنے خوبصورت گھر ہو۔ یو اے ای میں مجھے جس ماحول سے میں متاثر ہوا یو اے ای کا ہر شہری چاہیے ملکی ہے یا غیر ملکی وہ شہر زید اور ان کے رفقاء سے خوش اور مطمئن نظر آتے ہیں۔ یو اے ای کی جدید مثالی ریاست نے ہی گلف کو اپریشن کونسل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔

عالی مرتبت شیخ زید بن سلطان النہیار امارات کی فیڈریشن اور گلف کو اپریشن کونسل کامیاب کے تجزیے کے بعد اسلامی دنیا کی ایک وسیع اسلامی سلطنت کا نظریہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اگر شیخ کو موقع ملا تو عالم اسلام کو ایک وسیع تر اسلامی سلطنت کے قیام کا عظیم تحفہ دیں گے۔



سالم ہمدانی العمیری ڈائریکٹر، حس مسی ایڈیٹر انفارمیشن، اینڈ پبلکش ڈیپارٹمنٹ  
چیمبر ابو ظہبی ایڈیٹر انچیف کے ہمراہ



جناب عبدالحمید امالی عہدہ اسٹنٹ انڈر سیکرٹری وزارت اطلاعات و ثقافت  
یوتھ انٹرنیشنل میگزین کا مطالعہ کرتے ہوئے



جناب عبدالعزیز سیف المدقفہ اسٹنٹ انڈر سیکرٹری وزارت اطلاعات و ثقافت یوتھ انٹرنیشنل کا مطالعہ کرتے ہوئے

متحدہ عرب امارات کی بیسویں سالگرہ پر خصوصی اشاعت ۱۹۹۱ء-۱۹۹۱ء



پاکستانی جرنلسٹ یو اے ای کے وزیر اطلاعات و ثقافت عزت ماب خلفاں محمد الرومی کیساتھ ملاقات کرتے ہوئے ساتھ انڈر سیکرٹری وزارت عوض محمد التیبہ بھی ہیں





# Felicitations

to His Highness the President  
Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan,  
His Highness The Vice President & Prime Minister  
Sheikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum,  
Their Highnesses Members of the Supreme Council  
and to the Noble People of the U.A.E.  
On the occasion of the  
20th U.A.E. National Day

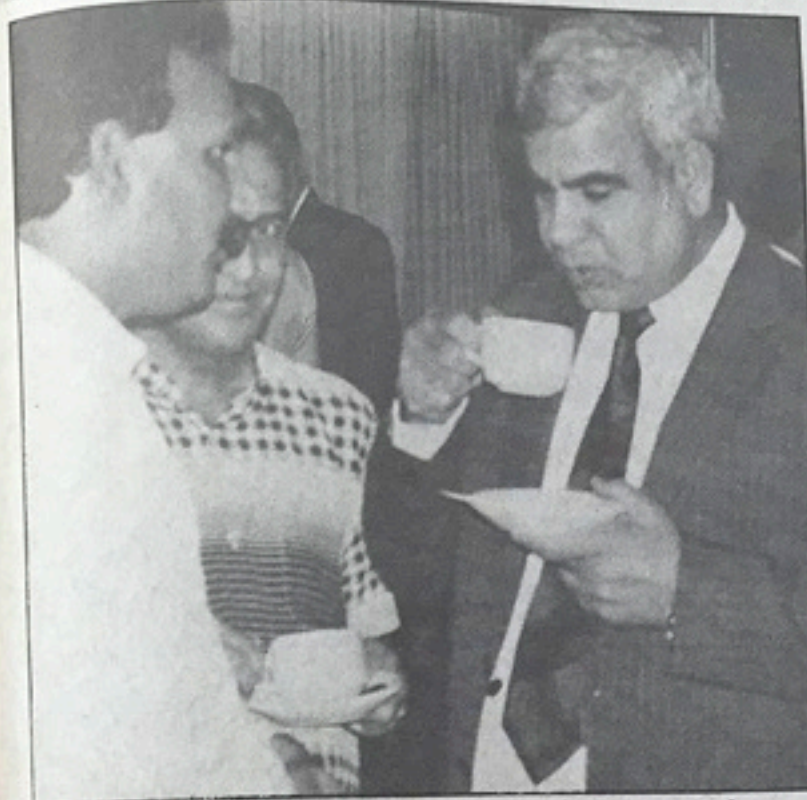
**AZAM INTERNATIONAL**

OVERSEAS EMPLOYMENT  
PROMOTER & RECRUITING AGENTS  
QASUM MARKET OPP RAC Course Ground  
Peshawar Road, Rawalpindi Pakistan  
Phone : 584426-563792



## یو اے ای میں پاکستانیوں کی ثقافتی سرگرمیاں

ابوظہبی میں شیخ زید پاکستان کلچرل سنٹر پاکستانیوں کی ثقافتی اور سماجی سرگرمیوں کا سب سے بڑا اور اہم مرکز ہے مجھے دورہ یو اے ای کے دوران اس سنٹر کو دیکھنے کا موقع ملا۔ میرے ساتھ میرے پیارے دوست مسٹر علی اکبر (پریس اتاشی پاکستان ایمبسی) تھے وہاں ہماری سنٹر کے عہدیداروں سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس ثقافتی مرکز کیلئے عالی مرتبت شیخ زید بن سلطان



پاکستانی ممتاز صنعت کار چوہدری محمد ارشد ابوظہبی کی ایک تقریب میں ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کیساتھ گفتگو کر رہے ہیں



غازی فیورکس لمیٹڈ کی افتتاحی تقریب میں دائیں سے بائیں معروف بزنسمن محمد صدیق، پاکستانی قونصلر آصف حیات، چیف ایگزیکٹو غازی فیورکس چوہدری محمد ارشد ممتاز بنکار اظہار جونجیو دیگر مہمان کھڑے ہیں



ممتاز صنعت کار چوہدری محمد ارشد، سرفراز احمد ملک کے ساتھ مصافحہ کرتے ہوئے۔ (درمیان میں اظہار حیدر نقوی) کھڑے ہیں



مسٹر ہادی شاہد، مسٹر سرمد علی فرسٹ سیکرٹری ایمبسی آف پاکستان مقامی ہوٹل میں غازی فیورکس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں جبکہ اسٹیج پر ڈاکٹر ایمر ایس، محمد ارشد چوہدری ملک آصف حیات قونصلر ایمبسی آف پاکستان، نفیس الرحمن، اظہار جونجیو نمایاں ہیں



ابوظہبی میں مقیم پاکستانیوں کے ہمراہ ایک خوبصورت تقریب



مسٹر علی اکبر پریس اتاشی پاکستان ایمبسی ابوظہبی ایڈیٹر انچیف صدیق قادری کے ہمراہ

النبھان نے جگہ مفت فراہم کرنے کے علاوہ ۵ ملین درہم کی کثیر رقم بھی دی۔ سابق وزیراعظم محمد خان جونیجو نے ایک لاکھ درہم اور غلام مصطفیٰ جتوئی نے ۸۶ ہزار درہم کا عطیہ بھی دیا۔ سنٹر کے مختلف شعبے دیکھنے سے احساس ہوا۔ کہ یو اے ای میں مقیم پاکستانی اپنے وطن سے بے پناہ محبت رکھتے ہیں۔ اور یہ یو اے ای کو اپنا وطن ہی خیال کرتے ہیں۔ جس سے پاک یو اے ای کے درمیان ثقافتی اور مذہبی رشتوں میں مزید استحکام اور ترقی پیدا ہو رہی ہے۔ یہاں پر پاکستانی نہ صرف یو اے ای کے اہم قومی دنوں بلکہ پاکستان کے قومی ایام اور تہواروں کو بہت اہتمام سے مناتے ہیں۔ ان مواقع پر معروف گلوکاروں، فنکاروں کے علاوہ شاعروں کے پروگرام بھی ترتیب دیتے ہیں۔ یہ مراکز پاکستانیوں کی فلاح و بہبود میں بھی بھرپور مدد کر رہے ہیں۔

خوشی کی بات کی ہے کہ ان مراکز کو پاکستانی اپنی مدد آپ کے تحت فنڈز اکٹھا کر کے چلا رہے ہیں جس کے لئے وہ سنکل ممبر شپ فیس ۲۰۰ درہم اور فیملی ممبر شپ فیس ۵۰۰ درہم سالانہ ادا کرتے ہیں۔ مرکز کے ممبران کو سپورٹس اور گروپ انشورنس کی سہولت بھی حاصل ہے۔ ان مراکز کے



ابوظہبی میں مقیم پاکستانی مختلف تنظیموں کے عہدیدار ڈاکٹر رشید آرائیں، ہاشم خان، آفتاب محمود خان اور خالد اشرف نظامی ایڈیٹر انچیف پاکستانیوں کے مسائل پر گفتگو کر رہے ہیں



شیخ زید پاکستان کلچرل سنٹر ابوظہبی کے صدر محمد سرور خان

عہدیداروں کے سالانہ انتخابات بھی ہوتے ہیں۔ جس میں ریکولر ممبران ووٹ ڈالتے ہیں۔ اس مرکز کے تحت پاکستانی کالج، اسلامیہ سکول اور دیگر ادارے بھی کام کر رہے ہیں ابوظہبی ثقافتی مرکز کے سرپرست پاکستانی سفیر میں جبکہ عہدیداران میں صدر محمد سرور خان نائب صدر ملک توقیر حسن جنرل سیکرٹری سعید احمد قریشی، جوائنٹ سیکرٹری وکیل بادشاہ اوکڑنی، سپورٹس سیکرٹری آغا طاہر اقبال پریس سیکرٹری جواہر خان بنگش پیبلک ریلیشن سیکرٹری اور کیشیر منیر احمد چوہدری ہیں۔

ابوظہبی میں اس مرکز کے علاوہ پاکستان انجنیئرنگ کلب پاکستان نیکنگ کلب، پاکستان تھنکر فورم، انجمن والدین، احباب انجمن فلاح و بہبود و پاک سرحد وغیرہ بھی ثقافتی اور تفریحی و اصلاحی پروگرام کرنے میں مصروف عمل ہیں۔ اور انکے عہدیداران دلی لگن اور محنت سے کام کر رہے ہیں۔



جمال المجاہد ایڈیٹر ڈیپارٹمنٹ آف ایکسٹرنل ریلیشن ایڈیٹر انچیف مسٹر قادری کے ساتھ باہمی امور پر گفتگو کرتے ہوئے



## Felicitations

to His Highness the President  
**Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan,**

His Highness The Vice President & Prime Minister  
**Sheikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum,**

Their Highnesses Members of the Supreme Council  
and to the Noble People of the U.A.E.  
On the occasion of the

**20th U.A.E. National Day**



PAKISTAN CULTURAL & SOCIAL CENTRE

TEL: 03 / 672322 AL - AIN

## پاکستان قونصلیٹ جنرل دہلی کا وزٹ

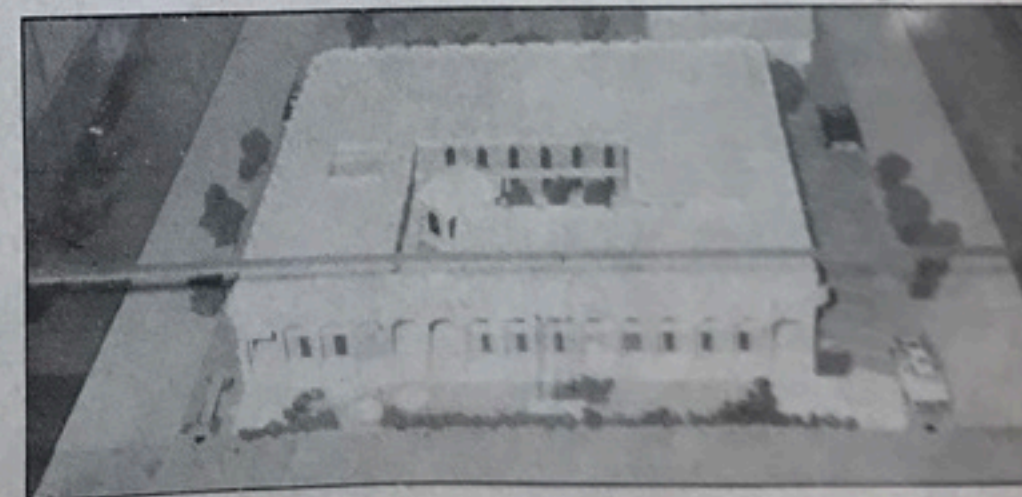
دہلی میں پاکستان قونسلر جنرل مسٹر  
آفتاب حسین سید اچھی شہرت کے مالک  
سفارت کار ہیں۔ ان کی ذاتی دلچسپی سے  
پاکستانی کمیونٹی کے لئے کئی فلاحی پروجیکٹ  
مکمل ہوئے ہیں میرے ساتھ تفصیلی ملاقات پر  
انہوں نے بتایا کہ یہاں پاکستانیوں کو بڑے  
عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور انہیں بہ  
طرح کی آزادی و سکون میسر ہے۔ آفتاب سید  
نے بتایا موجودہ رولر آف دہلی شیخ مظلوم پر  
راشد پاکستانیوں پر بے حد مہربان ہیں ان کی  
دل میں پاکستان کیلئے بڑی محبت ہے یہی وجہ  
ہے یہاں پاکستانی بڑے سکون کی زندگی بسر  
کر رہے ہیں اس موقع پر سید حسین الدین  
کمرشل قونسلر نے بتایا پاک یو اے ای تجارتی  
تعلقات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے پاکستان  
تاجروں کیلئے دہلی میں اچھے مواقع موجود ہیں  
ان تجارتی مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے  
انہوں نے مزید بتایا یو اے ای کے سرمایہ کار  
پاکستان میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی  
لے رہے ہیں۔ کئی سرمایہ کاروں نے پاکستان  
میں سرمایہ کاری شروع کی ہیں پاک یو اے ای  
ای کے بڑھتے ہوئے تجارتی تعلقات دونوں برا  
عوام اور حکومتوں کے مفاد میں ہیں۔ مس  
چشتی کیمونٹی ویلفیئر اتاشی نے پاکستانیوں  
فلاح و بہبود کیلئے مختلف پروجیکٹ کے بار  
میں تفصیلی روشنی ڈالی اور کہا یو اے ای  
میں پاور ایکسپورٹ کے اچھے مواقع آنے  
ہیں۔ اور انشاء اللہ یو اے ای حکومت  
مہربانی سے پاکستانیوں کو یہاں ملازمت  
اچھے مواقع ملانے کی توقع ہیں۔



دہلی سے بائیں قونصلر جنرل پاکستان دہلی مسٹر آفتاب حسین سید، ایڈیٹر انچیف محمد صدیق القادری  
کمرشل قونسلر سید حسین الدین احمد، کمیونٹی ویلفیئر اتاشی الطاف حسین چشتی کا گروپ فوٹو



عامر۔ اے ڈی ایڈوائزر فارن ریلیشن ڈیپارٹمنٹ دہلی جیمز آف کامرس ایڈیٹر انچیف کے  
سمراہ



پاکستان ایسوسی ایشن دہلی کے مرکز کا خوبصورت ماڈل



پاکستانی ایسوسی ایشن کے مرکز میں حاجی غلام نبی مرکز کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے



حاجی عبدالرزاق حاجی اقبال ایڈیٹر انچیف صدیق قادری کے ہمراہ



ایڈیٹر انچیف - محمد صدیق قادری دہلی میں اپنے بہترین دوست ایم ایس اعظم کیساتھ

## دہلی میں پاکستان ایسوسی ایشن کی سرگرمیاں

اور سماجی کاموں کی وجہ سے دہلی میں بہت مشہور ہیں۔ آپ ۱۹۷۵ء سے دہلی میں مقیم ہیں اور اپنی شاندار صلاحیتوں کے باعث ۱۹۷۸ء تا ۱۹۸۹ء بحیثیت بورڈ ممبر بھی نامزد ہوئے۔

دہلی میں پاکستان ایسوسی ایشن ۱۹۶۰ء پاکستان ایسوسی ایشن کی بلڈنگ کے بارے میں قائم ہوئی۔ جس وقت یہاں پاکستان کے سفارت خانہ نہیں تھا۔ یہ پاکستانی ورکروں کی کھٹ مکمل کر گئی ہے۔ اب صرف آڈینوریم کی مسائل حل کرنے اور انکی ویلفیئر میں اہمیت ہے۔ جس کے لئے وفاقی وزیر بیرون ملک کردار ادا کرتی تھی ایسوسی ایشن کے دہلی پاکستانیوں کے امور جناب اعجاز الحق نے کافی کیلئے دہلی کے حکمران عالی مرتبت شیخ راشد مدد کی ہے۔ انکے یو اے ای کے دورہ پر انہیں بن سعید المکتوم نے جبکہ عطیہ میں دی پاکستانیوں کے مسائل کے بارے میں بتایا گیا۔

پاکستانیوں نے اپنی مدد آپ کی بنیاد پر اہم بیرون ملک پاکستانیوں کو بھی قومی مکمل کیا۔ دہلی میں تقریباً ۱/۲ لاکھ معاملات میں شریک کیا جائے۔ لیبر کلاس قریب پاکستانی مقیم ہیں۔ جو قابل تعریف کیلئے خصوصی فنڈز مہیا کئے جائیں۔ تاکہ فوت سر انجام دے رہے ہیں۔ جنکی تفریح کیلئے شادگان کی لاشوں کو باعزت طور پر پاکستان ایسوسی ایشن شیخ ڈرامے اور ثقافتی ریلہ جویا جا سکے۔ اسکے علاوہ یہاں پاکستانیوں منعقد کراتی ہے۔ اس ایسوسی ایشن کے اسکولوں کی بہت کمی ہے۔ جسکے باعث ذیلی ادارے پاکستان بزنس کونسل، پاکستان بچوں کو مجبوراً انڈین سکولوں میں داخلہ لینا پروفیشنل فورم اور لیڈی فورم ہے۔ اور اسکے پڑتا ہے۔

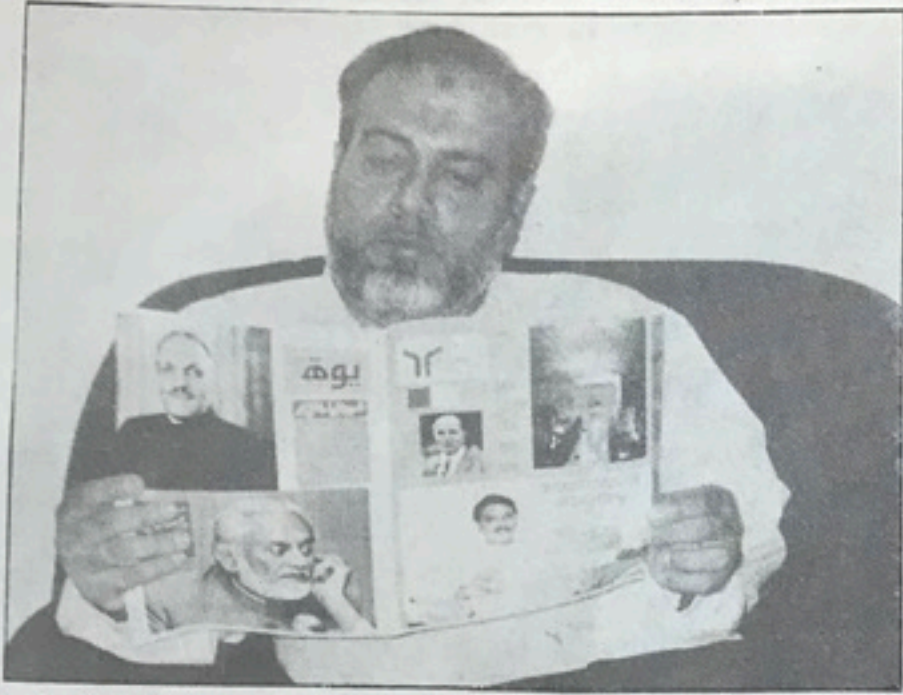
## حاجی عبدالرزاق اور حاجی اقبال

حاجی عبدالرزاق اور حاجی اقبال دونوں بیہائی گذشتہ ۲ سال سے دہلی سے مقیم ہیں۔ یہ پاکستانیوں کی خدمت نمود و نمائش کی بجائے خاموشی سے کرنے کے قائل ہیں۔ یہ پیشے کے لحاظ سے تاجر ہیں۔ مگر پاک یو اے ای برادارانہ تعلقات کے فروغ میں بھی فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے بنایا۔ کہ یہاں کاروباری حضرات کیلئے ہر طرح کی آزادی ہے۔ کوئی افسر شاہی یا حکومت کی پابندیاں نہیں۔

### دہلی

ابوظہبی میں مقیم پاکستانی معروف شخصیات

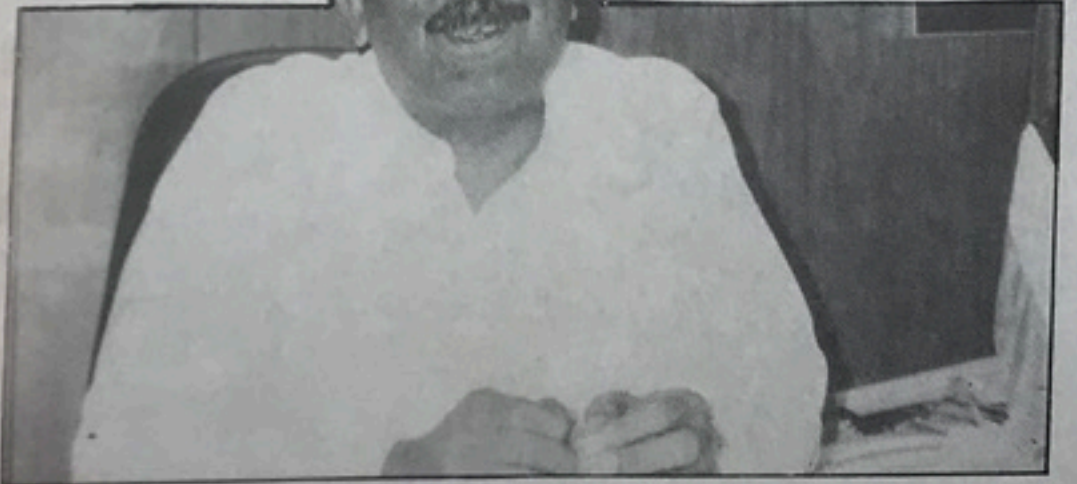
پاکستان ایسوسی ایشن کے روح رول جنرل سیکرٹری مسٹر غلام نبی مذہبی، فلا



سماجی شخصیت حاجی غلام نبی سیکرٹری جنرل پاکستان ایسوسی ایشن دہلی یوتھ انٹرنیشنل میگزین کا مطالعہ کرتے ہوئے



معروف پاکستانی شخصیت حاجی عبدالرزاق



زندہ دل ہے لوت انسان حاجی اقبال



دش کی ممتاز سماجی کاروباری بردلمنڈ شخصیت کمال اے محمودی

اگر یہی کچھ پاکستانی تاجروں کو اپنے  
میں مہیا کیا جائے تو ہمارا ملک معاشی  
سے ایک مستحکم ملک بن سکتا ہے۔ انہوں  
وزیراعظم نواز شریف کی نج کاری پالیسی  
تعریف کرتے ہوئے بیرون ملک پاکستانیوں  
اپنے ملک میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ  
کرنے کی دعوت دی۔

## کمال اے محمودی

کمال اے محمودی باکمال قسم کے دو  
ہیں۔ آپ پاکستان بزنس کونسل کے چیئر  
ہونے کے ساتھ ساتھ شینگ کے ایک  
ادارے کے بھی چیئرمین ہیں۔ انکی خداد  
صلاحیتوں کی بدولت انہیں دہلی اور شار  
کے کاروباری حلقوں میں عزت و احترام  
نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ شارجہ کالج  
بورڈ ممبر اور گورنر ہیں۔ اور پاکس  
پروفیشنل فورم کی اہم ترین شخصیت ہیں۔  
اے ای کے بارے میں انہوں نے بتایا۔ کہ یہ  
سال قبل یہاں کھجور کے سوا کوئی درخت



نمایاں تبدیلی آئی ہے۔  
آج یہاں سبزہ ہی سبزہ  
ہونے سے آب و ہوا میں  
نہیں آتا تھا۔ جب کہ  
یہاں کی تہذیب میں  
مشرق و مغرب دونوں  
کلچر ملتے ہیں۔ اور  
مرد و عورت کو مساوی  
حقوق حاصل ہیں۔  
جبکہ پاکستانی بے خوف و  
خطر آزاد زندگی  
بسر کر رہے ہیں۔



کمال اے محمودی ایڈیٹر انچیف صدیق القادری



ابوظہبی کی زندہ دل شخصیت چوہدری محمد صدیق

## تعارف

## معروف سماجی

## شخصیت

## محمد صدیق

آپ ابوظہبی میں ۱۹۶۸ء سے  
مقیم ہیں۔ اور بیوی ایکویمنٹ کے  
سپئر پارٹس کا بزنس کرتے ہیں۔ آپ  
کا تعلق سیالکوٹ (پاکستان) کے ایک  
تعلیمیاتہ خاندان سے ہے اور یو اے  
ای میں سماجی و فلاحی کاموں کے  
حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ آپ نے  
گذشتہ دنوں شیخ زید پاکستان  
کلچرل سنٹر ابوظہبی میں قاری  
عبیدالرحمن کے اعزاز میں منعقدہ  
تقریب میں انکے مدرسہ کینے ۲۵  
ہزار روپے کا عطیہ پیش کیا۔  
محمد صدیق کاروبار کے سلسلہ  
میں کئی ممالک کا دورہ کر چکے

کی وجہ سے ابوظہبی میں خاص مقام  
رکھتے ہیں۔ جبکہ آپ پاک امارات  
دوستی کے فروغ کے بھی سرگرم  
عمل ہیں۔

## تعارف

## جناب محمد ا -

## سلیم

## (ابوظہبی کے ممتاز

## بزنس مین)

ہیں۔ اور یو اے ای میں پاکستانیوں  
کی خدمت کا کوئی موقع ہاتھ سے  
نہیں جانے دیتے۔ اور بعض اوقات اپنی  
بساط سے بڑھ کر اس میں حصہ لیتے  
ہیں۔ مرکز پاکستان کے مینابازار میں  
آپکی اعلیٰ کارکردگی پر آپ کے سٹال  
کو ہر سال تیسری پوزیشن ملتی ہے۔  
آپ ہمدرد اور معزز شخصیت ہونے

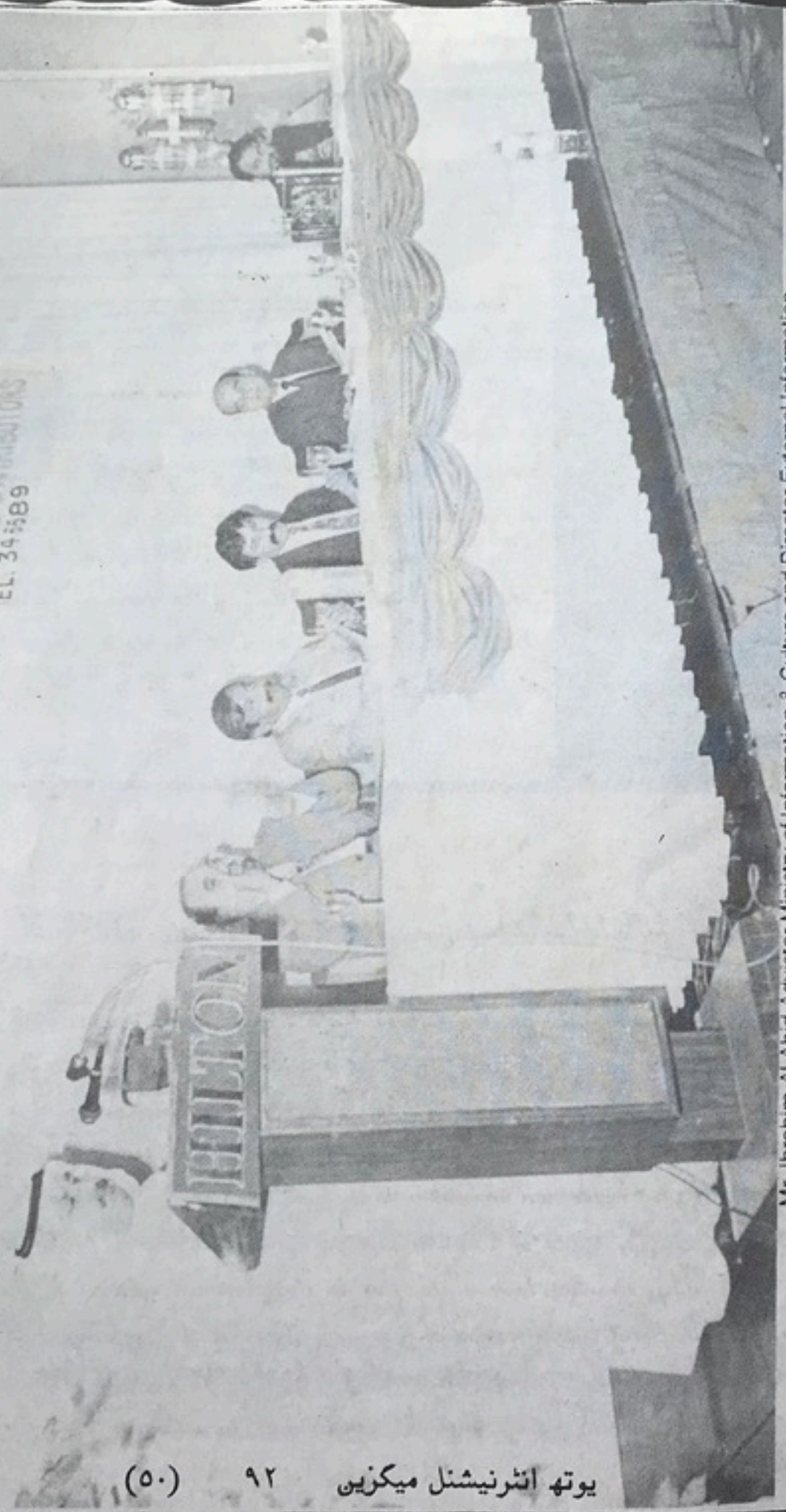
مستر محمد ا - سلیم کا شمار  
ابوظہبی کی ممتاز پاکستانی  
شخصیات میں ہوتا ہے۔ آپ کا تعلق  
کراچی پاکستان سے ہے۔ اور کئی  
سالوں سے متحدہ عرب امارات میں  
ہونلنگ کے کاروبار سے وابستہ ہیں۔



محب وطن پاکستانی شخصیت محمد ا - سلیم

# THE NEWS

INTERNATIONAL  
 Published From Karachi Lahore Rawalpindi London Singapore  
 AGENTS & DISTRIBUTORS  
 ABU DHABI  
 TEL. 34589



Mr. Ibrahim Al Abid Advisor Ministry of Information & Culture and Director External Information Department is addressing on the occasion of launching of the "nems International" Mir Khalil-ur-Rehman (Jang group of publications) Syed Zulfiqar Ali Shah Charity Affairs Embassy of



یو اے ای میں متین سفیر پاکستان امیر عثمانی صحافیوں کے اعزاز میں پُر تکلف ڈنر دیا اس موقع صحافیوں کیساتھ لیا گیا گروپ فوٹو



اعجاز بیگ مرزا، سرفراز احمد ایڈیٹر انچیف مسٹر القادری، خالد احمد حیدر نقوی کا گروپ فوٹو



دہلی میں مقیم پُر جوشر معتمد وطن پاکستان سفیر حسین مرزا ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کے ہمراہ



محمود حتی چیئرمین اےس مینجر شارجہ چیئرمین مسٹر القادری سے تجارتی امور کے بارے میں گفتگو کر رہے ہیں





**H.E. SHAIKH KHALID BIN SAQR AL QASSIMI  
CROWN PRINCE AND DEPUTY RULER OF RAS AL KHAIMAH**

*Mr. Awadh Al Otaiba - Under Secretary Ministry of Information  
Abu Dhabi.*

*When the matter of eulogising the development and amenities rendered to inhabitants of any country is discussed, I cannot help appreciation the country where I had been for some time. When I entered Emirates I was too astonished to watch the developments and facilities which were served for the general public in Emirates, seeing the marvelous alterations in the country which one cannot deny, because its ruler His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nayhan showed a personal enthusiastic interest in development and by the grace of God, and prompt attention of its rulers the tract was made an example of mundane paradise which now attracts everybody equally.*

*Mr. Jamal Jallad - Public Relations Manager, Ministry of Health  
Abu-Dhabi.*

*When I visited Abu Dhabi some years ago it seemed to me as a village because there was no vividity and life of its dwellers was as simple as no one can imagine the simplicity which was there. But time changed and a renaissance took place which entirely steered Abu Dhabi to new era, developments were made and more than ever, facilities were provided to the inhabitants. In the epoch of Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nayhan these all sudden changes took place, due to the personal interest of its rulers the miracle of beautification of this very city come on the foreground and now everyone wishes to visit this wonderful land by his ownself. When some visits this worth-seeing land he must have to eulogise its ruler generously.*



These conditions naturally bring fierce competition in the fray and thus promotion has become the mainstay of marketing in the U.A.E.

From the top of my mind I can think of at least a dozen promotions currently being run: Arcoroc mugs with continental coffee, lucky coupons with Pari rice, cool bags with cadbury chocolates, silver-plated trays with camay soap and crystal bowls with nestle cream, to name only a few.

The need for shaping a value-added factor on products or services underlines the development of at least three factors in the shopper's milieu:

1. Product managers are under pressure to obtain quick sales responses.

2. Product options have increased in number.

3. Inflation and recession have made consumers more deal oriented.

**Q. What is the contribution of Tourism in your economy?**

**Ans.** This sector is considered a basic support of national economy. The improving of utilities rendering services to tourists such as hotels, markets and parks is a sort of development of existing establishments and they yield worthy revenue.

The Civil Aviation and Tourism Department's future plans are numerous. For instance, the Department has a plan for the marketing of Sharjah Airport abroad, urging more airlines to run regular flights to Sharjah Airport and increasing the cargo flights via the airport.

The Free Section at Sharjah International Airport helped increase the number of transit flights from European countries to East Asia. The Free Section offers a wide choice of a variety of items such as garments, gifts and novelties at low prices and of international brands.

**Q. What is your opinion about investment in Pakistan?**

**Ans.** U.A.E. has friendly relations with Pakistan. The investors of U.A.E. have great opportunity for investments in Pakistan. The present Government's trade policy is very liberal and he gives us more facilities to foreign investors. Last months, Investment Conference is more useful in this respect. In any point of view, the prosperity and progress of Pakistan is the progress and prosperity of the Muslim world.



Director Information & Culture Sharjah



Important Business man Presently of Sharjah,



H.E. MAJOR GENERAL HAMOODA BIN ALI,  
MINISTER OF INTERIOR UAE.



ON THE 20TH ANNIVERSARY OF  
**NATIONAL DAY**

WE EXTEND OUR WARM CONGRATULATIONS AND  
BEST WISHES TO HIS HIGHNESS PRESIDENT

**SHAIKH ZAYED BIN SULTAN AL NAHYAN**  
AND HIS HIGHNESS

**SHAIKH MAKTOUM BIN RASHED AL MAKTOUM**  
VICE PRESIDENT AND PRIME MINISTER  
AND TO MEMBERS OF THE FEDERAL SUPREME COUNCIL  
AND THE GOVERNMENT  
AND PEOPLE OF THE UAE



**M. S. AZAM**  
Managing Director

Tel : 214894/275797  
Res : 695023  
Fax : (9714) 275797



**AZAM OFFICE EQUIPMENT EST.**

IMPORTERS/EXPORTERS AND DISTRIBUTOR OF ALL KINDS OF COPIER  
PARTS/SUPPLIES, TYPEWRITER & COMPUTER RIBBONS



P.O. BOX : NO. 50578 DUBAI U.A.E.

consumer items. Individual invitations and promotions will be aimed directly at trade buyers.

UAE garment manufacturers will also be invited to participate in the "Gulf Fashion Festival" the second main feature of the fair.

The third highlight will be the UAE's first ever Four Wheel Drive Show. This new event taking up half of the "Superdome" will be open to all importers and agents of 4WD cars, trucks and pick-ups. Also featured will be lube oils, parts, tyres, audio's and other accessories.

**Q. How many joint projects organized by your country at the Arab level?**

**Ans.** Several joint projects at the Arab level have been set up and achieved relative progress through certain Arab organizations affiliated to the Arab league, and through Arab development funds, in addition to the joint projects between an Arab country and another at the private sector levels as well.

In 1973, the Arab Economic Unity Council announced its adoption of the idea of establishing joint projects, and opened the way to the Arab countries which are not members in the Economic Unity Agreement to join them. As a result, four projects have been actually set up in the fields of

mining (excepting petroleum), food, medicines and engineering goods.

Moreover, the Organization of Arab Petroleum Exporting Countries (OAPEC) has established several projects between its member countries in the fields of oil maritime transport, ship building and repairing, oil investments, productive services, and engineering consultancy in the petroleum field.

The Arab Fund for Social and Economic Development affiliated to the Arab League plays an important role in financing the joint projects, giving the priority to the projects which concentrate on improving the basic structures such as roads, communication, electricity and ports in addition to expanding the industrial base and developing the agricultural productivity. The main achievements of this Fund are establishing the Arab Authority for Agricultural Development and Investment for improving the agricultural sector in Sudan, and Arab Investment Company (1974) which established Kanana Sugar Project in Sudan among other projects.

The G.C.C. provides a practical medium for encouraging joint projects which aim at achieving a comprehensive development. The Unified Economic Agreement concluded between the G.C.C. countries stipulates that member states will

encourage individual or private initiatives for setting up joint projects, and that member states should coordinate their development projects and distribute industries between them. For this purpose, the agreement stressed the importance of setting up joint projects in agricultural, industrial and service fields.

**Q. Why the Arab's trade is declining?**

**Ans.** Feable trade exchanges between Arab countries can be considered as a major negative phenomenon in the field of Arab economic relations. This phenomenon and its continuity is attributed to certain reasons and circumstances from which we mention the following:

Fragile Arab productive base, because there is a relationship between this fragility and the narrowness of local market.

The administrative and customs\* restrictions on exports and imports between Arab countries, which are not different from the restrictions imposed by Arab countries on imported foreign items.

**Q. What is the role of sales promotion in the U.A.E.?**

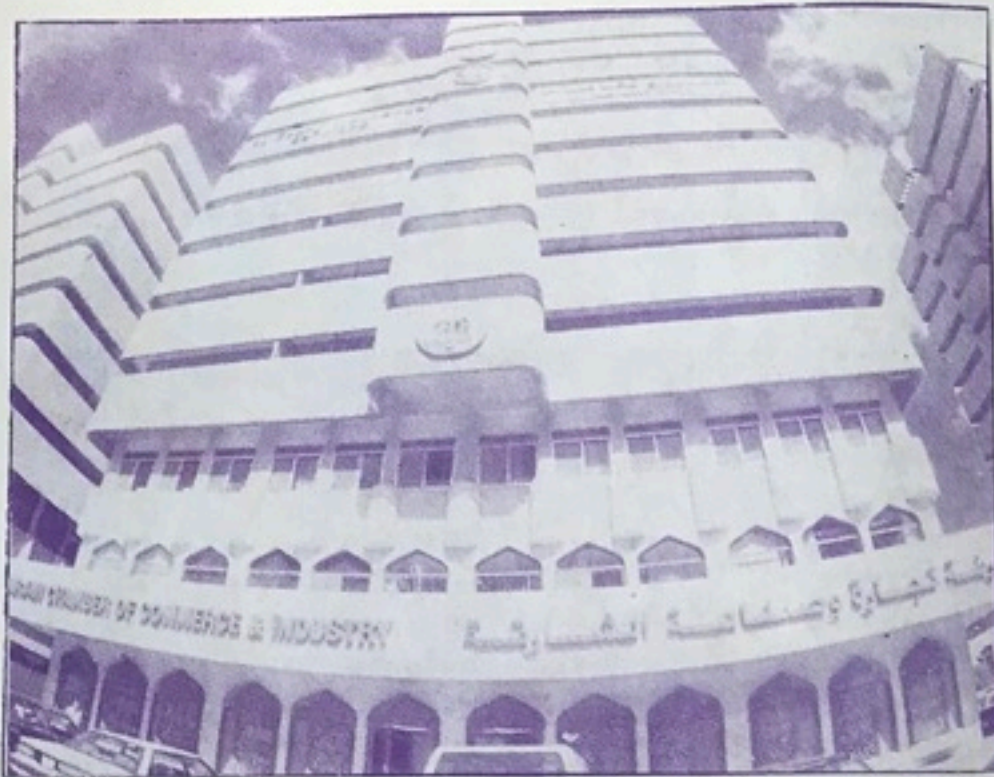
**Ans.** The U.A.E. market is quite unto itself. Two factors make it unique: firstly, it is a transient one and secondly it promotes a free market policy.

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

remarkable progress attained in industrial and agricultural fields. It is evident that G.C.C. countries have achieved new changes in their productive structures which were not existent a few years ago. This implies that it would be necessary to publicize these achievements and open new outlets for marketing. The petrochemical products in G.C.C. countries have recently developed and reached high levels of quality, in addition to many other industries. The chambers of commerce are more qualified than any other official departments to uphold this role of publicity besides another basic role, i.e. negotiations with world economic blocks to organise trade exchange operation or coordinating the joint cooperation with them.

Nobody can deny or overlook the contribution of the Gulf chambers of commerce to the enhancing of economic activities whether at the level of each chamber in separate or at the level of their general federation. Yet, these chambers are still requested to fulfil further tasks that enrich the economic movement, such as:

Staging general and specialized exhibitions inside and outside the G.C.C. countries in order to acquaint with national production and create links between Gulf businessmen and their foreign counterparts.



Preparing economic viability studies for new and important projects and inviting the private sector in G.C.C. countries to execute them as joint ventures.

Cooperating with joint Arab chambers of commerce for publishing bulletins and other printed matters which highlight the specifications of our products to acquaint Arab businessmen therewith.

Convincing the private sector to give Gulf products and then Arab products priority in importation.

In conclusion, the Gulf chambers of commerce are invited to double their efforts in order to maintain their leading role in developing the totality of productive utilities in the whole of G.C.C. countries.

**Q. Our traders want to know the Commercial and Civil companies laws in Ans.** The definition given by the Commercial Companies Law in UAE cover all economic enterprises but does not mention in particular the activities of professionals and artisans who form companies, and therefore the nature and legal status of such companies call for clarification.

**Q. When would Arab Asia Fair held ?**

**Ans.** The 7th ARAB ASIA FAIR opens on December 24 with "the Made in the UAE" Fair as its main focus. This fair will occupy the entire front section of the Expo Centre. Over 40 companies have confirmed their participation. The event is officially sponsored by the Federation of the UAE Chambers of Commerce. Products featured will include industrial goods, foodstuffs, clothing manufacturers and



H.E. Hasan A Noman chairman SCCI giving interview to Mohd. Sadique Al Qadri.

1) *First Deputy Chairman of the UAE Federation of Chambers of Commerce & Industry and now Vice-Chairman from March 91. He was also board members of the federation 1987-91.*

2) *He was the Vice-Chairman of Chamber of UAE Commerce & Industry 1987 to June 1990 and by June 1990 he is the Chairman of this Chamber.*

3) *He is the Board member of Islamic Chamber of Commerce & Industry and is also member of these commillies since 1986.*

*(i) The Arab Dairy National Committee.*

*(ii) The Arab National Committee for vegetable and oil.*

*(iii) The Bulgarian Arab Committee.*

*His shares are in real estates contracting industries and general trading. During my visit of UAE I met him in his office. Here are the excerpts of his interview.*

*Editor-in-Chief  
Mohd. Siddique Al Qadr.*

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

**Q. What are the activities of your Municipalities for trading precious metals.**

**Ans.** The General Secretariat of Municipalities in the U.A.E. exerted all efforts since its establishment in 1980 to initiate unified, coordinating and regulating laws within the Emirates' municipal authorities. The most important among these efforts was the Draft Law drawn in collaboration with Ministry of Commerce dealing with control on precious stones and metals as agreed upon in the meetings of the G.C.C. Council of Municipalities.

The Municipality has spared no efforts in bringing out all measures that safeguard precious metal trading from cheating which is becoming a phenomenon among some salesmen in this field.

The Municipality, in collaboration with Sharjah Chamber of Commerce, made an attempt to regulate trading in precious metals at the Emirate level. In 1981, it has been decided that a specialized technical office should be established at the Sharjah Central Market to supervise this trade according to regulations adopted in some Arab and Gulf countries.

This plan has been suspended when the state secretariat general submitted the Draft Law of precious metals which is due to be

approved and proclaimed.

The Law is envisaged to put an end to all malpractices in precious metals.

**Q. What is the importance of petroleum in your economy?**

**Ans.** Petroleum is one of the unrenewable sources which is liable to depletion and total dependence on it constitutes an insecure risk on the long run. This implies that G.C.C. countries, all of which are oil-producing countries, should move fastly towards expanding their productive projects in an attempt to create an economic basis that helps diversify their income sources.

**Q. What is the role of private sector in your development?**

**Ans.** In view of the influential role awaited from the private sector in the gearing and development of these projects, the chambers of commerce in the region emerge as organisms responsible for encouraging and urging the private sector to utilize its weight in pushing ahead the production process which is the major preoccupation of political leadership in all G.C.C. countries.

The private sector during the first years that followed the independance of the Arabian Gulf countries, i.e. in the 70s, might be excused for hesitation in taking part in development schemes, as it did not have at that time the ability and

experience with which it can enter these fields. But now the situation of the private sector has completely changed. It possesses the material, human and technical potential which qualifies it to carry out any project, no matter how it is big or requires technical expertise. This makes us call upon the private sector to share the responsibility with the governmental sector and increase its participation in the balanced development plans.

Celebrating the upsurge in Gulf trade following Kuwait's liberation, the centre initiates a new international approach with this exhibition - in which 75% of participating exhibitors are from overseas.

Presenting new products and ideas for profit to UAE and regional importers, traders and agents, leading national groups include Austria, Armenia SSR, Syria, Iran, India, USSR, Oman, Egypt, Thailand, and Denmark plus many others. Most exhibitors seek Gulf-wide representatives or agents, and export orders. This exhibition therefore offers a real chance to meet, and discuss business opportunities.

**Q. What is the role of Gulf Chambers of Commerce in economic development?**

**Ans.** The G.C.C. countries depend until now on petroleum as a basic source of their national income and a strategic commodity of an important weight in their exports. This fact is existant inspite of the

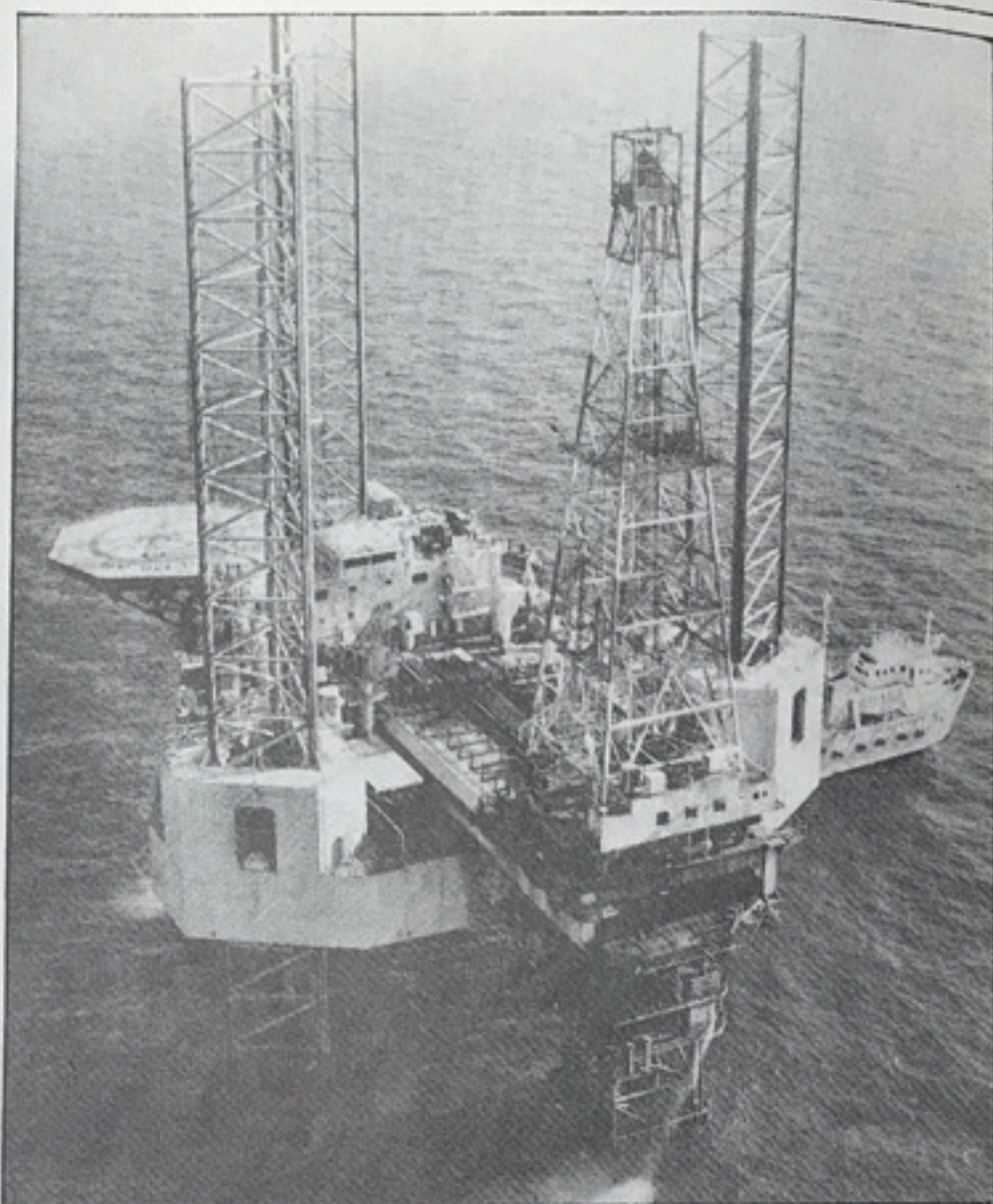
Commerce and Industry was founded in 1970. It has the most effective role in the economic development due to its general set-up based on the performance of the private sector, the major contribution in the implementation of the economic plans with the public sector. In 1980, a new law was passed including rules and regulations to enable the Chamber rebuild its structural nature, cope with the requirements for economic development and bring out the importance of the private sector by giving it the full support to enter a wider scope freely and with all guarantees.

**Q. Intimate us about important industries ?**

**Ans.** Our main industries are gold and jewellery, chemical, petrochemicals and textile which play an important role in developing our industry.

**Q. Intimate us about number of industries in Sharjah ?**

**Ans.** According to latest statistical study conducted by Department of Economy in Sharjah indicated that, the total capital invested in major industries in Sharjah amounted to Dh 905.5 million for 295 industrial establishments. The national capital share valued Dh 647.5 million ie



71.5 % of total capital.

The study classified those establishments on the basis of a capital of Dh 150,000 per one with a labour force of more than 10 persons.

**Q. Please tell us about foreign trade of Sharjah ?**

**Ans.** A study released recently by the Economic Department in Sharjah stated that the Emirate's foreign trade for 1990 achieved a remarkable

increase in exports volume which amounted to almost 1.2 million ton of a total value of Dh 4.5 billion making an increase of 24.3% as compared to 1989. The study classified the foreign trade sector into three sections imports, exports and re-exportation. The study pointed out also that the increase in the Emirates foreign trade in 1990 compared to 1989 amounted to 156,411 ton while the increase in value score Dh 879 million.

## H.E. Hassan Abdullah Al Noman Chairman Sharjah Chambers of Commerce Industry & Vice Chairman & Federation of Chambers of Commerce & Industry U.A.E.

*H.E. Hassan Abdullah Al Noman is elected as Chairman, Chamber of Commerce & Industry Sharjah due to his professional activities. He is well-known professional of Sharjah. He has the personality of well dressed, smiling face, polite and well organized. He played a vital role in establishing Islamic Chamber of Commerce & Industry. He visited many countries. In this regard, he also visited Pakistan several times. Due to his personal interest Pakistan and UAE are becoming more closer than past. So, he is well respected in business community in both countries. Due to his professional activities and characteristics he hold many seats at a time, like,*



# Felicitations

to His Highness the President  
**Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan,**  
 His Highness The Vice President & Prime Minister  
**Sheikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum,**  
 Their Highnesses Members of the Supreme Council  
 and to the Noble People of the U.A.E.  
 On the Occasion of the  
**20th U.A.E. National Day**



**MOHAMMAD A .SALEEM**  
 MANAGING DIRECTOR

## Emirates Plaza Hotel

**KHALFAN KHAMIS BUILDING OPP. EMSONS SUPER MARKET  
 TOURIST CLUB AREA ABU DHABI**

Tel ; 722000 Tlx : 23459 PLAZA EM FAX : 723204 Cable : Khayam  
 P.O. Box 5295 ABU DHABI U.A.E.

### SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

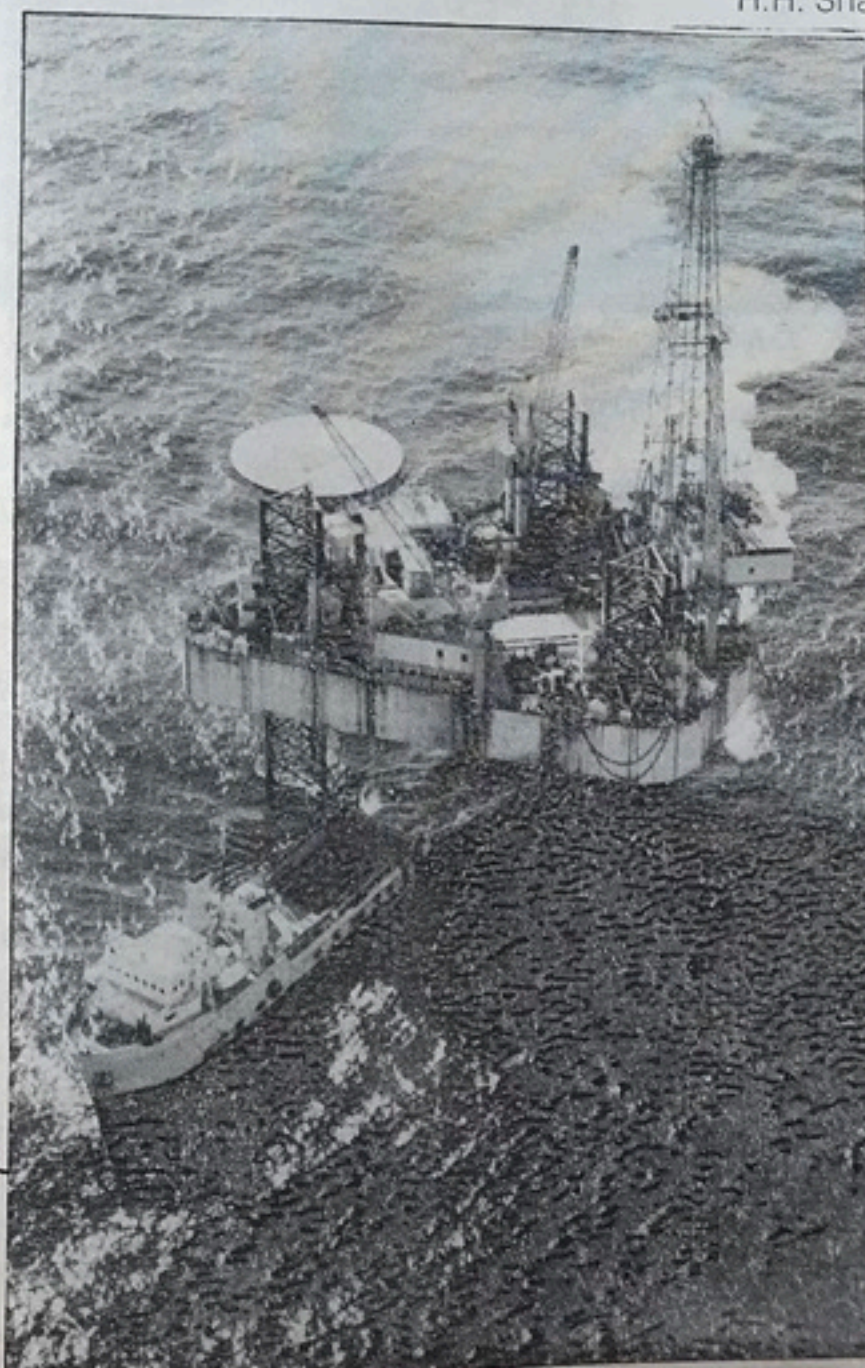
industrial base.

**Q. Which basic measures you have adopted for an industry?**

**Ans.** We should rely basically on advanced modern technology as means by which we can overcome the problem of national manpower scarcity for the time having and limit the size of expatriate manpower. Expansion in launching industrial projects with the joint participation of the public and private sectors. Encouraging the local traditional industries and



H.H. Shaikh Mohammad Bin Sultan



other handicrafts through providing them with all facilities which secure their continuity and development and encouraging businessmen to enter the industrial field. There should be well-tailored programmes in radio T.V. and press designed to make the public in U.A.E. know their national industrial products and encourage them to acquire and prefer these products. Commercial banks should offer the necessary facilities to the industrialists and the work of Industrial Banks has to be videned and supported.

**Q. What are the main responsibilities of Sharjah Chamber?**

**Ans.** Sharjah Chamber of

INTERVIEW WITH

H. H. Shaikh Mohammad Bin Sultan Al Qassimi Board Chairman (Economic Department Govt. of Sharjah).

Q. I think Sharjah has played a vital role in U.A.E. Industries What is your answer?

Ans. A statistical study made recently by the Ministry of Culture and Information, indicated that Sharjah encompasses 40% of the total active industrial establishments in the U.A.E. covering different production lines. The study points out that this huge industrial build up is attributed to abundant production elements of low cost along with various incentives and facilities availed by Sharjah local authorities to the industrial sector.

The study estimates that the cost of production in Sharjah is 35% less compared to other Emirates. The study also emphasizes that the industrial investments in Sharjah capitalize on updated technologies on extensive capital money to develop the production projects applying high standard of Gulf and international specifications at all levels of production.

Q. What is the importance of industry in your economy?

Ans. The creation of advanced industries is the option that should come first in the priority list of

*I have a chance to meet H. H. Shaikh Mohammad Bin Sultan Al Qassimi during my visit to UAE. He is related to Sharjah's ruling family. He is well educated, hard working, sympathetic and has polite personality. He has vast experience in Economics. He is an important figure in industrial world.*

*He visited various countries of Europe including China and Pakistan. It is due to his attempts that Sharjah's economy improved and developed day by day!*

*Here are excerpts of his interview.*

development plans and schemes, and should always receive every sort of encouragement to move it ahead. Industry in the real fact, is the basic axis around which concentrate most if and all economic activities under the general policy

launched and grinded by Ruler of Sharjah.

Our Government has realized the high importance of industry in our present and future and worked hard to establish an advanced and diversified







Mohd. Khan Junejo (former PM) cutting the cake on the eve of 20th anniversary of UAE.



UAE diplomats with Illahi Baksh Soomro, Ch. Shujaat Hussain and Jam Sadiq Ali at UAE National Day.



UAE Ambassador Mohd Ahmed Al Mahmood and Jam Sadiq Ali CM, Sind, talking with Chairman Senate, Waseem Sajad, President Afghan Interim Government Sibghat Ullah Mujaddidi.



Guests and diplomats at the UAE National Day.



Mr. Mahmood Ansari, Jam Sadiq Ali Sindh CM, Nusrat Javed, Shaheen Saba, Nasser Ayed Al Junaid with another diplomat, UAE Ambassador presenting sword to Jam Sadiq.

## 20th National Day of U.A.E. Celebrated

A beautiful reception was given by H.E. Mr. Mohammad Ahmed Al Mahmood, Ambassador of U.A.E. to Pakistan on 2nd December 91, in Islamabad on the occasion of 20th National Day of U.A.E. The Ambassador dressed in traditional Arabian Cloak, greeted the guests very warmly. It was an impressive gathering. The attendance was so thick that there was hardly any space to move. The guests were richly enjoying the atmosphere. A large number of ambassadors from different countries, diplomats, high officials of military and civil were present there.

A large number of ministers and personalities including Mr. Waseem Sajjad Chairman Senate, Noor Jahan Panezy Deputy Chairman Senate, Nawaz Khokhar Deputy Speaker, Mr. Feroz Khan Air Vice Martial, Ch. Shujat Hussain, Jam Mashooq Ali, Ch. Abdul Ghafoor, Illahi Buksh Somroo, Hamid Nasir Chatta, Anwar Saifullah, Amir Saifullah, Tariq Mahmood, Mir Hazar Khan Bijrani, Haji Ghulam Ahmed Bilour Ghulam Dastagir Khan, Javaid Hashmi, Sheryar Khan Secretary Foreign Affairs, Afgan Aburi Govt. Sibghat Ullah Mujaddadi, Dr. A. Qadeer Khan, former Prime Minister Mohd Khan Junejo, Sindh Chief Minister, Jam Sadiq Ali, Advisor to P.M. Asad Junejo, were present at the occasion.

For this purpose, chancery building was tastefully illuminated. It reminded the historically famous Arab hospitality. Besides the variety of dishes, Arabic Qehwa was a populer item. Waves of the same sea lap at the coasts of Pakistan and U.A.E. apart from this geographical link, the two countries are bound by religious and political affinities that are further cemented by economic cooperation. U.A.E. host the second largest number of Pakistani workers whose remittances contribute a sizeable chunk of our foreign exchange earnings.



SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE



H.E. Ahmed Khalifa Al Swaidi



HEARTIEST FELICITATIONS  
AND BEST WISHES  
TO

H.H. SHEIKH ZAYED BIN SULTAN AL NAHYAN  
(PRESIDENT OF U.A.E. AND THE RULER OF ABU DHABI)

H.H. SHEIKH MAKTOUM BIN RASHID AL MAKTOUM  
(VICE PRESIDENT, P.M. AND THE RULER OF DUBAI)

AND THEIR HIGHNESSES THE RULERS OF SHARJAH,  
UMM-AL-QUWAIN, RAS AL-KHAIMAH, AJMAN, FUJAIRAH AND THE  
CITIZENS OF U.A.E. ON THE AUSPICIOUS OCCASION OF NATIONAL  
DAY OF U.A.E.

AL-SIDDIQUE CORPORATION (PVT) LTD.



Leading Corporation of Manpower Suppliers Abroad.

HEAD OFF :- 124-SHAMSABAD, MUREE ROAD,  
RAWALPINDI - PAKISTAN.

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS LICENCE No. 0659/RWP/90

P.O. BOX : 1063 RWP

TLX : 54370 SIDIQ PK.

TELE : 840573, 421371

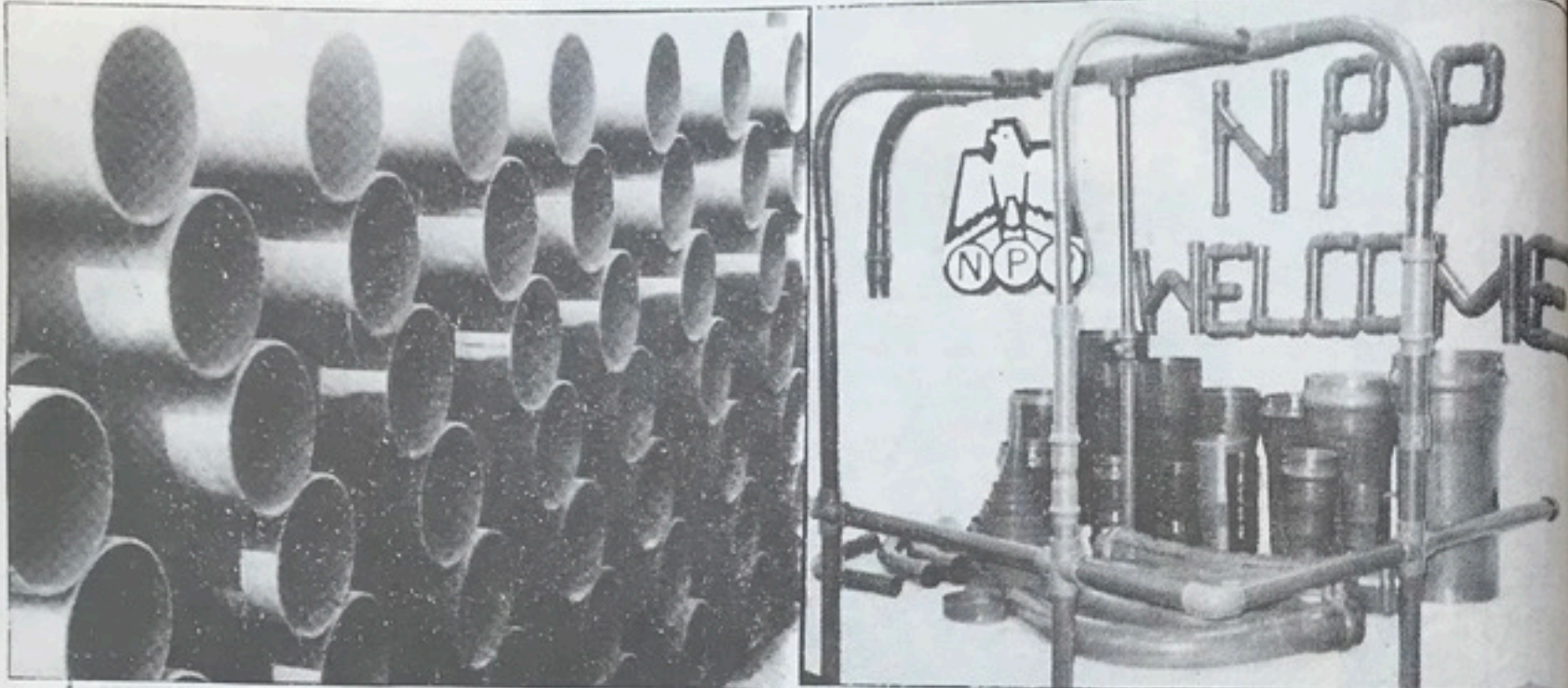
FAX : 9251-844501

421372



M. SIDDIQUE KHAN

**We Guarantee Our Services  
According To Your Wishes.**



established in 1974 with the cooperation of Japan. This factory manufactures pipes in sizes from 20 mm to 315 mm outside diameter, in various pressure classes.

**Q.** Oil production and export is your main industry. Please give us some points about this?

**Ans.** It is no doubt oil is our main product. There are two

main companies that is Abu Dhabi Company for onshore oil operations (ADCO). This company starts search for oil on onshore in 1986 whereas its survey and other basic work had began in 1946. Shaikh Tahnoon Bin Mohamed Al Nahyan, Chairman of the Board of Directors of ADNOC and ADCO. ADCO's development drilling programme consisted of 72 wells, including 52 oil producer, two water

injectors and 18 water supply wells. A total of 62 wells were worked over and 23 suspended wells were completed. Including the exploration programme, ADCO drilled approximately 570,000 feet during 1986. The regular employees of this company are 1,225 in 1986.

Abu Dhabi Marine Operating Company offshore operation, (ADMA-OPCO). This Company works on two major oil

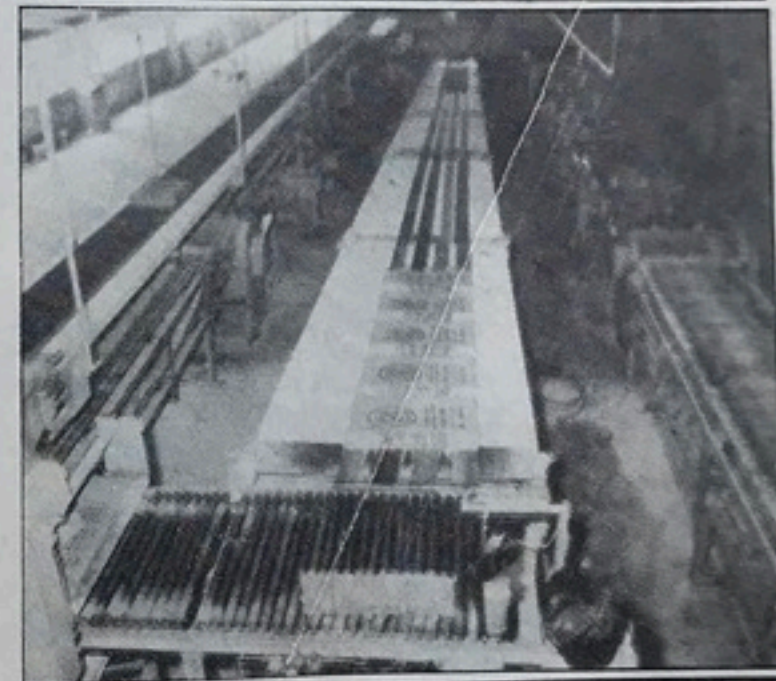
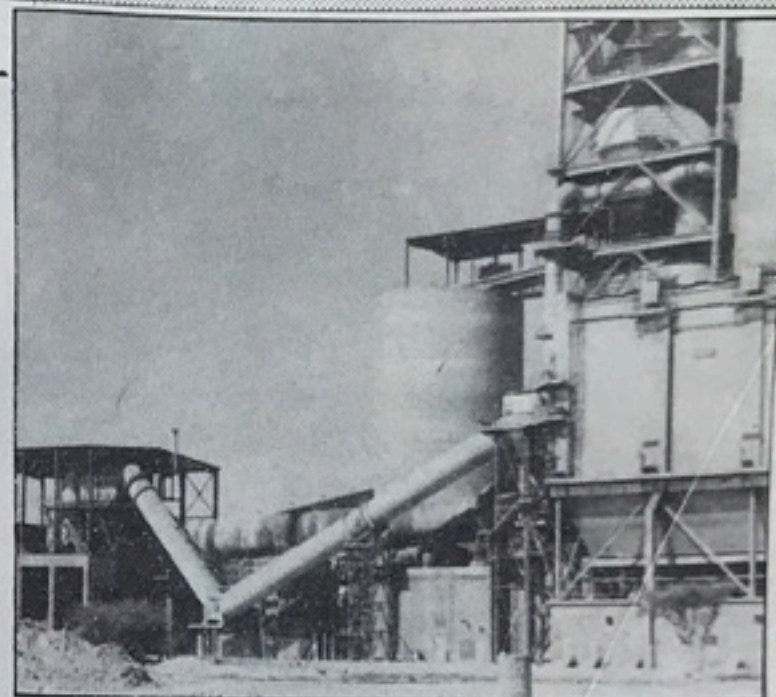


producing fields Umer Sharif and Zakum, which collectively produce about half a million barrels per day. Their planned capacity is however, 570,000 barrels per day. This company has begins its works in 1962.

**Q.** I came to know that you have your own bag's factory. Please tell me about this?

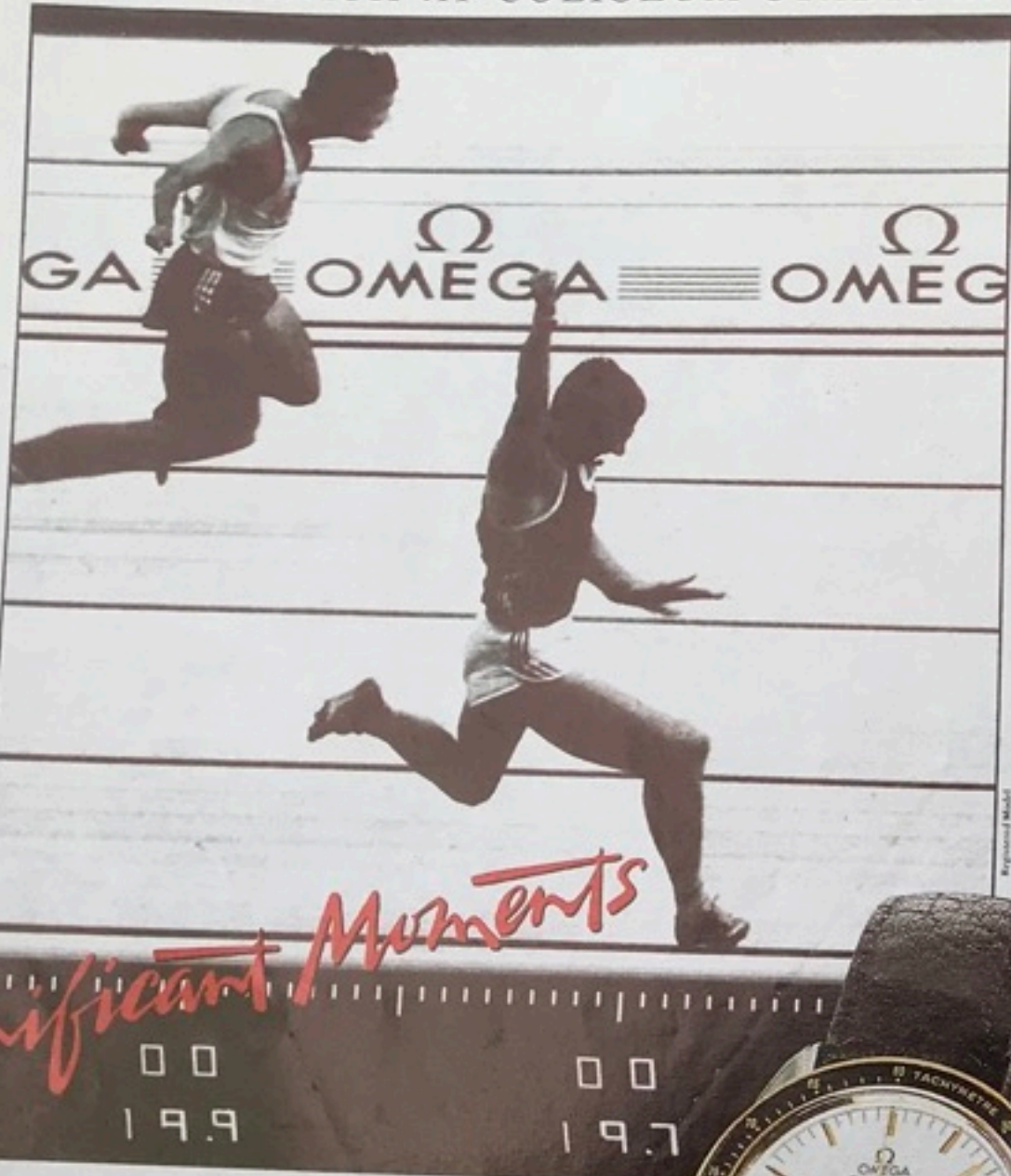
**Ans.** Yes, we have a great bag factory which has produce much production than our use. This plant commenced in July 1978 its production of the multi layer paper bags for cement, gypsum and lime. It also introduced various sizes of plastic bags for fertilizers, refuse and other products. This factory produces about 30 million paper bags a year equivalent to 100,000 bags per 8 hours shift from the paper bags lime. The plastic bag lime production capacity is about two tons daily equivalent to 150,000 bags. Craft paper and plastic resin and printing inks solutions and glue etc. are imported from Europe. The 48x69x8.5 cm. four layer craft paper cement bags represent the major production of the plant which can also produce other paper bags with three, four and six layers.

The plastic bags are produced with thicknesses varying between 0.70 to 0.25 mm breadths, varying between 400 to 700 mm and lengths varying between 1100 to 1200 mm.



LOS ANGELES

"PHOTOFINISH AT COLISEUM STADIUM."



*Significant Moments*

OMEGA. The watch that records the world's significant moments. At the Olympic Games. In outer space. And exclusively for you. Here is the Omega Seamaster in stainless steel and 18K gold.

Ω  
OMEGA



Mohammed Rasool Khoory & Sons

ABU DHABI - UNITED ARAB EMIRATES TEL : 342690, 213883

TLX : 23279 RASOOL EM FAX : 337636

HAMDAN ST. BRANCH 787711 AL AIN BRANCH : 645656



H.H. Shaikh Tahnoum Bin Mohammad Al Nahyan, Ruler representative of Eastern region & Chairman Board of Directors ADNOC & ADCO.

Animal Feed Plant was established in 1981, and this plant produces 66 thousand tons of more than 22 varieties of animal feed annually enough for local consumption. To Qatar a special type of feed known as "Transit Feed" is exported. This type of specially formulated feed helps the animals to maintain constant weight. The plant produces a new special feed for camels.

**Q.** Tell us about PVC pipe and plastic pipe factory?

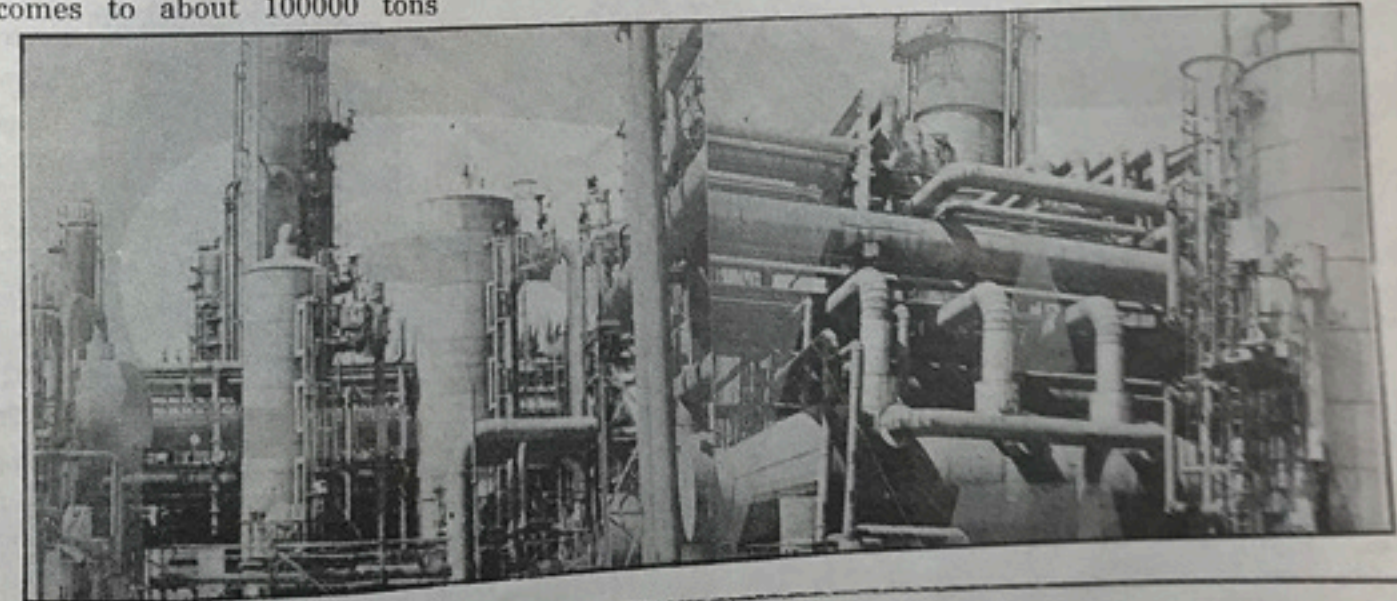
**Ans.** Abu Dhabi Pipe Factory has started its production in 1981. This factory produce light weight pipe, long pipes above diameter 300 mm all pipes are 12 m long (twice DCI pipes) this pipes required no maintenance and have an exceptional long life. After 10-20 years RTRP system will still be operationable. The pipes of this factory are used in fire fighting systems, water supply, Sea water supply, Sea water intake and in sewerage systems.

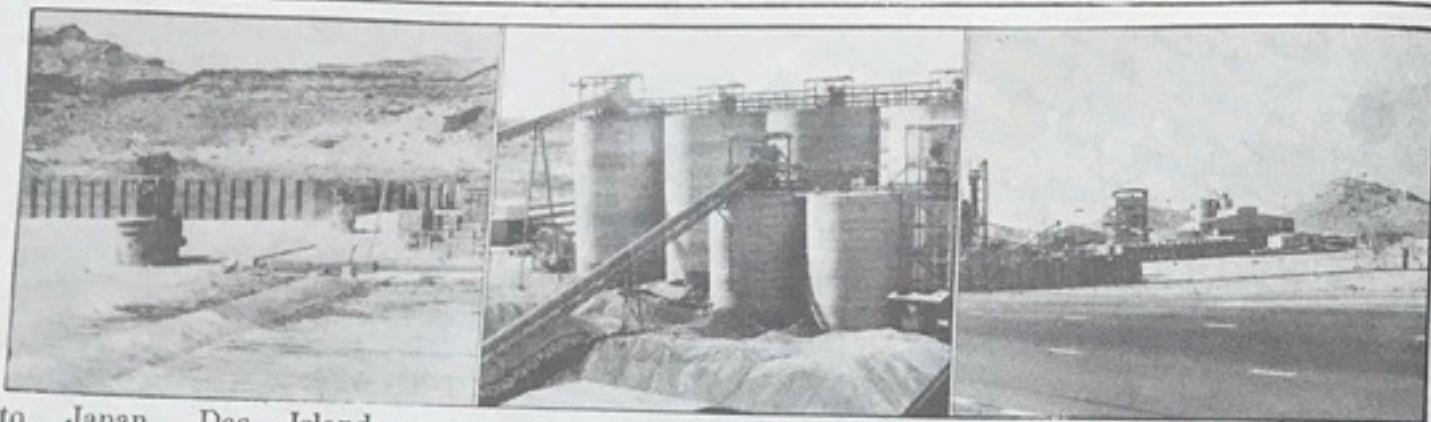
"Harees" wheat.

annually of Flour No.1 used by bakeries and Flour No.2 used by house holds.

Abu Dhabi National Plastic Pipe Factory (NPP) was

The total sales of the plant comes to about 100000 tons





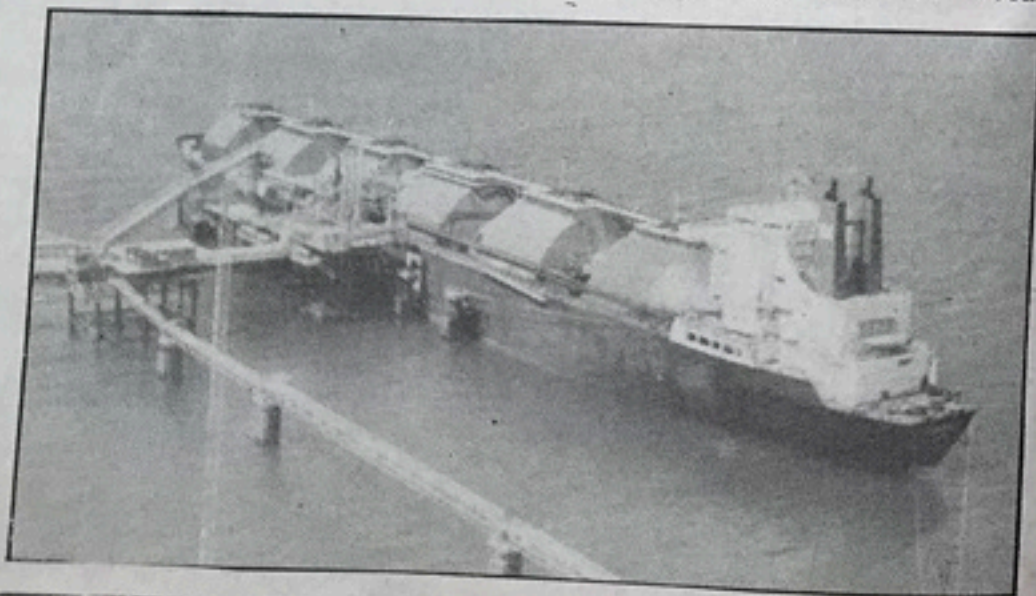
to Japan. Das Island, a gathering-point for offshore oil and gas. ADGAS plant is designed to produce 2.3 million tons of LNG, 650,000 tons of Propane, 420,000 tons of Butane and 220,000 tons of Pentanes. In 1988, LNG production increased by 7.75 per cent over the plant's design capacity.

**Q. Tell us about cement industry?**

**Ans.** We have our own cement and cement blocks production unit, its name is Al-Ain Cement Plant and cement blocks production unit.

this bringing the annual plant capacity to 750,000 tons of portland as well as sulphate resistant cement. Presently, continuous experiments are being conducted for the production of oil well cement, used in lining oil wells, which will satisfy the requirements of the oil operation here of this particular type of cement.

Cement Block Unit. Began in 1979 with a capacity of 10,000 blocks per 8 hours shift. This plant produces more than 12 types of different sizes and different constituents of blocks used for various construction purposes and being produced according to orders, such as solid blocks used for foundations, hollow blocks used for wells.



**Q. Please tell us about your Flour and Animal Feed Factory**

**Ans.** In March, 1978, the flour plant consisted of one flour mill built by a Swiss Company with a capacity of 200 tons wheat per day. In 1983 an Italian company was commissioned to build yet another flour mill. The Grain sites were erected with a capacity of 60,000 tons. The silos can be filled and emptied 10 times a year. The plant produces 400 tons of milled wheat which gives 70 tons of bran and 330 tons of flour, half of which is No. 1 white flour and the other is No. 2 flour the extract rate of which is 87.5%. The plant also produces simolina as well as local



H.Essa-A-Attig D.G. General Industry Corp. Abu Dhabi Ching interview to Mohd. Siddique Al-Qadri

operation fitness certificates.

**Q.** Will the Government or the F.Z. authority provide finance for projects in the zone?

**A.** There are some private sources of fundings, however neither the government nor the F.Z. provide project funding.

**Q.** Will the government protect our product by imposition of protective duty?

**A.** The U.A.E has a free trade policy and no protective duties are imposed.



... our products in the U.A.E? holding a special licence through distributor of any company licenced to import into the U.A.E.

**A.** Holders of a General or National Industrial licence may sell their products directly with the U.A.E



**Mohammad Rasool Khoory-Businessman**

He is an important personality of Abu Dhabi on account of his watch business. He relates to Iran by his forefathers but he seems a citizen of Pakistan as well as Emirates. Mr. Khoory speaks Arabic, Persian, English and Urdu very fluently. He has best wishes for Pakistan, and he take keen interest in the relationship of Pak-Emirates. He also preferred Pakistanis in his business.

**Special Interview with H.E Essa A Attique Director General, General Industry Corp Abu Dhabi**



H. E. Essa A Attique relates to engineering profession. During a meeting, I found him polite, well furnished, well dressed personality and educated person. He is working as a D.G. of General Industries Corporation of Abu-Dhabi. His views which I take during the meeting in Abu-Dhabi are present here for your information.

*Editor-in-Chief  
Mohd Siddiquis Al Qadri*

**Q.** Sir, please tell us about your corporation

**Ans.** There are so many industries in Abu-Dhabi and they play good role in the development of our country. For the purpose of cooperation and relations between each other we establish General Industries Corporation. Our main aim is to highlight the products in the country and abroad. We gain our goal in a short time.

**Q.** Is there any gas lique fication company in your country?

**Ans.** Yes there is Abu Dhabi Gas Lique fication Company Ltd. (ADGAS). This company was established to put an end to the wasteful flaring of gas and to provide a clean source of energy to consumers. Moreover, the transportation of natural gas in cold liquid state, at 16° centigrade below zero, proved to be technically and economically feasible.

The Company was founded in 1973. An agreement was signed with Tokyo Electric Power Company to purchase the ADGAS production for a twenty years period. The LNG plant on Das Island started production in 1977 putting an end to the wasteful flaring of gas. The gas has ever since become a new source of national wealth of the UAE and of clean energy for the people of Japan. ADGAS Charters five specially designed and constructed ships to transport LNG from Das Island

operational and is accommodating companies including many from America, Europe and Asia like ARCO, Black & Decker, Citizen, Ground for Pumps, Reebok Middle East, Sony International Union Carlinde, York

tones for 15 years renewable for additional 15 years. 6 No personal income taxes. 7 A market of 1 billion people. 8 Excellent supporting services. 9 Modern efficient communications. 10 Attractive working

**General Licence**

This licence will only be issued to companies which hold a valid municipality licence, or equivalent authority, to operate in the U.A.E.

**Special Licence**

This licences are issued to companies incorporated or otherwise legally established, outside the UAE. In such cases a municipality licence is not required and ownership of the company may be 100% foreign if desired.

**National Industrial Licence**

This is only for manufacturing companies which are registered whether within or outside the UAE. This licence provides its holder the same status as local or Gee Companies inside the UAE.



International and may more here. These deals with automobiles to air-conditioners, perfumes to petrochemicals and tea to textiles.

environment 11. Abodat energy.

**Q. Whether the licence is compulsory in Free Zone ?**

**A.** Companies accepted for operation in the Free Zone will be rented on the three licences. General, Special or National Industrial Licence by the authority. These licences are valid whilst a company holds a current lease from the free zone authority and are renewable annually so long as the lease is in force.

**Q. What are the incentives given by the Government for investing in Jabel Ali Free Zone ?**

**A.** In short government give them following incentives 1, 100% foreign ownership 2. No recintment problems, 3. 100% repatriation of capital and profit. 4. No currency restrictions. 5. No corporate

**Q. What is the procedure for investment ?**

**A.** A company wishing to set up a project in Jabel Ali Free Zone needs to complete certain formalities before the Authority can approve application and implementation can start. these steps include. 1 Submission of completed questioneries 2. Submission of licence application. 3 Provisional approved, 4 Preperationof agreements, 5 Sponsorship of staff, 6 Preparation for the construction of plants, 7 Building completion and



H.E. Mr. Sullayem giving Interview to Mohd Siddique Al Qadri



## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE



**Q. When was Jabel Ali Free Zone established?**

**A.** This was created by an official Government Decree on 9th February 1985, and this is located in the Emirate of Dubai in the U.A.E.

**Q. What are the responsibilities of Free Zone Authority?**

**A.** The Free Zone Authority is a government

establishment which is changed with the supervising of the Jabel Ali Free Zone. Its responsibilities include the issuance of administrative rules and licences to companies wishing to operate within the Free Zone. This authority will provide companies with technical professional and administrative staff or their operations within the free zone. Alternatively the authority will arrange for

the migration of staff selected by companies themselves.

**Q. Why the Free Zone when more or less similar facilities exist in Dubai itself which already has an action business country?**

**A.** The Free Zone offers much more than the existing concessions in Dubai.

**Q. How many companies have established their business up till in the zone?**

**A.** The Free Zone is now fully



His Excellency Honourable Sultan Ahmed Bin Sulayem  
Chairman Jabel Ali Free Zone and Port

The computerized financial system will deal with revenues, the government accounting system, tariff rules, port dues and service charges. It will also generate financial statements for each division and department, as well as for the whole all charges for each services provided to port users and produce the appropriate invoice or other statement of account.

The marketing system will generate statistical information and data analysis of services rendered to customers and their frequency.

The Marketing & PR Department endeavours to promote the services and facilities of Mina Zayed on both local and international scales. Marketing representatives are in contact with present customers and potential port users to induce them to use and benefit from the services and facilities of the port.

Visits on regular basis are carried out to meet customers in Abu Dhabi, Dubai, Al Ain and other parts of the UAE and to discuss issues of mutual interest.

The Seaport Authority is very well aware of the importance of media on both local and international spheres. Therefore, it invests more and more in promotion activities with anticipation of fruitful results. Mina Zayed is always in

international exhibitions and conferences in the trade and it always appears in international publications for the purpose of showing its potentialities.

To induce and encourage traders to use the port Mina Zayed offers some incentives to port users. The main criterion for giving such incentives is actual dealing with the port. On this basis Mina Zayed gives its customers various incentives ranging from reduced handling charges, nominal or free storage, concessions in allocating warehouse lots priority in such concessions is given to regular loyal port users.

The recent throughput figures however, show that Mina Zayed is doing very well and that its marketing objectives are being achieved as planned. For example the port throughput in 1989 totalled 903212 tons while in 1990 it was 1057737 with an increase of 17%. This was

despite the negative impact of Gulf crisis during last year.

Despite the sharp fall in trans-shipment and export operations as a result of the Gulf war Mina Zayed maintained a good level of throughput thanks to its wise marketing efforts.

However, trans-shipment operations come back to normal soon after the Gulf war was over and the port could regain its normal levels of this trade. In December 1990 the port registered an unprecedented record by handling in that month alone 147315 tons.

In January, 1991 the port set for the first time a targeted plan to increase its throughput by 20% during 1991. However, during the first 9 months of the year the target throughput figures have been achieved. It is expected that this year's throughput will be far over the target.



Ali Sahoom Al Mansouri Deputy Director Commercial Agencies Department Abu Dhabi.

## Special Interview with H.E Sultan Ahmed Bin Sulayem Chairman Jebel Ali Free Zone Dubai

*Sultan Ahmed Bin Sulayem Chairman Jabel Ali Free Zone Authority Dubai Sultan Ahmad as a chairman developed the Jebel Ali Free Zone with his super abilities in a short period and it is proved that he is a good administrator and well organized. I found his hospitality, full of courage as well as friendship in his personality in a short meeting. I am very happy to see that there are youth in a high level ranking in UAE and show their good abilities and qualities. Sultan Ahmed is not only well educated but is also has good characteristics in administration and sense of business. I also found good passions and well thinking for Pakistan and Pakistanis. Here is the detailed conversation which I have done with him about Jabel Ali Free Zone.*

*Editor-in-Chief.*



began to change to meet the requirements of an expanding consumers community.

Before 1962 imports to Abu Dhabi by huge ocean ships were discharged on barges and smaller dhows 8 kilometres off the coast of Abu Dhabi because of shallow waters. Imports were then offloaded on the old corniche. This involved many short comings on all the importers, consumers, shipowners and the economy of the Emirate. This in addition to risks of damages of goods resulting from repeated handling, slow ship turn-around and other extra operational costs. To avoid such delays motherships converted to other ports equipped with more suitable facilities.

In 1968, H.H. Sheikh Zayed issued his instructions to build a modern port that would be able to meet the requirements of an ambitious development era. The port construction started immediately and in 1969 the

development which enabled large ocean vessels to directly berth at Mina Zayed and discharge their loads without need to use barges.

In 1972, three other berths and storage sheds and other facilities completed at the port and in June 28 of the same year Mina Zayed was declared open for international shipping.

In 1974, more expansion and development works were added. Those included building of 3 deep water berths, more storage and warehousing sheds, four berths of 5.8-metre depth for small vessels, a modern control tower equipped with the latest techniques in ship control and guidance, a civil defence centre and 30 warehouses outside the port fence for let to importers

first berth was prepared and ships were allowed to use it to end discharging of shipments on the corniche.

In 1971, a 110-metre breakwater and a 6.5 km navigation channel were built in addition to three deepwater berths. This was a good



H.E. Abdul Rehman Al Jabiri Deputy Director Mina Zayed Sea port Authority.

against nominal prices.

To accommodate the Third Generation ships, the navigation channel was deepened and widened and all that was completed in December 1984. In the meantime, a dhow and launches harbour was built adjacent to the port and it was completed in 1978. The dhow harbour has 34 berths of a total quay length of 2000 metres and depth of 6 metres.



In the recent years two conventional berths were converted to container berths and their draft was deepened to 13 metres. The Container Terminal, which was opened in 1981, got a third gantry crane of 40 ton capacity in 1990. The Container Freight Station CFS was widened to 14580 square metres. A Ro Ro berth was made available at the container terminal. The cold store was renovated. Its capacity is 850. The number of reefer points of the container terminal were doubled to 128. A 5400 square metre air/sea cargo shed was built while a state of art computer system was

introduced to facilitate port operations and help quick turn-around of ships.

The upgrading programme also included building of a control tower at the dhow harbour and a 200-metre inspection berth at the dhow harbour's entrance. The container terminal yard was marked and numbered to help use of computers in handling containers in the stacking yards. The berths were maintained using the most

helps in profitable using of the port services by saving time, effort and money.

Container Terminal Operations Systems (CTOs) for ship-shore and yard operations have been completed, and the second phase will streamline interchange of information between different areas of the terminal in addition to digital communication with container terminal equipment.

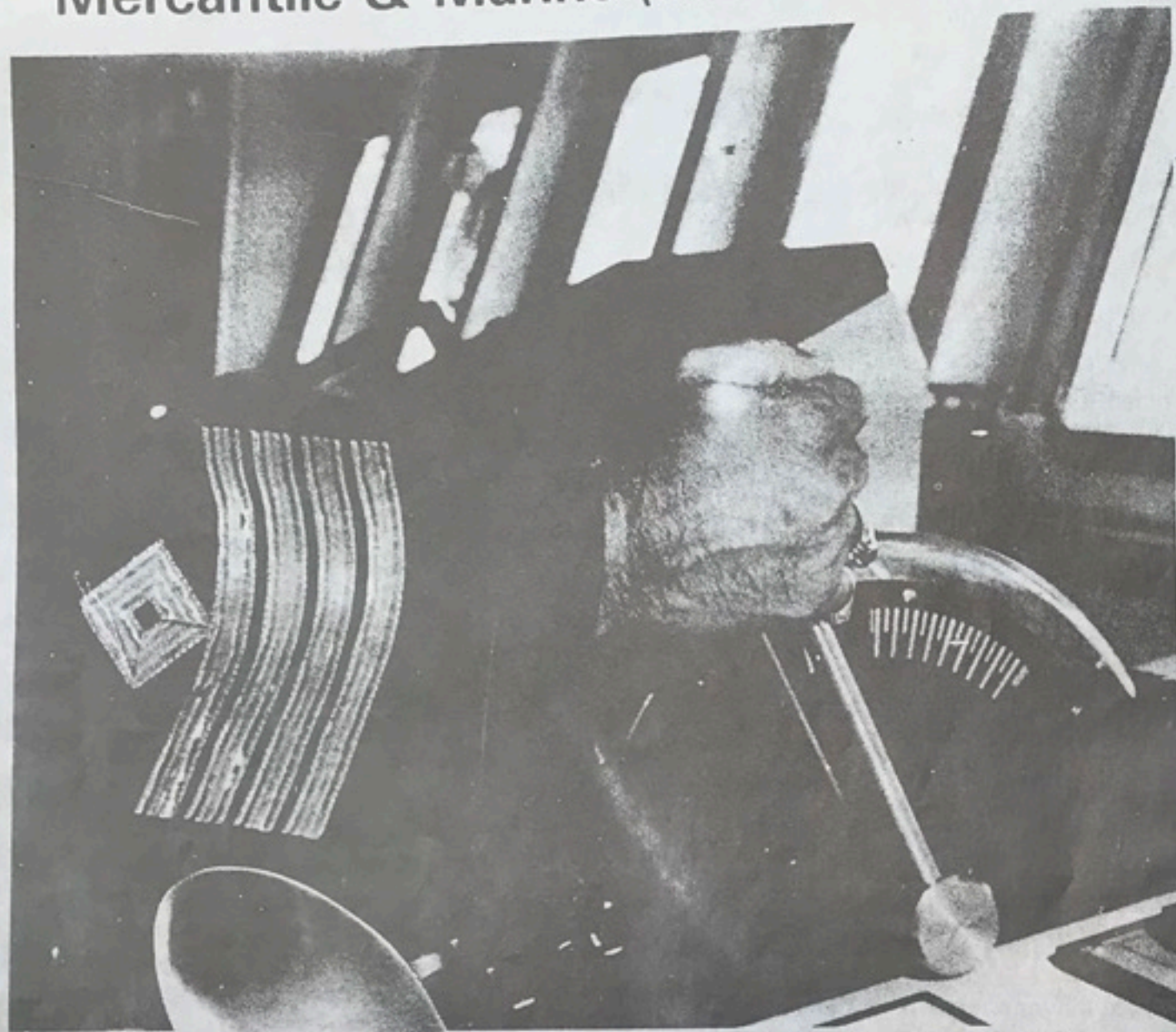
The general cargo system now monitors cargo-handling activities from the time goods are discharged, the transport of cargo to storage areas, sorting, storing and delivery of cargo to consignees, entering all details on the manifest to assist in on-or off-loading and delivery. The second phase of the computerisation of general cargo operations includes developing a programme for interchange of information with port users.

The maintenance and repair system provides efficient management of major port equipment maintenance, replacing each part according to the manufacturer's operations and maintenance manual. The stock control system is part of the maintenance and repair system. It registers the availability of spare parts at all times and at the least cost, providing standard reports for the inventory control system and reports required by management.

advanced techniques of cathodic protection methods. A 12000 cubic metres cold store will be renovated outside the port boundaries within the warehousing areas allocated to traders.

The computer is now assisting in all port operations in order to provide quality services to traders, importers shipping agents and other port users. Various port departments & sections now can interchange information as appropriate systems have been developed to meet requirements of most port operations. This also facilitates and enhances operations and

شركة ماركنتايل ومارين (الشرق الاوسط) المحدودة  
**Mercantile & Marine (Middle East) Ltd.**



Shipping along with trading forms the core of our activities.

Through our contacts worldwide we can meet all your requirements whether related to shipping or trading.

We employ our extensive experience in all matters relating to shipping by offering such services as ship management, shipping agencies, chartering, brokerage, freight and discharging contracts.

Our expanding trading activities closely parallel our shipping operations and are linked to them through expertise in all aspects of ocean transportation.

PO Box 2066, Sharjah, UAE  
 Tel: 547353  
 Tlx: 68387 MERMAR EM  
 Fax: 371971 - 598994  
 Cable: Mermar - Sharjah

## Port Mina Zayed

Other as ambitious development programmes were set and infrastructure requirements increased. In 1972 when Mina Zayed was inaugurated for international shipping, total imports valued Dh. 757,6 million. Then imports began to increase by unprecedented rates to reach the maximum of Dh. 12708 million in 1982. In all cases imports by sea were the most.

In 1981 imports by sea comprised 74% of the total imports of Abu Dhabi. This rate was even higher in the years preceding 1981 as those years witnessed importation of most of the requirements of the country's infrastructure, which involved bulky and heavy consignments that can be transported by sea only.

After 1982 the total imports values started to fall as the country's infrastructure were almost complete. The share of imports by sea started to shrink as quantity and quality of needs



The value of all imports to the Emirate of Abu Dhabi in 1963 totalled Dh. 45 million only. In 1966, H.H. Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan took the reign of power in the Emirate the value of imports totalled Dh. 41.5 million. However after one year of His Highness rule of Abu Dhabi, this Emirate imports jumped to Dh. 146.2 million an increase of over 35%.

Since then the Emirate's imports witnessed a steady growth from one year to



# HEARTIEST FELICITATIONS

ON THE U.A.E. 20TH ANNIVERSARY

to

**H.H. Sheikh Zayed bin Sultan Al Nahyan**  
President,

**H.H. Sheikh Maktoum bin Rashid Al Maktoum**  
Vice President and Prime Minister,

and

The Government and People of U.A.E.  
from



## SKIMZA ELECTRONICS

Manufacturers of Washing Machines, Airconditioners,  
Ceiling Fans, Table Fans, Wall Mounted Fans & Exhaust Fans,



Managing Director : MOHAMMAD SHAFIQ

Dealers required in U.A.E. for Products

Postal Address : P. O. Box No. 10, Gujranwala Pakistan

Factory Address : Near Nagar Cinema G.T. Road, Gujranwala

Ph. Off : (0431) (550203) Res : (0431) (2921)

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

gets a lot of support from the government and the people. The government spent millions of Dirhams developing the game. There are grants from central government through the supreme council for youth and support from local governments, we do not seek profits from the game. The play back is not money, it is qualification for events, such as the World Cup.



**Q. Please tell us about your national game football ?**

**Ans.** Football has been played in the U.A.E for at least 53 years, but, there has no formed structure. The football association was formed in 1972 to organize and develop the game. Now U.A.E become a member of FIFA and UAFA and a domestic league championship began in 1973-74. Stadiums were built with modern facilities for the development of this game.

**Q. What is the importance of Sharjah cricket in the eyes of cricketers ?**

**Ans.** Cricket and Sharjah are now a household name among the world. Even more, CBFS is

now a symbol of service to cricket in sporting/cricketing world. The CBFS was formed in 1981 by a team of enthusiasts of cricket lovers under the great leadership of Mr. Abdulrehman Bukhatir is now about to complete 11 years of excellent and brilliant service to cricket, particularly cricketers Sharjah came on the map of cricketing world, when Pakistan met India on artificial turf at hurriedly constructed Sharjah Cricket Stadium before a overflowing crowd-mostly expatriates-on Friday the 3rd April '81.

**Q. Have you any other game except football ?**

**Ans.** Yes, there are many other games like basketball, volleyball, athletics, swimming, table

tennis, chess, cycling, billiards lawn tennis, whereas football is our national game. Other traditional Arab sports, such as camel racing and falconry, represent the UAE's culture and heritage, and are patronised by the ruling families of the UAE.

There is also growing enthusiasm for squash in air conditioned courts, snooker, darts, dune skiing, ballooning and hand gliding. Water sports, particularly sailboards, water skiing and scuba diving, are natural for the UAE given the coastline. The annual Dubai Power Boat Race sponsored by Emirates, the international airline of the UAE, is one of the world's richest events of its kind.

But one of the fastest growing sports is tennis, which is being energetically supported by Shaikh Mohammad Bin Rashid Al-Maktoum. He recently approved the development of a spectacular 17-court tennis complex to be built in Dubai. More top tennis coaches are to be attracted to the UAE to help improve standards.



# SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

**Q. What is the policy of UAE government for youth ?**

**Ans.** We considered youth as a great treasure. It was His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan who take great pain for youth. In the field of education we progressed so much because there are two federal ministers for education, which carry out the task of providing education to the society. According to the master plan of education, the country would have 100 percent literacy by the end of this decade. Besides this sports and cultural facilities are also provided to youth. To boost them physically and mentally, we provide them play grounds, closed halls, cultural facilities, swimming pools, football grounds, basketball, volleyball halls etc with most modern equipment.



**Q. What is the role of youth in the development and progress of your country?**

**Ans.** Our youth has played very important role in the development of our country. Our youth are joining every field. They not only get well education in their respective field but also

they played a vital role in government and private sector. I am example of this. When I completed my education, government. gave me a chance to serve the nation So, I work hard for my task and I also advice to youth that they should establishe a habit of work hard

for themselves as far as for their nation.

Our youth get high position in sports, arts, education, agriculture, and administration. To support the youth, our great leader Shaikh Zayed Bin Sultan has announced a marriage fund this year. By this fund government will pay expenditure which are necessary for a marriage.

**Q. Is your government pay full support to the games?**

**Ans.** Yes, our government take full interest in games. sports in general and football in particular,



H.H. Shaikh Faisal Al Qassmi Youth & Sports minister giving interview to Mohd. Siddique Al Qadri.



**Jebel Ali Free Zone :** After Dubai Aluminium Co. we were in Jebel Ali Free Zone. It is biggest international port of world, its size is 100 sq. km. and inaugurated recently. Chairman Jebel Ali Free Zone Authority H.E. Sultan Bin Sulayem welcomed us. He told us about 400 companies started business here and business is growing at a fast pace. It is because we offer facilities no body can offer. In this zone every one can do business independently. There are no restrictions, duty, tax or any kind of political pressure. After meeting H.E. Sultan Bin Sulayem give a lunch in honour of the press team and give answers to our questions. The same evening we were in Abu Dhabi. The distance between Abu Dhabi and Dubai is 180 km.

**Federation of Chambers U.A.E :** Very next morning we met with Mr. Khalifa Al Jallaf who is deputy secretary-general of Federation of Chambers U.A.E. During the meeting he told us in detail about progress in industrial and export sectors. Export graph of U.A.E. is increasing rapidly.

**Director General Abu Dhabi :** After that we met with H.E. Engineer Essa A Attiq who is director general, General Industry UAE. He told us that H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan has taken a great pain in establishing General Industry. It is because of General Industry UAE is self-sufficient in various products.

The same day Pakistani

press team have to depart for Pakistan. But for my magazine Youth International's special issue I have to stay there to have interview with important personalities of UAE I proceed to Sharjah and Dubai.

**A chat with Advisor on Information & Culture :** For special issue I met with Advisor on Information and Culture H.E. Ibrahim Al Abed. During the meeting I found him cooperative and intelligent. He was too much busy in his ministry's affair and also in 20th anniversary of UAE. But he provide us unique photographs.

We met with Assistent under Secretaries Mr. Abdullah Aman Obaid and Mr. Abdul Aziz Saif Al Madfa Officials of the ministry termed Pak-UAE friendship as long lasting and praised their people of support Pakistan of Kuwait want after going through the youth International's issue on Gulf they praised it very much.

**A chat with Minister of Information & Culture :** Before departing to Sharjah and Dubai I have a brief meeting with H.E. Khalifan Bin Mohammad Al Roomi. He expressed good feelings for the people of Pakistan. H.E. told his advisor Ibrahim Al Abed to arrange accommodation and transport for me But I thanked him and arrange my own accommodation. For this special issue I met with certain Shaikhs, government officials and businessmen and have detailed meetings with them. I told them

about Pakistan, and requested them to invest in Pakistan. I also told them that H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan is very much popular in Pakistan and Pakistani people have great love and affection for him. Our (press team) visit has boosted the already strengthened relations.

During my visit to Al Ain, Abu Dhabi, Dubai and Sharjah I noticed that H.H. Shaikh Zayed is very much loved in UAE and is a hero of Gulf.

H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan after federating Emirates and forming Gulf Cooperation Council are opening to form Islamic block of Islamic countries.

**Visit of Pakistan Councilate General Dubai :** Mr. Aftab Hussain Syed is the Council General of Pakistan in Dubai. He is very kind and has great personality During my detail conversation, he says there are many welfare projects for Pakistanis under my control. He says Paksitanis have great respect and honour and they feel freedom and calmness here. Ruler of Dubai H.H Shaikh Makhtoum Bin Rashid Al Makhtoum is very kind to Pakistanis and he has great regard for Pakistanis. Hassan-ud-Din Commercial Councilor says on the occasion that there is a vital oportunities to Pakistan traders. He further says that investors of U.A.E. have keen interst to invest in Pakistan. Pak-U.A.E. trade relations are for the benefit of governments and people of both the countries. Mr. Altaf Hussain Chisti Community welfare Attache

## With H.E. Shaikh Faisal Bin Khalid Al Qassmi Minister of Sports U.A.E. Youth and

*H.E Shaikh Faisal Bin Khalid Al Qassmi is Minister of Sports and Youth in U A.E. He is young, energetic and hard working and doing his job well.*

*H.E Shaikh Faisal has done a great deal in promoting sports and for the welfare for youth. UAE youth are leading in many sports throughout the world. There are many welfare projects for youth are running under his able guidance like youth hostels, sports stadiums are worth mentioning.*

*To interview him I have to go to Dubai specially from Abu Dhabi. He knew about my visit and despite busy in his work he spare sometime for me.*

*During Conversation I found him elegant, hard working, kind and charming. He can speak Arabic, English and Urdu very well. He gave me interview in Urdu and have great feelings for the people of Pakistan.*

*He praised special issues of Youth International's on Gulf Crises and Kuwait-Iraq war and thanked for publishing the issues*

*Here are the excerpts of his interview.*

*Editor-in-Chief  
Mohd Siddique Al Qader*



AFGHAN'S CORPN TEL : 226696 DUBAI



## Felicitations

to His Highness the President  
**Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan,**  
His Highness The Vice President & Prime Minister  
**Sheikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum,**  
Their Highnesses Members of the Supreme Council  
and to the Noble People of the U.A.E.  
On the occasion of the  
U.A.E. National Day



Proprietors : HAJI NAWAB SHAH

### KING OF TEXTILE

FROM:-

**HAJI NAWAB SHAH      HAJI AMEEN SHAH**  
Proprietors : AFGHAN CORPORATION

MAILING ADDRESS :

P.O. BOX 4383 DEIRA DUBAI UAE

TEL. HEAD OFF : 226694 - 226695 - 226696

TEL BRANCH SHOP 212155 - BUR DUBAI 532191

FAX 217040 CABLE : AFGHANS TELEX : AFGHANS EM



BR

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

their history but they feel proud and respect.

Pakistani press team visits Handicraft Centre. This sector got more progress due to the personal interest of H.H Shaikh Zayed Bin Sultan. Arabic ladies have more skill in it

I tell you an interesting event for your entertainment which happen with me. One afternoon I was in easy dress. My door knocked, I opened the door and astonished to see an European girl who knock my door by mistake. My door closed automatically, when I guide her.

The key was inside and I was in trouble. In the meanwhile a Lebanese girl passes by me. I told her all the matter and she went to her room and phoned hotel management. After some time an Egyptian girl came with master key with smiling face and opened the door and I thanked that girl. After that I dressed up and proceed to hotel lobby and narrate the whole story to my friends and there was a huge laughter.

**Al Ain:** At 5 O'clock in the evening we proceed towards Abu Dhabi. The distance between Al Ain and Abu Dhabi is 160 km. In the morning we visited Al Ain's historical museum, which represents the culture of Shaikdom and UAE.

**UAE University:** After that we proceed to UAE University. We were told that some people think UAE is a desert with camels, dates and oil. The desert developed under the kind



H. E. Mr. Amir Usman Ambassador of Pakistan to U. A. E in a Group Photos with Pakistani Journalists (right to left) Mr. Azhar Sohail (Jang) Mr. Ashraf Hashmi (Muslim) Mr. Shaheen Sabari (Dwan) Mr. Mohd Siddique-ul-Qadri (The Youth International) Mr. Nusrat Javaid (The Nation) And Mr. Aziz Ahmad.

leadership of H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan and his colleagues. In 1969 when Shaikh Zayed took power he took interest in education and bear the expences by himself. Shaikh Zayed promulgated an ordinance that schooling is must for the children of six years of age. Because of this ordinance education spread throughout the UAE. Shaikh Zayed through a master plan told the people to have technical education. H.H Shaikh Nahyan Bin Mubarak Al Nahyan is the Chancellor of UAE University.

**Department of Journalism:** The Head of Journalism in UAE University is H.E. Abdullah Saif Al Shamsy. He told us during the meeting that H.H. Shaikh Zayed has done a great deal in establishing the university. Shaikh Zayed wants to educate all his countrymen. He told us there is five big newspapers (two in Arabic and three in English) in UAE.

**Department of Agriculture:** Dr. Mohd Duwayri is the Head of Agriculture sciences department in UAE. He told us that Arabic youth show great interest in the field of Agricultural education. They succeeded in

their word and now UAE is self-sufficient in food.

**Department of Electronic Media:** Head of Electronic Media Department, Mr. Ali Qassim told us that there is no censorship on electronic media. UAE TV and Radio broadcast Arabic plays and other programmes. Programmes in English and Urdu were also broadcast.

In Al Ain we were taken to most modern park, Park Al Jazeira. We're astonished to see that flowers and greenry spread on hectares of land. People go there for picnic. After that we were shown Al Ain Phone City. It was built on European style.

After having lunch in Al Ain we go to Dubai. The distance between Al Ain and Dubai is 120 km. We spent our night in Dubai International Hotel in Dubai. In morning we were taken to Emirates Golf Club Dubai which is heaven for players and spreads about thousands of hectares of land. After that we were taken to Dubai Aluminium Company, which is the most modern mill in the world from where U.A.E. export its production on large scale and help boost U.A.E.'s economy



## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

worries, terror or any other social pressure. The second thing which impressed me is the cleanliness of atmosphere, roads and everything. It is reality that a nation who live peaceful, beautiful and free of pressure atmosphere is healthy nation and it is also acts positive effect on progress and prosperity of a nation and country.

It is the desert living nation who travelled on camels and does not know about civilization. Education played an important and vital role in developing the nation of U.A.E. It is their motto after freedom, "Education free for all". This motto achieved unbelievable progress in a short time and make the illiterate into well educated nation.

From airport one team go to Sheraton Hotel Abu Dhabi with the company of press attache Mr. Ali Akbar of Pakistan Embassy. We reached in the office of Mr. Ali Mansoor protocol officer Ministry of Information and culture after breakfast. Here we offered traditional Arabi Qahwa, tea and dates and introduce with Mr. Yahia Al-Sayed Ahmed Manager public relations. After this, we reached Pakistan Embassy where we welcomed by our honourable Ambassador Mr. Amir Usman. Mr. Ali Akbar (press officer) is also present at the occasion. Mr. Amir Usman had worked as Chief Protocol Officer in Ministry of foreign affair in Pakistan. He was appointed in U.A.E. as Ambassador last year. He is well experienced and sincere diplomat. He give us briefing about Pak-U.A.E. friendship.



Left to right Mr. Altaf Husan Syed Council General of Pakistan in Dubai, Mohd Siddiqu-al-Qadri editor-in-chief Youth International Magazine, Mr. Hassan-Ud-Din Commercial councilor and Mr. Altaf Hussain chisti community welfare Atachi Group Photograph in Dubai.

After this we return in hotel.

When we arrived in Ministry of Information and Culture in the evening, young and smart Minister for Information and Culture H.E. Khulfan Bin Mohammad Al-Roomi welcomed us. He is the king of newspapers in U.A.E. and also chairman of Al-Ithad Newspaper Publications which is the great department of newspapers. Mr. Khulfan has great experience in international affairs. He has an attractive personality and his method of conversation is friendly as well as wisely. His talk is full of love and sincerity. He tells about the friendship of U.A.E. with Pakistan in detail. During the discussion of U.A.E.'s foreign policy, he says, we are living in an island of peace and we have no dispute with any country. Due to our peaceful and neutral policy our foreign minister have no need of press conference. About Pakistanis he says, we consider them as brother because they changed our desert into green land by their

wet and labour. In other words U.A.E. is their 11nd homeland. We say them "Al-Ain" instead of "Rafique"

During this meeting, Mr. Ibrahim Al Abed Advisor to Ministry of Information and Culture tell us that the activities of Pakistanis are well. So, we also plan for their betterment, whereas Hotel and Private Sector preferred to Filipinos because they not only worked hard but they also teach English to their children. After this we met with under secretary of Information and Culture H.E. Awadh Mohamad Al-Atiba who has very nice and attractive personality. He also has best wishes for Pak-U.A.E. relations.

During my visit I met different high officials who told me that they cannot forget their past, when they prey to starvation. It is all of God's kindness and his abundance that U.A.E. gets progress and prosperity day by day. The Shaikhs and peoples of U.A.E. could not feel any hesitation on



H.E Khulfan Mohd. Al Roomi information & culture Minister, Advisor Ibrahim Al Abed, Mohd. Siddique Al Qadri Editor-in-Chief Youth International & Sarfraz Ahmed Malik at Abu Dhabi.



UAE Girls performing their traditional FOLKLORE Dance



H.E Khalfan Mohd. Al Roomi information & culture Minister, Advisor Ibrahim Al Abed, Mohd. Siddique Al Qadri Editor-in-Chief Youth International & Sarfraz Ahmed Malik at Abu Dhabi.

airports in Abu Dhabi, Dubai, Sharjah, Ras Al Khaimah and Fujairah, with a sixth due to open in Al Ain in 1992. The country has two national courriers - Gulf Air and Emirates.

Major seaports on the Arabian Gulf are Mina Zayed in Abu Dhabi, Port Jabel Ali in Dubai, Port Khamis in Sharjah and Port Baqr in Ras Al Khaimah. On the Gulf of Oman are Sharjah's Port Khor Fakkan and the Port of Fujairah. The latter and Port Rashid are now among the world's top container ports.

The UAE has four satellite earth stations, permitting direct telephone and telex dialing to over 150 countries.

**Education and Health :**

Substantial investment in education and health has yielded good dividends. When the Federation was established in 1971, there were less than 28,000 students throughout the country. By the 1990-91 academic year, however the number has risen to over 300,000 in around 458 govt. schools and over 2000 private schools.

Over 10,000 students are attending the Emirates University in Al Ain and Higher Colleges of Technology in Abu Dhabi, Dubai and Al Ain, while more than 2500 students are also undergoing higher education abroad at govt. expenses.

Govt. hospitals and clinics in all cities as well as remote mountain settlements and

desert villages, provide a high standard of medical care for negligible fees to all citizens and residents. The ratio of services to head of population is high with one doctor for every 933 people. The govt's 28 hospitals have a total 4050 beds and equipped with latest technology.

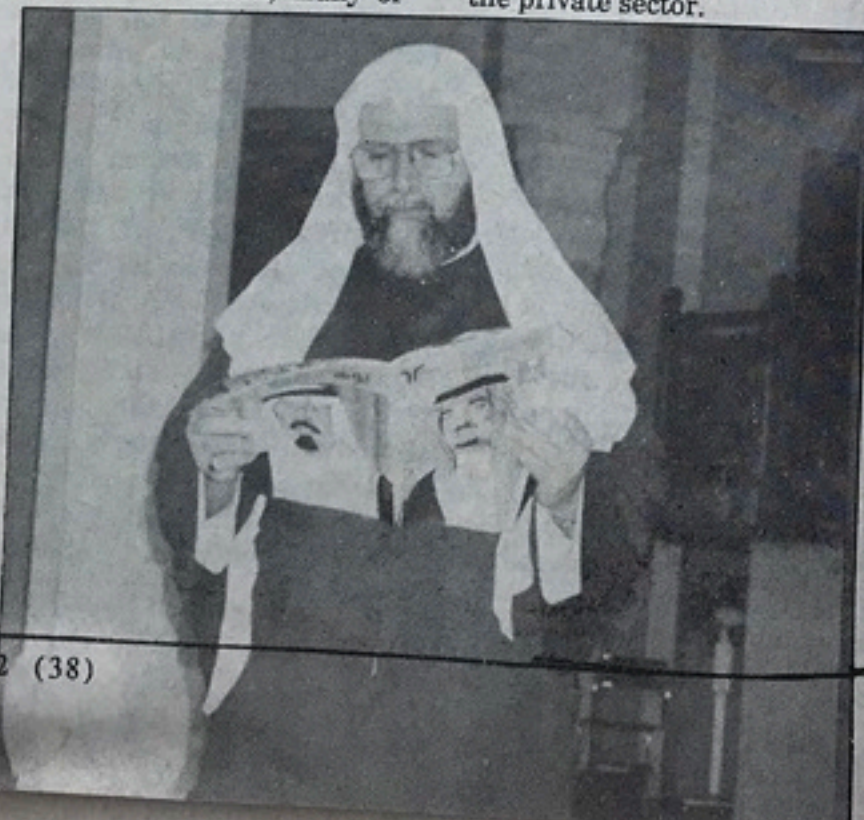
**Tourism :**

During the past few years, the UAE has succeeded in attracting a growing number of tourists. During the 1989-90 winter season, over 30,000 visitors arrived on holiday packages. The numbers fell back in 1990-91 due to political situation in the Gulf.

**Agriculture and afforestation :**

Though the bulk of the countryside is arid desert or semi-desert, with only occasional rain fall, there has been investment in agriculture and tree planting programmes, making use, where possible, of desalinated water.

Thousands of small farms have been established, many of



which have been given free of charge to citizens, agro-industrial units like dairy and poultry farms have also been opened out in the desert, nearly 200,000 hectares have been planted with trees and nearly 70 m trees and 14 m palm trees, helping to charge the face of the country.

**Women :**

The UAE's women are playing an increasingly important role in economy and govt., the result of a massive drive for female education and eradication of illiteracy. The UAE Women's federation whose chairwoman is Her Highness Shaikh Fatma Bint Mubarak wife of the UAE President, led the women's effort, as it has in the past, by setting handicraft and training centres, social counselling and other services.

Thousands of young women graduate each year from universities, colleges and technical institutes and more of them are beginning to participate actively in govt. and the private sector.

# U.A.E Place of peace & stability

*By Mohamad Siddique Al-Qadri (Editor In Chief)*

The beginning years of a nation are more important in his history because this is the time to examine the abilities of their leaders and people. It is the nation of U.A.E. whom get progress and prosperity in a short time (20 years). This nation appear on the world map on December 1971. This is the international personality of H. H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahayan who upgrade the underpressure nation in the top of nation's history.

It is well thinking full of sense and popular leadership of

Shaikh Zayed who made U.A.E. modern and developed country in the field of politically economically and socially. It is wisdom of Shaikh Zayed who not only get together seven states in one but also made it peace of individuality. The people of U.A.E. are well polite, sympathetic, kind and best friend whereas their leader have great importance in world politics.

I had an ambition to see U.A.E. by own eyes, and this chance have been given by U.A.E.'s Ambassador to Pakistan H.E. Mohammad Ahmed Al-Mahmood. He included my name in that press team who visited U.A.E. on the occasion of

20th anniversary of U.A.E. Ambassador of U.A.E., H.E. Mohammad Ahmed Al-Mahmood is intelligent, sympathetic and experienced diplomat. He represents his government in well behaved manner.

During the Gulf war and freedom of Kuwait he well interpret his government's feelings. His services are creditable in promotion of Pak-U.A.E friendship. My friend Mr. Mahmood Ansari is press incharge in U.A.E. Embassy. He is playing a good character to make strongest relations between Pakistan and U.A.E. His family settled in U.A.E. for 20 years. Due to his relation with journalism he has well knowledge about Arabic, Urdu, English and Pushto languages. He arranged a brief meeting by U.A.E. Ambassador. The members of this press team are senior journalists like Mr. Nusrat Javed (The Nation), Shaheen Sabai (Dawn), Ashraf Hashmi (Muslim), Azhar Sohail (Jang), Aziz Ahmed (Free Lancer) including me.

We exit from Abu Dhabi Airport on 4.00 A.M. and astonished to see that the people of U.A.E. couples and tourists are walking on clean and neat foot paths. It is the prone that this nation is free from



H. E. Mohd Ahmad Al-Mahmood Ambassador of U.A.E. to Pakistan And Mr. Mahmood Ansari Press Incharge U.A.E Embassy Among the Pakistani Journalists (Right to left) Mr. Aziz Ahmad (Free Lancer) Mr. Ashraf Hashmi (Muslim) Mr. Mohd Siddique-ul-Qadri (Youth International) Mr. Shaheen Sabari (Dawn) Mr. Azhar Sohail (Jang) Are in Islamabad.



# UAE CABINET

H.H Shaikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum  
 Shaikh Sultan Bin Zayed Al Nahyan  
 Shaikh Hamdan Bin Rashid Al Maktoum  
 Shaikh Mohammed Bin Rashid Al Maktoum  
 Hamouda Bin Ali  
 Rashid Abdullah Al Nuaimi  
 Mohammed Saeed Al Mullah  
 Shaikh Humaid Bin Ahmed Al Mu'alla  
 Shaikh Mohammed Bin Ahmed Al Khazraji

Humaid Bin Nasser Al Owais  
 Saeed Ghobash  
 Saeed Al Ragabani  
 Saif Al Jarwan  
 Saeed Al Ghaith  
 Khalfan Bin Mohammed Al Roumi  
 Hamad Abdul Rahman Al Madfa  
 Ahmed Bin Humaid Al Tayer

Shaikh Hamdan Bin Zayed Al Nahyan  
 Shaikh Mohammed Bin Saqr Bin Mohammed Al Qassimi

Shaikh Nahyan Bin Mubarak Al Nahyan  
 Abdullah Bin Omran Taryam  
 Ahmed Bin Saeed Al Badi  
 Yousef Bin Omeir Bin Yousef

Rakad Bin Salem Bin Rakad  
 Shaikh Faisal Bin Khaled Bin Mohammed Al Qassimi

Prime Minister  
 Deputy Prime Minister  
 Minister of Finance and Industry  
 Minister of Defence  
 Minister of Interior  
 Minister of Foreign Affairs  
 Minister of Communications  
 Minister of Planning  
 Minister of Islamic Affairs and Endowments.  
 Minister of Water and Electricity  
 Minister of Economy and Commerce  
 Minister of Agriculture and Fisheries  
 Minister of Labour and Social Affairs  
 Minister of State for Cabinet Affairs  
 Minister of Information and Culture  
 Minister of Education  
 Minister of State for Financial and Industrial Affairs  
 Minister of State for Foreign Affairs  
 Minister of State of  
 Supreme Council Affairs  
 Minister of Higher Education  
 Minister of Justice  
 Minister of Health  
 Minister of Petroleum and Mineral Resources  
 Mineral Resources  
 Minister of Public Works and Housing  
 Minister of Youth and Sports

## Foreign Policy :

The United Arab Emirates is an active member of United Nations and its specialised agencies, the Non-Aligned Movement, the League of Arab States and the Organisation of Islamic Conference.

At a regional level, the country, both on its own and through the Arab Gulf Cooperation Council, was an active participant in efforts to bring the Iran-Iraq war to an end.

It also played an active role in the international efforts to free Kuwait, and AGCC ally, from Iraqi occupation in late 1990 and early 1991, supporting Arab League and United Nations resolutions to place an embargo on Iraq, and sending units of its armed forces to join the coalition armies. In February, 1991, UAE ground forces were amongst first allied units to enter liberated Kuwait.

Now along with other AGCC states together with Egypt and Syria is working to heal the wounds caused by the invasion. At the same time it has consistently supported the demand of the Palestinian people for their own land.

Relations with European Community have been traditionally warm and friendly, and the UAE has taken a lead in encouraging the development of ties between the AGCC and wider Arab World on the one hand and of Western Europe on other.

Attention has also been paid to the rest of the developing

world. As a Muslim country, and in accordance with the instructions of H. H. Shaikh Zayed, the UAE has devoted large sums as assistance to countries less well-endowed than itself. Help has also been given in case of natural disasters, such as those that recently hit Iran, Sudan, Bangladesh and Armenia, as well as substantial assistance to Kuwait to help re-build after its liberation from Iraq.

## Economy & Commerce :

The basis of UAE's economy is its oil production, with proven recoverable reserves now nearly 200 barrels, with an installed capacity of over three million barrels per day.

Production levels vary in accordance with the level of market demand and within the guidelines laid down by the Organisation of Petroleum Exporting Countries (OPEC) of which the UAE has been a member since independence.

While petroleum and natural gas continue to provide the bulk of country's national income, the UAE's ports have helped it to win an important place within the region as a centre for trans-shipment.

A heavy industrial sector has been developed including downstream project in the oil industry, such as an oil refinery and fertiliser plant at Jebel Dhanna and Ruwais in Abu Dhabi Emirate, and other plants such as the major aluminium smelter, Dubai, and the cable manufacturer, Ducab, in Dubai's industrial zone of Jebel Ali Light industry is now

also growing both within the free trade zones established in several Emirates, notably at Jabel Ali and Fujairah.

The Country's Gross Domestic Product (GDP) rose to 128 billion dirhams (\$ 35 b) in 1990 over the previous year's 101.8 b dirhams (\$ 28 b) mainly due to higher oil output and exports.

The country's oil income was 59.6 b dirhams (\$ 16.2 b) in 1990 or 54% more than the 38.8 b dirhams earned in 1989. Moreover thanks to the solid economic base laid down over the years, the UAE's economy in general was able to cope remarkably well with the crisis arising from the Iraqi invasion.

For instance, the banking sector was able to overcome the initial negative impact in a very short period of time because of quick action by the Central bank to ensure liquidities and restore confidence in commercial banks. The consolidated balance sheet of the UAE's 47 foreign and locally incorporated commercial banks rose 9.5% to 129.7 b dirhams (\$35.3 b) between August and December, 1990.

Figures released by the various port authorities in the economy after the war indicate the foreign trade was sustained at reasonable levels despite the high insurance costs and effects on shipping. The UAE's trade surplus rose by around 15 percent to reach 29.3 b dirhams (\$ 8 b) in 1990.

## Transport & Communications :

There are five international



**HIS HIGHNESS SHAIKH KHALIFA BIN ZAYED CROWN PRINCE OF ABU DHABI AND DEPUTY SUPREME COMMANDER OF THE UAE ARMED FORCES**

**HIS HIGHNESS SHAIKH SULTAN BIN ZAYED DEPUTY PRIME MINISTER OF THE UAE**



**H.H. SHAIKH MOHAMMAD BIN RASHID MINISTER OF DEFENCE UAE.**

**H.H. SHAIKH HAMDAN BIN RASHID MINISTER OF FINANCE AND INDUSTRY UAE**

of the Country's Armed forces is the President while the Deputy Superme Commander is Shaikh Khalifa Bin Zayed, the crown prince of Abu Dhabi the Minister of Defence is Shaikh Mohammad Bin Rashid Al Maktoum.

The country's parliament is known as the Federal National Council. Each individual Emirate also has its own local

**FNC's Structure :**

The FNC structure is as follows:-

- The speaker and his two deputies and two elected rapporteurs.
- The Parliamentary section executive committee headed by the speaker, the council's under secretary, the Secretary-General

laws and discussed 155 Public issues and bills.

In 1975 the FNC joined the Arab Parliamentary Union (APU) and has twice provided its President.

The FNC carries out diplomatic activities within the framework of APU and has played a key role in boosting Arab solidarity.

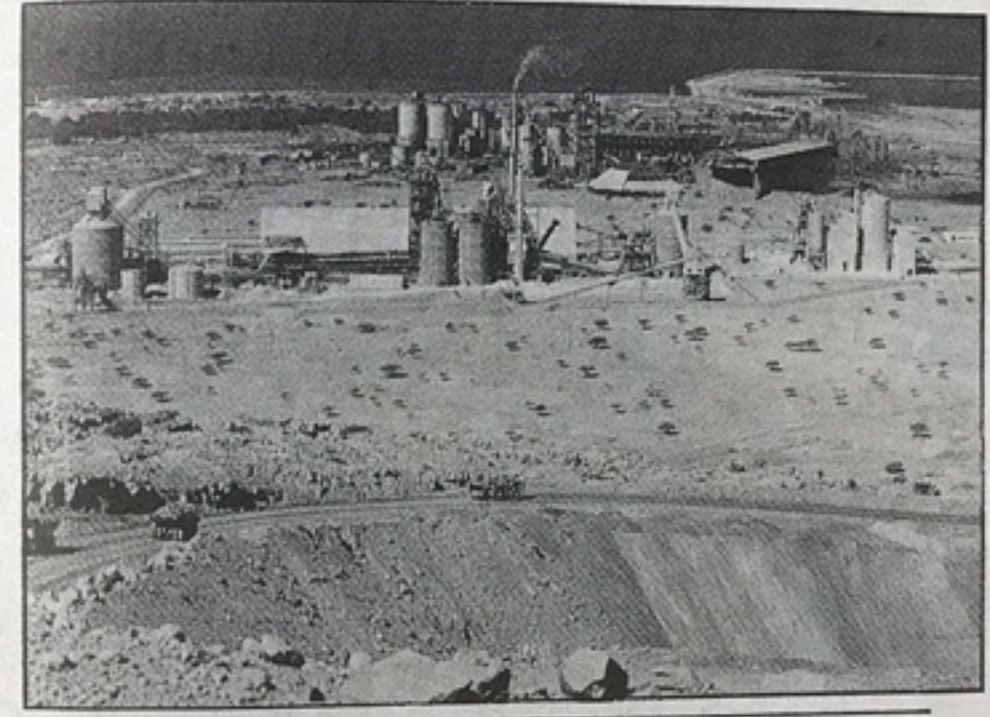
It has also joined the International Parliamentary Union (IPU) and participates actively in all IPU meetings.

The Council also took part in the African Parliamentary Union Conference held in Cairo in 1990,

**Cabinet:**

The current cabinet was approved in November 1990. At a meeting to swear them in, President Shaikh Zayed urged the new Cabinet members to work honestly and seriously in the interest of the nation and citizens.

The new cabinet followed the appointment of H. H. Shaikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum, the Ruler of Dubai, as Prime Minister and Vice President to replace his father H. H. Shaikh Rashid Bin Sa'ed Al Maktoum who died in October 1990.



institutions of Government whose Degree of complexity depends upon the size of Emirate concerned.

**Federal National Council**  
The establishment of the Federal National Council (FNC) on February 13, 1972 was a landmark in the country's constitutional and legislative progress.

**FNC Institutions :**

According to the constitution, the FNC consists of 40 members drawn proportionately from each Emirate.

and four elected members.

- Eight specialised committees dealing with studies regarding draft law's and general issues referred to by the council in addition to the legislative, legal, educational, health, social planning, labour, oil and mineral resources, agriculture and fisheries and public work sectors.

The Council's Secretariat is headed by the secretary-general.

**FNC's activities & achievements:**

Since its creation, the FNC has approved 196 federal draft



## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

H. Shaikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum; The Ruler of Sharjah, H. H. Dr. Shaikh Sultan Bin Mohammad Al Qassimi; the Ruler of Ras Al Khaimah, H. H. Shaikh Baqr Bin Mohammad Al Qassimi; The Ruler of Umm Al Qaiwain H. H. Shaikh Rashid Bin Ahmed Al Mu'alla; the Ruler of Ajman H. H. Shaikh Humaid Humaid Bin Rashid Al Nuaimi; and the Ruler of Fujairah H. H. Shaikh Hamad Bin Mohammad Al Sharqi.

The Crown Princes and Deputy Rulers are Shaikh Khalifa Bin Zayed Al Nahyan, Crown Prince and Deputy Ruler of Abu Dhabi and Deputy Supreme Commander of Armed Forces; Shaikh Khalid Bin Baqr Al Qassimi Crown Prince and Deputy Ruler of Ras Al Khaimah; Shaikh Saud Bin Rashid Al Mu'alla, Crown Prince and Deputy Ruler of Umm 'Al Qaiwain; Shaikh Ahmad Bin Sultans Al Qassimi;



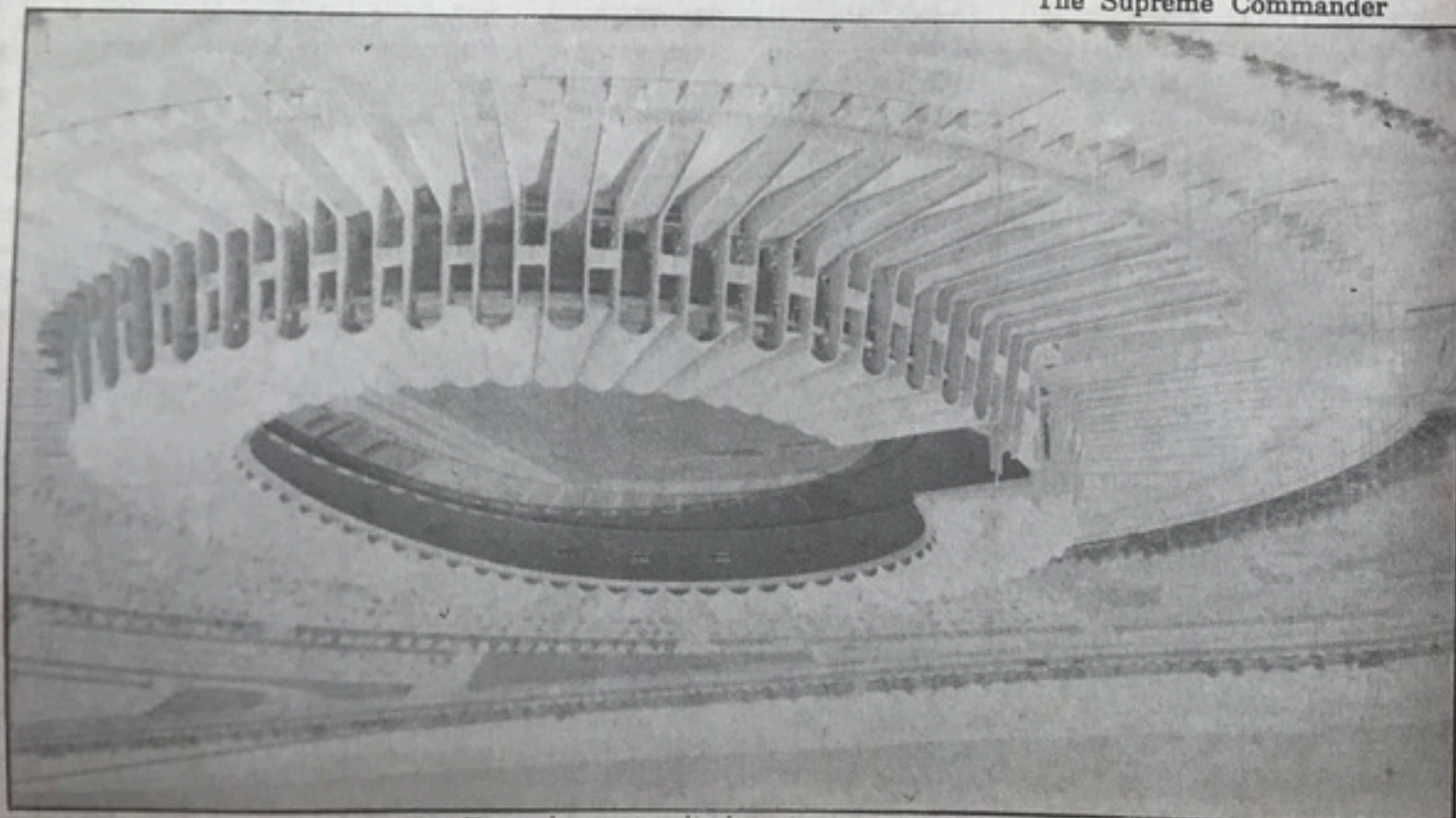
The UAE soccer team.

Deputy Ruler of Sharjah; Shaikh Hamad Bin Saif Al Sharqi, Deputy Ruler of Fujairah; Shaikh Nasser Bin Rashid Al Nuaimi, Deputy Ruler of Ajman and Shaikh Sultan Bin Baqr Al Qassimi, also of Ras Al Khaimah.

The day to day affairs of state are handled by the cabinet headed by the Prime Minister.

The Deputy Prime Minister is Shaikh Sultan Bin Zayed Al Nahyan.

The Supreme Commander



The Zayed sports city in Abu Dhabi



H. H. SHAIKH HAMAD BIN MOHAMMED AL SHARQI THE RULER OF FUJAIRAH



H. H. SHAIKH MAKTOUM BIN RASHID AL MAKTOUM VICE PRESIDENT AND PRIME MINISTER OF THE UNITED ARAB EMIRATES AND RULER OF DUBAI



H. H. SHAIKH DR. SULTAN BIN MOHAMMED AL QASSIMI RULER OF SHARJAH & DEPENDENCIES



H. H. SHAIKH SAQR BIN MOHAMMED AL QASSIMI RULER OF RAS AL KHAIMAH



H. H. SHAIKH HUMAID BIN RASHID AL NUAIMI THE RULER OF AJMAN & DEPENDENCIES



H. H. SHAIKH RASHID BIN AHMED AL MU'ALLA THE RULER OF UMM AL QAIWAIN

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE



The country's future is secure in the hands of its youth.

### Language & Religion :

The Official language is Arabic, although English is widely used by expatriate countries and in commerce. The state religion is

Islam, which also provides the underlying inspiration of the legal system.

It first took root in the area that now comprises of the Holy Prophet Mohammad (PBUH).

Minority Communities are permitted to preach their religion freely and without hindrance.

### Climate & terrain :

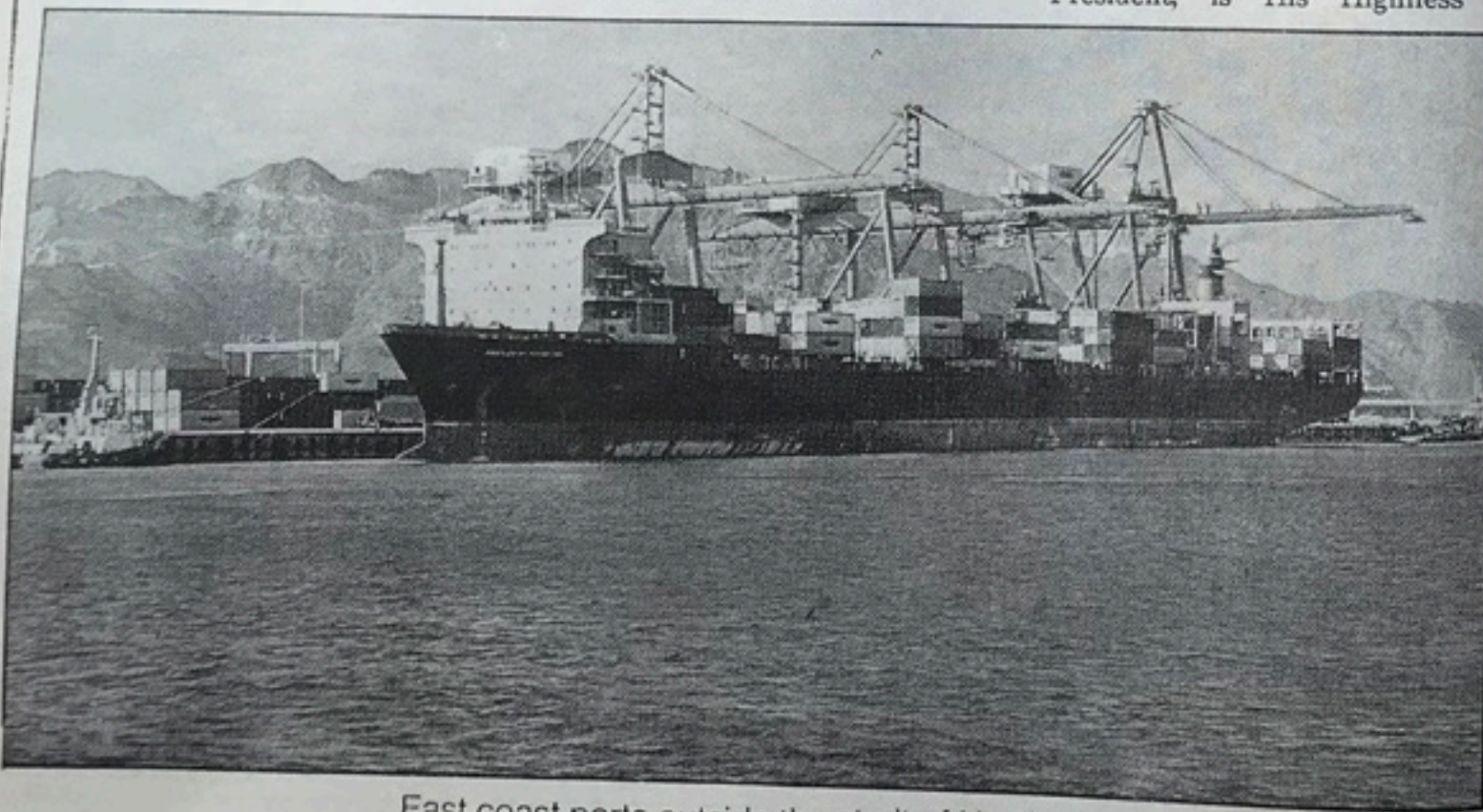
The UAE's climate is hot and humid from May to September with temperatures reaching 45° C.

Its temperature during the other months, however, with occasional rainfall, sometimes heavy, especially in the winter months.

The country is made up primarily of arid deserts and salt flats, with a major part its coastline on the Arabian Gulf, although there is also a short coastline on the Gulf of Oman, running from north-east to south-west. There are also several dozen offshore islands.

### Government :

The Head of State, The President, is His Highness



East coast ports outside the strait of Hormuz.

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE



The President takes a personal interest in agricultural development in the country.

Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan, also ruler of Abu Dhabi who was elected in 1971, and has been re-elected at subsequent five years intervals by his colleagues of the 7-member supreme council of Rulers.

The Vice-President, who is also Prime Minister is the ruler of second largest Emirate, Dubai, His Highness Shaikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum who succeeded his father Shaikh Rashid in October, 1990.

The Supreme Council of Rulers is the country's top policymaking body. It is made up of the UAE President and Ruler of Abu Dhabi H. H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan; Vice-President, Prime Minister and ruler of Dubai, H.



Reduced dependence on imports is one result of the UAE's agricultural drive.

## Introduction of UAE

The United Arab Emirates is a federation of seven individual states formerly known as Trucial States, which came together after the withdrawal of Britain.

Largest and most populous is the Emirate of Abu Dhabi which provides the federal capital, while the other members in order of size are

Dubai, Sharjah, Ras Al Khaimah, Fujairah, Umm Al Qaiwain and Ajman.

Since 1971, the country has been an active member of international organisation like the United Nations and its specialised agencies, the League of Arab states, the Non-Aligned Movement and the Organisation of the Islamic Conference.

### Area:

The UAE has an area of about 30,000 square miles. The states range in size from Abu Dhabi by far the largest, with an area of some 26,000 sq miles, Ajman a mere 100 sq miles, Dubai's area is 1500 sq miles, Sharjah's 1,000 sq miles and other three states, Ras Al Khaimah, Fujairah and Umm Al Qaiwain are all under 1,000 sq miles.

### Population :

The total population in 1985 census was 1,622,464. The population of Abu Dhabi is 670,000 over 400,000 lived in Emirate of Dubai with the remainder in the smaller Emirates. Estimated population is now over 1.8 million.



H.H. Shaikh Zayed Chairing the meeting.



**Shaikh Dr. Sultan Bin Mohammad  
Al Qasbi Ruler of Sharjah**





**HIS HIGHNESS SHAIKH KHALIFA BIN ZAYED  
CROWN PRINCE OF ABU DHABI AND DEPUTY  
SUPREME COMMANDER OF THE UAE ARMED FORCES**



**HIS HIGHNESS SHAIKH SULTAN BIN ZAYED  
DEPUTY PRIME MINISTER OF THE UAE**



**H.H. SHAIKH ZAYED BIN SULTAN AL NEHYAN  
RULER OF ABU DAHBI, P RESIDENT OF UAE**



**H.H. Shaikh Maktoum Bin Rashid. Al Maktoum Vice President,  
Prime Minister of UAE & Ruler of Dubai.**

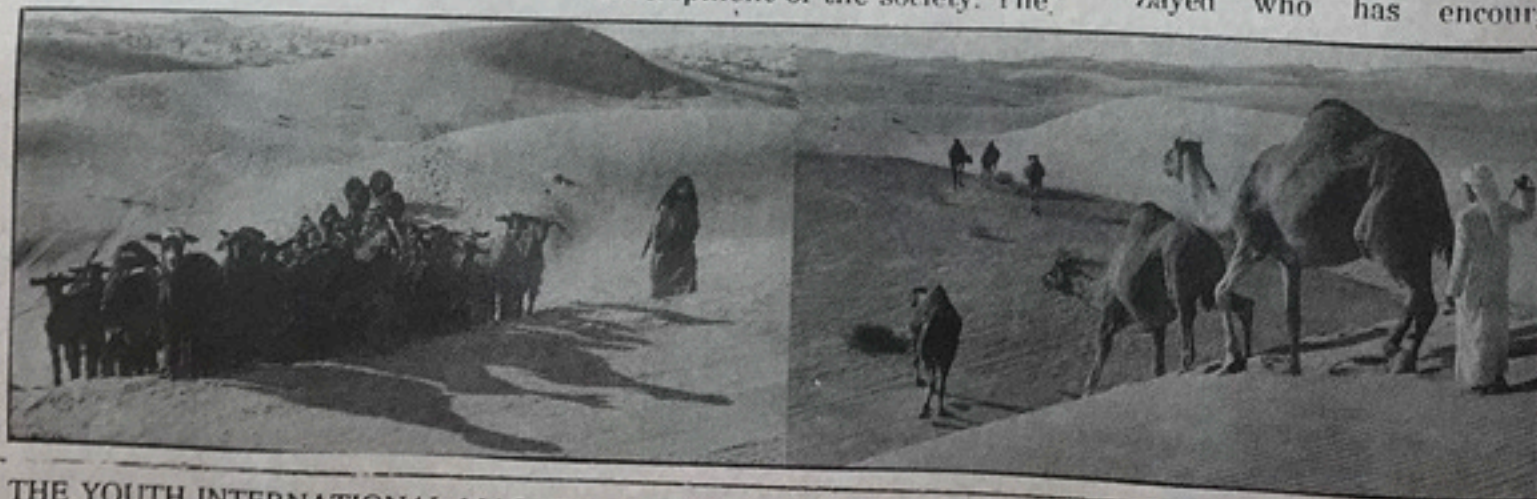
## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE



1971, the seven individual Emirates moved into a new period of their history, facing the future as one. Twenty years have passed since that first National Day, and the UAE has been utterly transformed.

The "real wealth of the nation" as Shaikh Zayed terms the new generation now has access to the opportunities that their fathers, and Shaikh Zayed himself lacked.

These opportunities are



equally available to the country's women. Women have the right to work everywhere, according to Shaikh Zayed Islam he notes, 'gives women their rightful status, and encourages them to work in all sectors as long as they are afforded the appropriate respect.

Thus in commerce and banking, in education and health, the UAE's women are now playing an increasingly important role in the development of the society. The

process of development has touched all aspects of life in the Emirates from roads to schools, from social services to housing. One key area of development has been agriculture and afforestation, with 100,000 hectares brought under the plough, and with over fifty-six million trees and twelve million palm trees planted to hold back the desert sands. The whole process of development has benefited from the devoted leadership offered by Shaikh Zayed who has encouraged

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

Emirates people to strive for development.

In consultation and mediation, Shaikh Zayed has forty-five years of experience upon which to draw, and it is now apparent that the skills honed in Al Ain have relevance far beyond the borders of the Emirates.

H.H. Shaikh Zayed has

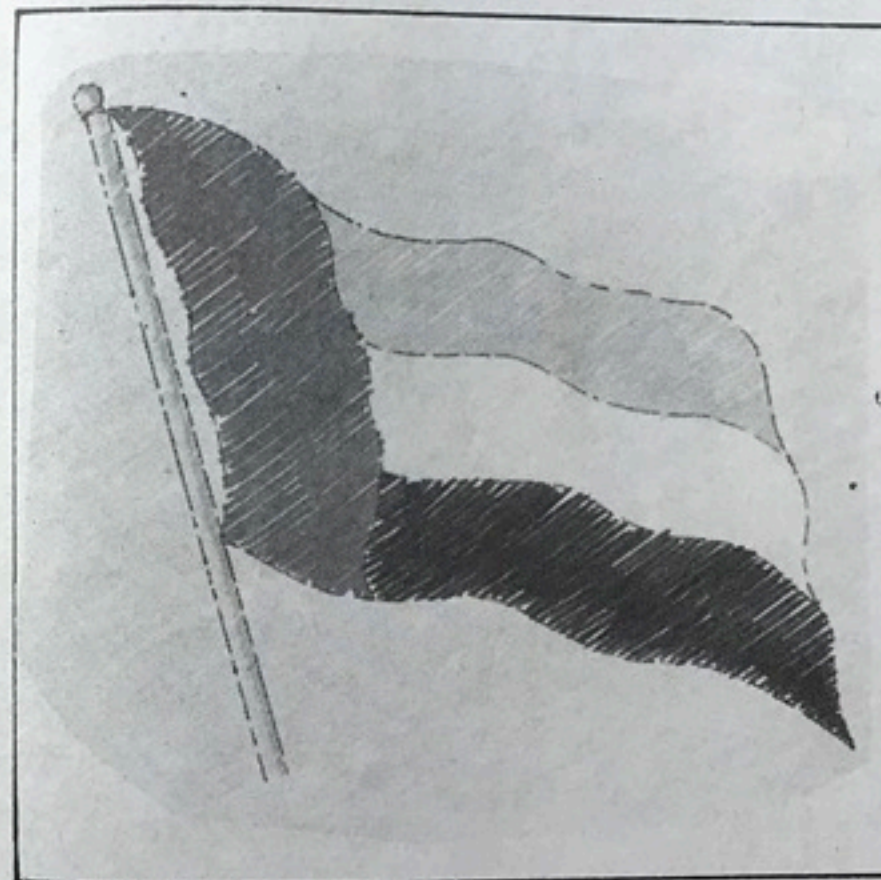
senseless communal conflict in Lebanon.

For Shaikh Zayed, the good fortune of UAE's oil resources is some thing that should be shared with others less well-endowed. Not from the point of view of enlightened self interest, but as a duty.

Another key part of his philosophy of international

gained an experience and a maturity in world affairs that has not only served his own country well but has been widely recognised internationally.

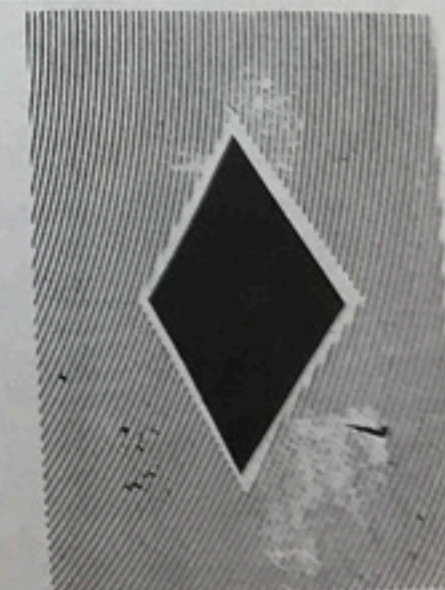
Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan has now spent four and a half decades, well over half of his life, striving to bring development to Emirates people.



shown himself prepared to leave no stone unturned in his efforts to end disputes and to build co-operation between his fellow Arabs. A prime mover in the establishment of the Arab Gulf Co-operation Council which groups the UAE, Kuwait, Saudi Arabia Bahrain, Qatar and Oman. He also worked hard to bring about the re-integration of Egypt into Arab League and lobbied hard for an end to

relations is the need of all states, both large and small to deal with one another on a basis of friendship and mutual respect recognising that problems can better be solved through co-operation and consultation rather than through confrontation.

In a quarter of a century as a ruler, and twenty years as a president, Shaikh Zayed has



## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

planned and executed, thousands of homes were built for nationals, and thousands of miles of sandy roads were paved. Equipped schools, clinics, and hospitals were provided to offer best medical services. Fresh drinking water and electricity were provided. In brief under the dynamic leadership of Shaikh Zayed, Abu Dhabi Emirate took major steps in various fields of construction, industrial, agricultural and social development.

Zayed - The Hero of unity.

Through the teachings history, H.H. Shaikh Zayed realised that people could not be strong and free without unity, love, brotherhood and sacrifice.

His Highness looked at the whole region and found people of one race, one religion, one



heritage, one language and one history. So, he became eager to witness the day in which he could see one unified nation. His Highness vision was that such unity might be based on a federation between the seven Emirates.

Despite all impediments and difficulties that hurdled the establishment of the federation

H.H. faith and belief in God Almighty as well as in necessity and inevitability of the federation remained strong and unshakable.

Such a deeply - rooted concept on unity was behind the historical meeting of February 18, 1968 when H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan met with H.H. Shaikh Rashed

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE

Bin Saeed Al Maktoum, Ruler of Dubai in Al Sameeh and talked about how the federation was necessary for the Emirates which had to face all expected challenges. The response of brotherly rulers of other Emirates was positive.

Another meeting was held on February 27, 1968 between the seven rulers who declared

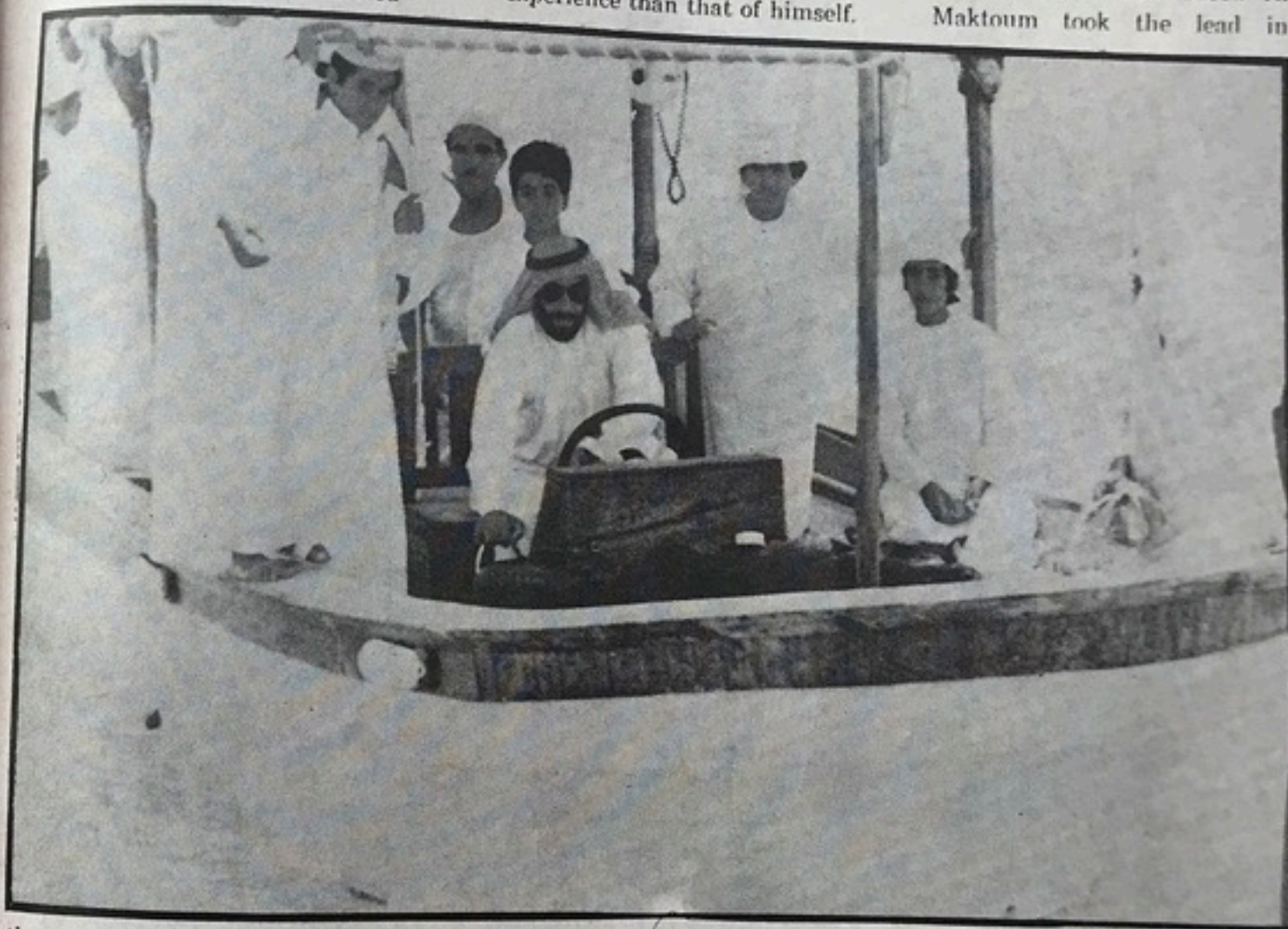
year term. They also elected H.H. Shaikh Rashed Bin Saeed Al Maktoum as vice-president for identical period.

The federation base which was laid down at that time has been deeply rooted and expanded. The federation march was led by a skilful pilot who took more care of the experience than that of himself.

rulers of Emirate was to unite country and to work hard to build the nation".

Zayed-President of UAE.

In 1968 Britain announced its intention of leaving the Gulf by the end of 1971. H.H. Shaikh Zayed together with the late ruler of the Emirate of Dubai, Shaikh Rashid Bin Saeed Al Maktoum took the lead in



the establishment of United Arab Emirates. On December 2, 1971 the rulers of Abu Dhabi, Dubai, Sharjah, Ajman, Umm Al Quwain and Fujairah held a meeting in which they declared the provisional constitution and elected His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan as President of the UAE for five-

The hero of the federation did not look at his own tribe and emirate but he looked at the nation at large.

This may be more obvious in H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan's statement "All what I was aware of together with my brothers,

calling for a federation among the Emirates. In 1971 the United Arab Emirates was formed, with Shaikh Zayed being elected the first president, a post he continues to hold to this day.

When the flag of the new state was raised on December 2,



## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE



in his ability to lead them to a better green future. He was kind generous with everybody.

In his thirties Zayed was a well-built, kind-hearted man with brownish beard, clever features, attentive eyes and a strong character. He was simply clad but reputable among Beduins who admired him so much.

They used to say that Zayed was one of us, a Beduin who rides camels we ride and was good at shooting and fighting.

When he was the ruler the eastern region (Al Ain), he used to sit under a tree, outside Al Muwaiji Castle. There he began



to think of a new irrigation system and there he decided to implement the first Islamic social justice principle: "water and food for everybody".

Then he called upon all land owners and rich people telling them that irrigation water should be provided for with everybody's land. He also decided to distribute water hidden under ground among all people living on it.

Shaikh Zayed then encouraged his people to reclaim their lands through providing them with money and equipment when required. His agricultural plan succeeded.

The arid sandy lands were brought to life and in a few year period Al Ain became a big economic inhibited centre if compared with other oasis in the area.

### Zayed : Ruler of Abu Dhabi Emirate.

The experience of H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan succeeded by means of much efforts, much sweat; but little money. Nothing called impossible in Zayed's dictionary. One he said, my dreams were very large, I always dreamt of our land wearing green dresses and of our country going side by side with the world civilization. He hoped that his dreams would become true one day in future.

His Highness's dreams were realised. The dawn of August 6, 1966 came to build the promising future and the Emirate's man became the centre of interests to the leader. The wheel of construction ran forward by the determination and faith of a great leader who devoted himself to serve the

## SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE



across the deserts and valleys seeking to know the people's needs and requirements in order to realize them.

It was the will of God Almighty that onshore-offshore oil flowed in large quantities to compensate the inhabitants of Abu Dhabi for the past hard times. Exploration operations prove that oil was hidden in enormous quantity that would radically change the future of Abu Dhabi, the Gulf and the whole Arab world.

His Highness took himself to accept the challenge of building a solid ground for the Emirate's edifice and the nation at large. Ever since his first day in power H.H. announced his thoughts on oil revenues. "Oil is a means for building the society and the nation, but no objective by itself. Money has no value if not subjugated to serve the people.

It is because of his efforts that Abu Dhabi started out to take its deliberate and well organised leaping strides. Hundreds of projects were

nation and people. the hottest sun of summer, His Highness used to

follow up the process of construction and modernization and move from village to village



# The Successful March of a Great Leader



Whether inherited or acquired, the personal characteristics and qualities differ from one person to another. Environment also plays its role in shaping the human character. Thus Zayed, the man was greatly influenced and brought up. His Highness was and is still in love with the desert. Last month I was there on the eve of 20th anniversary of UAE.

His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan was born in AL HUSSN PALACE which is situated in the centre of Abu Dhabi. Shaikh Zayed was youngest fourth son of Shaikh Bin Zayed who ruled Abu Dhabi Emirates from 1922-1929.

Shaikh Zayed opened his eyes and grew to realize the significance of being firm up to Arab traditions and generosity. In his father's *Majlis* H.H used to listen to the discussions held there and learn early lessons of running the Emirates affairs.

and showed great interest in culture, arts and history.

## Zayed : Ruler of Al Ain

In 1946, H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan became ruler of Al Ain City. Immediately after taking power he felt the need for introducing reforms here and there in response to the ambitions of his people who were always looking forward to improve thier living standards. But the meagre financial resources impeded to an extent, the realisation of such ambitions.

He therefore resorted to agriculture in which he found a source to meet the needs of his people and also adopted to open door policy and never tried to create barriers between himself and the public individuals.

Many were the good qualities that I saw in His Highness Shaikh Zayed's character. He got to eat what his people eat and do what they do without showing any superiority. His people loved him so much for they believed



During the early years of his life Shaikh Zayed learnt the principles of Islam and began to recite and keep from the Holy Quran by heart.

The second phase of his life started when Shaikh Zayed moved from Abu Dhabi to Al Ain city where he spend early years of his youth. One of those who know him closely said that the boy (Zayed) used to climb Hafeet Mountain (borders between Abu Dhabi), in order to hunt deers with a surprisingly great determination and courage. He was the boldest boy

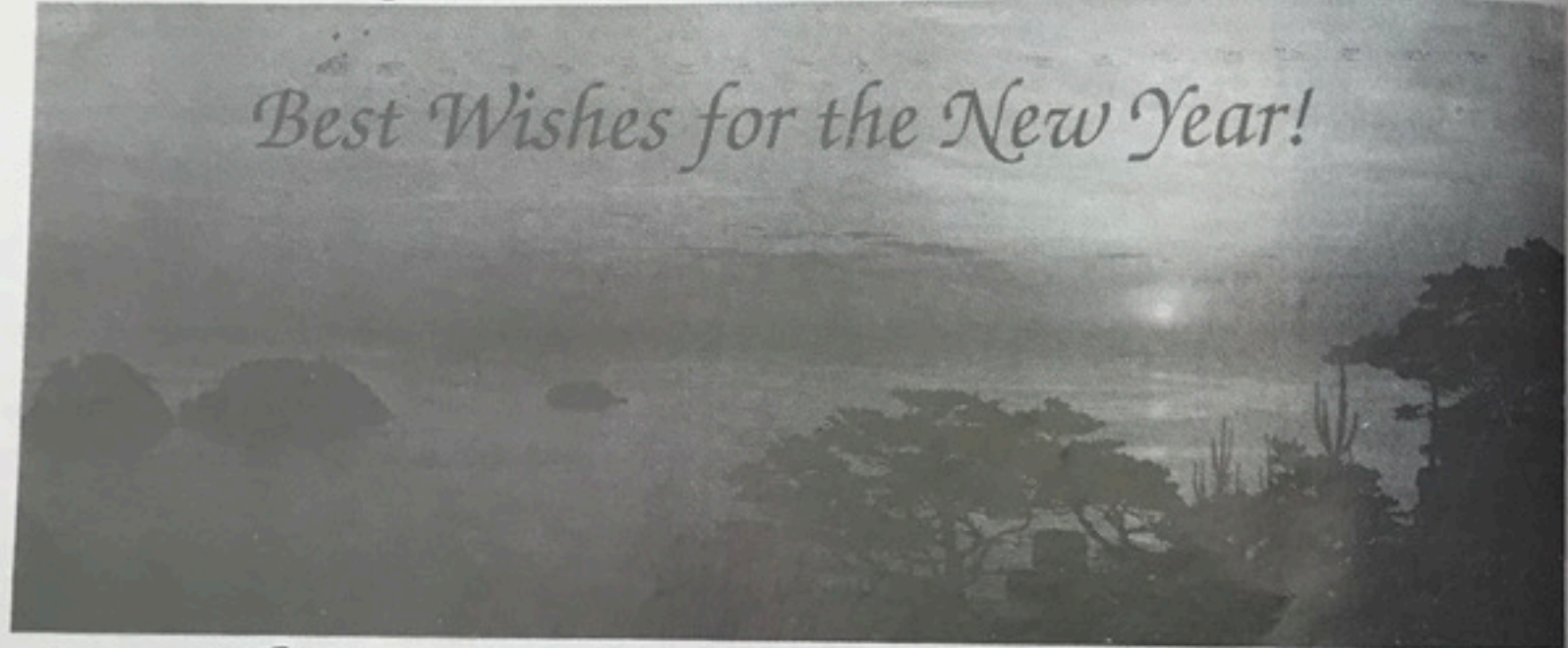
ever known to me.

When he grew older. He know how to fight his battles



country where I had been for some time. When I entered Emirates I was too astonished to watch the developments and facilities which were served for the general public in Emirates, seeing the marvelous alterations in the country which one cannot deny, because its ruler His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nayhan showed a personal enthusiastic interest in development and by the grace of God, and prompt attention of its rulers the tract was made an example of mundanse paradise which now attracts everybody equally.

*Best Wishes for the New Year!*



## Felicitations

to His Highness the President

**Sheikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan,**

His Highness The Vice President & Prime Minister

**Sheikh Maktoum Bin Rashid Al Maktoum,**

**Their Highnesses Members of the Supreme Council**

and to the Noble People of the U.A.E.

On the occasion of the

**20th U.A.E. National Day**

**Sheikh Khalifa Bin Zayed Arab-Pakistan School  
AbuDhabi**



# Felicitations

to

His Highness

**Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan**

President of the UAE and Ruler of Abu Dhabi

and to

Their Highnesses,

**the Members of the Supreme Council  
and the people of the UAE**

on the occasion of the  
**20th National Day of the UAE**



**Sh. Zayed Pakistan Cultural Centre**

ABU DHABI, P.O. BOX 6255 TEL: 476914

50,000 houses have been distributed free of cost.

Our foreign policy which is outlined by His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan, is based on balanced and neutral policy that advocates diplomatic solutions to conflict and non-interference in the internal affairs of others states. The UAE has now diplomatic relations with 104 countries. On many occasions, the UAE stated its opposition to aggression, hegemony by a state on another.

Although UAE strongly denounced the Iraqi invasion of Kuwait in 1990, it did favour a diplomatic solution. When peaceful means were exhausted with repeated rejection from the Iraqi regime, UAE joined an international coalition for liberation of Kuwait after seven months of occupation. His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan was the first Arab Leader to visit Kuwait to share the joy with its people.

In spite of adverse effects of the Gulf crisis, His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan, a staunch proponent of Arab Unity remained optimistic about the Arab future. He considered this split only a transitory malady of which the Arab Nation will recover.

His highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan, has often called for efforts to get Arab States closer and eventually realise unity. On achieving the longstanding dream of UAE federation, he made clear his ambitions are much bigger.

On the Palestine issue, the UAE's latest position was expressed in the UN General Assembly that a peace settlement in the Middle East must be based on Israeli withdrawal from the occupied Arab territories, including Jerusalem and recognition of the Palestine self-determination including the right to set up their State on their national soil.

Under the Abu Dhabi Development Fund, the UAE has extended

economic assistance to more than sixty nations in Asia and Africa totalling 82 billions dirhams during a period of six years development projects.

On the International issues, the UAE has welcomed the end of cold war between the superpowers and hoped that the new era will witness cooperation rather confrontation and peaceful settlement of outstanding problems. Other Issues of concern to UAE included environment, drugs, human rights abuses and social justice.

Our relations with brotherly Pakistan have been growing at a remarkable pace over the years. Both countries are enjoying ideal relations and are bound together with deep-rooted religious, historical and social ties.

We have identical views on all major regional and international issues and efforts are exerted to further strengthen bilateral relations for the Development and progress in various areas of economy, trade and investment.

So far, UAE has contributed to development of vital projects in Pakistan in the fields of oil exploration, petroleum, industries and fertilisers.

A joint committee was established in 1979 to follow up the implementation of agreements besides several joint ventures are in progress.

*UAE-Pakistan Friendship Zindabad.*

*Mr. Awadh Al Otaiba-Under Secretary Ministry of Information Abu Dhabi.*

*When the matter of eulogising the development and amenities rendered to inhabitants of any country is discussed, I cannot help appreciation the*





H.H. SHAIKH ZAYED BIN SULTAN AL NEHYAN  
ROLLER OF ABU DAHBI RESIDENT UAE



H. H. SHAIKH MAKTOUM BIN RASHID  
AL MAKTOUM VICE PRESIDENT AND  
PRIME MINISTER OF THE  
UNITED ARAB EMIRATES  
AND RULER OF DUBAI



H. H. SHAIKH DR. SULTAN BIN MOHAMMED  
AL QASSEMI RULER OF  
SHARJAH & DEPENDENCIES



H. H. SHAIKH HUMAID BIN RASHID  
NUAIMI THE RULER OF AJMAN  
DEPENDENCIES



H. H. SHAIKH RASHID BIN AHMED AL  
MOALLA THE RULER OF  
UMM AL QUWAIN



H. H. SHAIKH SAQR BIN MOHAMMED  
AL QASIMI RULER OF  
RAS AL KHAIMAH



H. H. SHAIKH HAMAD BIN MOHAMMED  
AL SHARQI THE RULER OF FUJAIRAH

1. Rapid Economic Development
2. High Standard of Living
3. Proper Educational Opportunities to all section of prople.

On the economic front our dependence on oil has been reduced as new resources of income have been found which have increased the GDP from 6.5 billion dirhams in 1972 to 123 billion dirhams in 1990.

The oil sector is the country's mainstay which represent 3% of the world's total oil output has grew by 13.9% annually. Further development in this field is earmarked by the investment of over 60 billion dirhams during the past six years. Non-oil revenues increased by 19.7 to reach 72 billion dirhams in 1990 from only 2.4 billion dirhams in 1972.

As a result the income from the industrial, farming and tourism sectors reached three billion dirhams in 1990 from less than 200 million dirhams in eary 1970.

Agriculture has been given the importance it deserves making UAE self sufficient almost in Vegetables and Dairy products.

Education has been one of the priorities of His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan. Back in 1971, there were only 20,000 Children at School. Today more than 300,000 Children benefit from the Government's free Educational programmes. Besides, 10,000 Students graduated from the University of Emirates and a chain of high Colleges of Technology.

Similar progress has been made in health, communication and housing sectors. When the State was created, many people lived in traditional homes, tents and huts of palm fronds. Now the main centres of population are full of villas, flats and skyscrapers. In the past two decades over



## MESSAGE BY H.E. Mr. Mohammad Ahmed Al Mahmoud

Ambassador of the UAE on the occasion of the 20th Anniversary of UAE'S National Day

*I begin my message by paying sincere tribute to the Government and people of Pakistan for expressing their warm feelings and felicitations on this important occasion-the 20th anniversary of the National Day of the United Arab Emirates.*

*Fortunate enough, the inspiring leadership of His Highness Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan, President of the United Arab Emirates, since the proclamation of the seven member federation on December 2, has geared the ample financial resources from oil production to bring political and economic stability, thus putting the country at the threshold of the 21st century with full confidence.*

*Indeed UAE is recognised by all as a key state within the region which availed of the opportunity to make use of its stability and location to consolidate and maintain its role in the international community.*

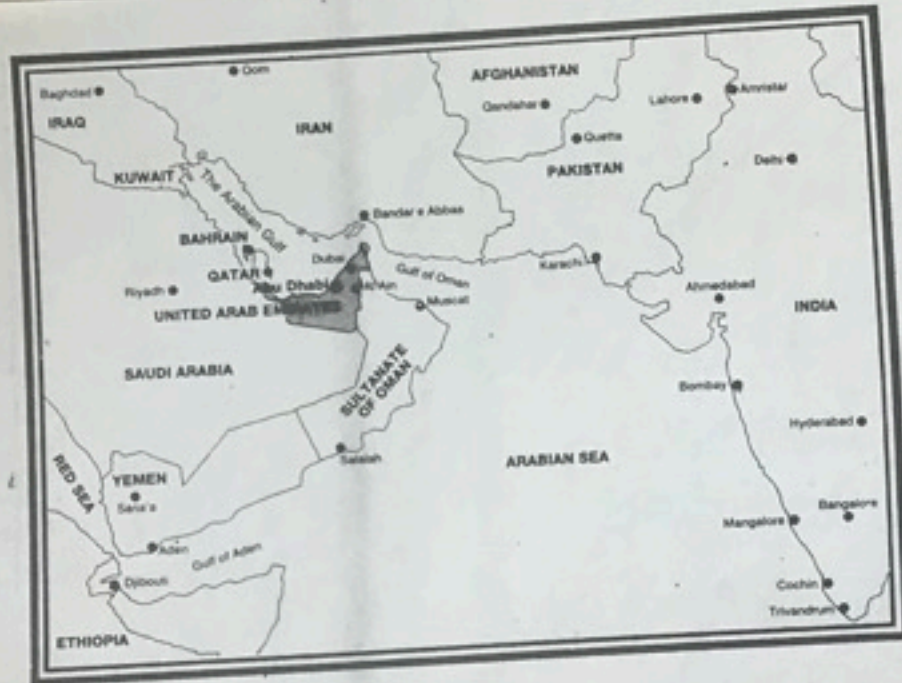
*The people of the emirates have always had more to unite than to divide them. Our common identity as Muslims with common history and heritage is reflected in our culture and social tradition, inspite of the dramatic changes throughout the last two decades.*

*While a common commitment by the people to the objective of building the federation played a key role, so too has the commitments of our leader, the rulers of the seven emirates, who together make up the supreme council of rulers.*

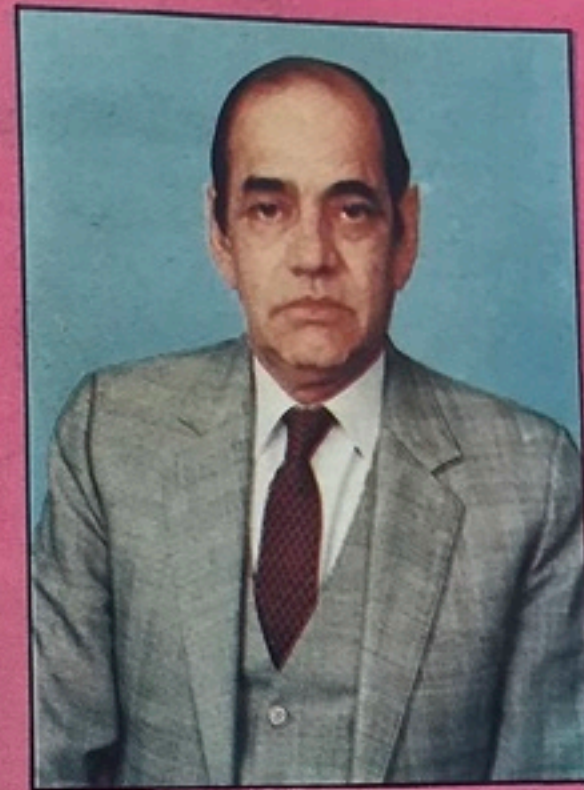
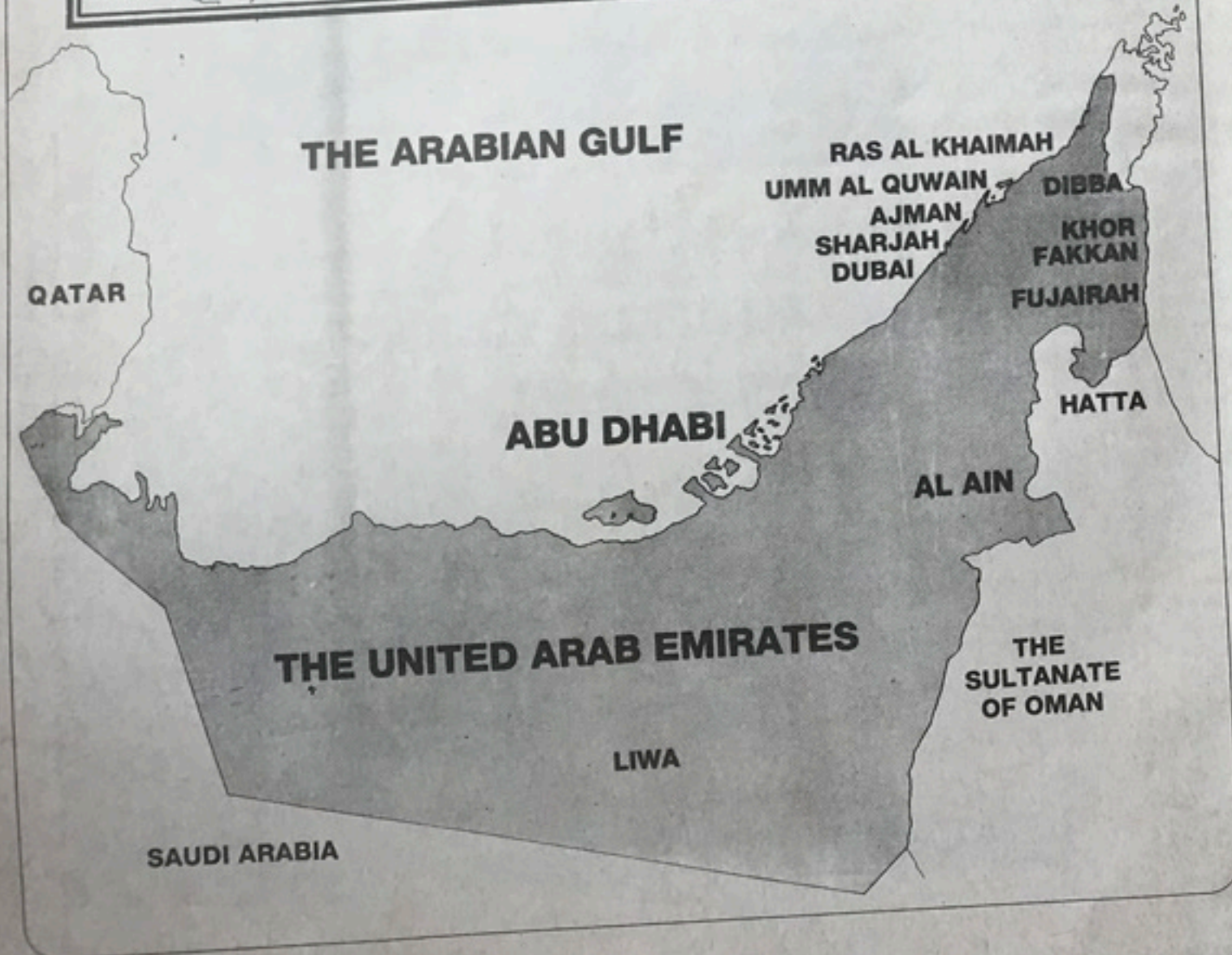
*USE had taken strides in all fields and has earned the reputation at all local, regional and international forums of being a dynamic country with a successful balanced and neutral foreign policy.*

*At home, three main objectives of H.H. Shaikh Zayed Bin Sultan Al Nahyan, the president of UAE, have been achieved. These includes:*

**SPECIAL ISSUE ON 20TH ANNIVERSARY OF UAE**



Map shows the seven emirates of the United Arab Emirates and major towns



**MESSAGE FROM H.E. AMIR USMAN,  
AMBASSADOR OF PAKISTAN TO UAE.**

*I am happy to learn that Youth International Magazine, Lahore-Pakistan, is planning to publish a colourful Special Issue on the eve of National Day of the United Arab Emirates.*

*I hope the Issue will highlight the tremendous progress and development which the United Arab Emirates has made in various fields under the dynamic and sagacious leadership of His Highness Sheikh Zayed Bin Sultan Al-Nahyan, the President of the United Arab Emirates and the Ruler of Abu Dhabi. It will also focus on the fraternal and cordial ties Pakistan and UAE who are closely linked through deep bonds of Islamic brotherhood and common perceptions on regional and international issues.*

*I have no doubt that the special issue of the Youth International will be read with great interest.*

*I wish the venture a great success.*

**(Amir Usman)  
Ambassador**

